بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۴
د ن

# چالیس روزہ قاری کورس

مؤلف :- قاری مُحمد مشتاق

مرکز چالیس روزہ قاری کلاس ۰ مُصطفےٰ آباد - لاہور

Marfat.com

۴۸۶
۹۲

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ۝ القرآن

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ ۝ الحدیث

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

2976

# چالیس روزہ قاری کورس

مؤلف: قاری محمد مشتاق
تعلیمی جانشین جناب قاری محمد اسماعیل افضل
مصنف قاعدہ یسّرنا القرآن وبانی طریقۂ تعلیم چالیس روزہ قاری کورس

مرکز چالیس روزہ قاری کلاس، مصطفیٰ آباد لاہور

Marfat.com

68549

8649

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

کتاب : چالیس روزہ قاری کورس

مؤلف : قاری محمد مشتاق

دیباچہ : جناب ڈاکٹر امان اللہ خان

تقدیم : جناب مولانا عبدالرحمٰن

تقاریظ : جناب سید محمد صابر حسین شاہ چشتی صابری

جناب مولانا پیر محمد کرم شاہ

جناب جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس

جناب مفتی محمد حسین نعیمی

جناب صاحبزادہ محمد حبیب اللہ نعیمی نقشبندی مجددی

جناب قاری خوشی محمد

جناب قاری مدثر احمد پانی پتی

جناب سید محمد علی

ھدیۂ تبریک و دعا : جناب بشیر حسین ناظم

کتابت : جناب محمد نواز کیلیانوالہ

ناظم طباعت واشاعت : حاجی جمال دین مالک جمال بکڈپو اردو بازار۔ لاہور

مطبع : ہادی پرنٹنگ پریس۔ داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور۔

سال اشاعت : محرم الحرام ۱۳۹۸ھ، جنوری سنہ ۱۹۷۸ء

تعداد : گیارہ سو

صفحات : دو سو بارہ

قیمت : دس روپے

ناشر : قاری محمد مشتاق ناظم اعلیٰ مرکز چالیس روزہ قاری کلاس

مصطفےٰ آباد، لاہور

بشکریہ، اراکین بزم قرآن پاک ڈپڈا ہاؤس لاہور

# دیباچہ

ڈاکٹر امان اللہ خان، ایم اے اسلامیات و ہسٹری، پی ایچ ڈی اسلامک سٹڈیز،

شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور،

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ میرے لیے بہت بڑی سعادت ہے کہ میں ایک ایسی کتاب کا دیباچہ لکھ رہا ہوں جس کا فیض پہلے سے عام ہو چکا ہے۔ قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم نے قاعدہ یسرنا القرآن لکھ کر اور چالیس روزہ قاری کورس جاری کر کے جو خدمت برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سرانجام دی وہ کسی اہل علم سے پوشیدہ نہیں مذکورہ قاعدے اور طریقہ تعلیم نے لاکھوں مسلمانوں کو قرآن حکیم کو ناظرہ پڑھنے کے قابل بنایا اور اس کتاب مقدس کی درست تلاوت کی توفیق بخشی۔

قاری محمد مشتاق صاحب قاری محمد اسماعیل مرحوم کے عظیم شاگرد ہیں۔ آپ نے کمال جانفشانی اور جذبۂ ایمانی کے ساتھ زیر نظر کتاب بعنوان "چالیس روزہ قاری کورس" تحریر کر کے اہالیان پاکستان کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری کی ہے اور قرآن حکیم کی عظیم خدمت سرانجام دی ہے اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے۔ آمین

بندۂ ناچیز نے کتاب کے مسودے کو شروع سے لیکر آخر تک دیکھا ہے۔ نہ صرف یہ کہ یہ کتاب ناظرہ قرآن حکیم پڑھنے والوں کے لیے مفید ہے بلکہ جن لوگوں نے قرآن حکیم پڑھ بھی لیا ہو۔ یہ کتاب اُن کے لیے بھی لاتعداد فوائد اپنے اندر رکھتی ہے اگر یہ کتاب مڈل اور ثانوی درجوں کے نصاب میں بھی شامل کر دی جائے تو طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہو گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ساکنانِ پاکستان کو اس کتاب سے پورا پورا فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر امان اللہ خان

شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

۱۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

امان اللہ خان

# تقدیم :

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

رحمٰن و رحیم پروردگار نے اپنے بندوں کی رہنمائی اور ان کی حقیقی فلاح و کامرانی کیلئے جو صحیفہ خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے قلبِ منیر پر نازل فرمایا اُسے ہم قرآن مجید کے نام سے جانتے ہیں۔

یہ کتاب مقدس ہر لحاظ سے سراپا اعجاز ہے اس کا ہر پہلو اتنا دلربا ہے کہ اپنے پڑھنے والے کو گرویدہ بنا لیتا ہے اس لیے جب سے اسکا نزول ہوا اس نے اپنی فطری جاذبیت سے نوع انسانی کے ہر طبقہ کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اس میں قطعاً مبالغہ نہیں کہ قرآنِ حکیم کے متعلق جتنا کچھ لکھا گیا ہے اتنا کسی اور کتاب یا موضوع پر نہیں لکھا گیا، لکھنے والوں میں اپنے بھی تھے اور بیگانے بھی، محقق بھی تھے اور متعصب بھی، ادیب بھی تھے اور فلسفی بھی، عربی بھی تھے اور عجمی بھی، شمع علم کے پروانے بھی تھے اور میخانۂ عرفان کے متوالے بھی، سب ہی نے تو اس کی خدمت کی بلکہ سچ یہ ہے اس نے اپنی خدمت لی اور ہر ایک نے اس کی چاکری کو اپنے لیے باعث عزت و سعادت سمجھا۔

ہر عہد میں ملتِ اسلامیہ کے ذہین و فطین افراد نے جو روشن دماغ بھی تھے اور روشن ضمیر بھی اپنی استطاعت، ذاتی صلاحیت و استعداد اور اپنے مخصوص ماحول کی ضروریات اور تقاضوں کے پیش نظر قرآنِ مجید کی خدمت گزاری کا حق ادا کیا۔

ماضی قریب کے مشہور ماہر تعلیمُ القرآن اور مصنّف قاعدہ یسّرنا القرآن جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل مرحوم کو یہ احساس شدت کیساتھ تھا کہ وہ حضرات جو کسی نہ کسی وجہ سے اب تک قرآنِ پاک کی تعلیم سے محروم ہیں اور اب قرآنِ پاک سیکھنا چاہتے ہیں لیکن کاروبار یا ملازمت کی وجہ سے زندگی اتنی مصروف ہے کہ وہ زیادہ وقت نہیں نکال سکتے اور نہ ہی کوئی ایسا آسان اور مکمل ٹھوس طریقۂ تعلیم ہے کہ تھوڑا سا وقت نکال کر چند دنوں میں قرآن پاک پڑھنا سیکھ لیں اس ضرورت کے پیش نظر آپ نے ۱۹۶۱ء میں ترتیل و تجوید کے ابتدائی قواعد و ضوابط کے مطابق ایک طریقہ تعلیم بنام "چالیس روزہ قاری کورس" ترتیب دیا جو بہت آسان ترین تھا جس کے ذریعے ایک بالغ باشعور اور اردو پڑھا لکھا مسلمان چالیس روز کے قلیل عرصہ میں قرآن پاک سیکھ سکتا تھا۔

میں خود اس بات کا داعی کہ موجودہ دور میں لوگوں تک دینِ اسلام کی تعلیمات کو مختصر مدت میں ٹھوس جامع اور مؤثر انداز میں پیش کی جائیں کیونکہ دورِ حاضرہ میں لوگوں کی مصروفیات میں تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور لوگ دینی تعلیم کے لیے اتنا وقت نہیں نکال سکتے جتنا کہ پہلے نکال لیا جاتا تھا۔ چنانچہ میں نے خود اس ضرورت کے پیشِ نظر "اڑتالیس گھنٹوں میں عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا کورس" جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور میں

Marfat.com

شروع کر رکھا ہے جس میں سینکڑوں لوگ شامل ہو کر عربی زبان کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس کے علاوہ ہر سال رمضان المبارک میں جتنا قرآن پاک تراویح میں تلاوت کیا جاتا ہے اس کے ترجمہ و تشریح کا انتظام و اہتمام بعد نماز فجر ہوتا ہے۔

مجھے جب قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم کے طریقۂ تعلیم کے بارے میں انجمن خُدامِ اسلام کی وساطت سے علم ہُوا تو میں نے قاری صاحب کو جامعہ اشرفیہ میں قاری کلاس کے اجرا کی دعوت دی تو قاری صاحب نے دسمبر ۱۹۷۰ء اور فروری ۱۹۷۱ء میں دو کلاسز کا اہتمام کیا اور ان کلاسز کی تدریس پر آپ نے مولّف کتاب ہذا جناب قاری محمد مُشتاق کو مامور فرمایا۔ ان کلاسز میں قریباً تین سو طلبہ قُرآن حکیم کی تعلیمات سے مشرف ہوئے۔

اس بات کی کمی شدت کے ساتھ محسوس کی جاتی رہی کہ اس نصاب کیمطابق سبقاً سبقاً کوئی کتاب ترتیب دی جانی چاہیئے اس ضرورت کے پیشِ نظر جناب قاری محمد اسماعیل افضل کے شاگرد رشید اور تعلیمی جانشین جناب قاری محمد مشتاق نے عمیق تحقیق و جہدِ مسلسل سے اپنے طویل تعلیمی تجربے کے پیشِ نظر زیرِ نظر کتاب کو ترتیب دیا ہے اور اپنے اُستاذِ مُوقّر کے مشن کو آگے بڑھانے میں ایک ایسا مستحسن قدم اٹھایا ہے جس کی اشد ضرورت تھی۔ میں پُورے وثوق سے یہ بات کہتا ہُوں کہ انشاء اللہ قاری صاحب کی یہ کوشش تدریس القرآن کے سلسلہ میں تعلیم القرآن کے اساتذہ و تلامذہ کے لیے نہایت مفید بے شمار معلومات کی حامل ہو گی۔

میں نے اس طریقۂ تعلیم کو انتہائی قریب سے دیکھا ہے اور کتاب کے مسودے کو شروع سے لیکر آخر تک پڑھا ہے۔ کتاب ہذا نہ صرف ناظرہ قرآنِ حکیم سیکھنے والوں کے لیے مفید ہے بلکہ جن لوگوں نے قُرآن حکیم سیکھ بھی لیا ہے بسلسلۂ تدریس اُن کے لیے اَن گنت معلومات کا مجموعہ ہے۔ اس بات میں قطعاً مبالغہ نہیں کہ اگر کوئی شخص اس کتاب کو سمجھ کر خود پڑھ لے گا وُہ اس کے بعد خود بغیر اُستاذ کی مدد کے قرآنِ حکیم پڑھنا شروع کر دے گا۔ میری رائے میں اگر یہ کتاب مڈل اور ثانوی درجوں کے نصاب میں شامل کر دی جائے تو طلبہ کے لیے انتہائی مفید و ممد ثابت ہو سکتی ہے۔

اللہ عزّ و جل مسلمان بھائیوں کو اس بحرِ بے کنار اور گنجینۂ انوار سے مشرف فرمائے' زیرِ نظر نسخہ کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مؤلّف کی اس سعیٔ جمیلہ کو ان کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین

Marfat.com

# تقریظ : حضرت علامہ سید محمد صابر حسین شاہ صاحب چشتی صابری

## چشتیہ آباد (چھچوکی) نزد کامونکی، گوجرانوالہ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۰ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

میرے لیے عزیزم قاری محمد مشتاق کی شخصیت اجنبی نہیں ہے۔ میں پوری طرح جانتا ہوں کہ انہیں صغر سنی سے ہی بزرگان دین سے عقیدت، محبت اور اُلفت رہی ہے۔ یہی نہیں بلکہ قرأت، نعت اور منقبت سے بھی دلی رغبت ہے۔ قرأت کا ذوق جب تمام تر مصروفیات و معمولات پر غالب آیا تو قاری صاحب نے زینت القرّاء جناب قاری غلام رسول صاحب جیسی شہرۂ آفاق شخصیت سے متاثر ہو کر علم تجوید و قرأت کے حصول کے لیے قاری صاحب موصوف کے حلقۂ شاگردان میں شمولیت کر کے کچھ عرصہ تک سعیٔ مسلسل کی اور علامہ اقبال مرحوم کی یہ رُباعی دل و دماغ میں مسلسل گونجتی رہی۔

زشام ما بروں آور سحر را — بہ قرآں باز خواں اہلِ نظر را
تو می دانی کہ سوزِ قرأتِ تو — دِگرگوں کرد تقدیرِ عمرؓ را

اس کے بعد اُستاد القرّاء جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مرحوم سے متعارف ہوئے۔

ہر کہ آمد در جہاں آخر بمطلب خود رسید

قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب نے ان کی ذہانت سے متاثر ہو کر فن تجوید و قرأت میں ان کی راہنمائی کی اور اپنے ایجاد کردہ "چالیس روزہ قاری کورس" کی درس و تدریس پر مامور فرمایا۔ قاری صاحب نے بطریق احسن یہ خدمات سرانجام دیں اور قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب کی زندگی میں ہی پاکستان کے طول و عرض میں ان کے تلامذہ کا سلسلہ پھیل گیا۔ قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب کی وفات کے بعد متفقہ طور پر قاری محمد مشتاق کو بطور کہنہ مشق مدرس، فرمانبردار شاگرد اور اَن گنت خدمات کے پیش نظر تعلیمی جانشین مقرر کیا گیا اور قاری صاحب کے مشن کو بدستور جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

وقت کے اہم تقاضوں کے پیش نظر اور احباب کے پُر زور اصرار پر قاری محمد مشتاق نے زیر نظر کتاب کو ترتیب دے کر قرآن مجید کی درس و تدریس کو آسان بنانے کی سعیٔ جمیلہ کی ہے۔ یہ کتاب جہاں معلوماتی طور پر ہر لحاظ سے مکمل و احسن ہے۔ وہاں انتہائی آسان و سلیس بھی۔ اس کے مطالعے سے ہر مسلمان چالیس روز کے قلیل عرصہ میں ان شاء اللہ قرآن حکیم کے انوار و تجلیات فیوض و برکات اور محاسن و معجزات کی برکت سے اس کو بآسانی تلاوت کرنا شروع کر دے گا۔ اہل اسلام کو چاہیے کہ اس بحرِ بیکنار میں غوطہ زن ہو کر اپنے دامن میں انمول جواہرات بھریں۔ اس کے انوار و تجلیات سے مستفیض و مستفید ہوں۔

میری دُعا ہے کہ یہ کتاب چمن زارِ درس و تدریس قرآن حکیم میں گُل ریز اور ثمر ریز ہو کر قبولِ عام کی سند حاصل کرے۔

آمین۔ ثم آمین

بجاہِ نبیک الامین

خاکپائے علماء و مشائخ

فقیر سید محمد صابر حسین چشتی صابری عفی عنہٗ

۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

Marfat.com

## تقریظ : مُفسرِ قرآن حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب، ایم اے (الازہر)

### مُدیرِ اعلیٰ ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، سجادہ نشین بھیرہ، سرگودھا

۳، محرم الحرام ۱۳۹۸ھ

نحمدہٗ ونستعینہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہٖ واٰلہٖ واصحابہٖ

قرآن کریم وہ صحیفۂ رُشد و ہدایت ہے جس کی برکات سے ہماری دُنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔ اس کی تعلیم کو عام کرنے کے لیے ہر زمانہ میں اہلِ خیر حضرات نے حتی الامکان کوششیں کی ہیں۔ اس زمانہ میں زندگی بہت مصروف ہوتی جارہی ہے۔ لوگ قرآن کریم کی تعلیم کے لیے اتنا وقت نہیں نکال سکتے جتنا پہلے نکال لیا جاتا تھا۔ اس لیے اس امر کی اشد ضرورت تھی کہ تعلیم القرآن کا کوئی ایسا طریقہ تجویز کیا جائے جو سہل بھی ہو اور مختصر بھی اس سلسلہ میں ایک مفید قدم مصنفِ یسّرنا القرآن حضرت قاری محمد اسمٰعیل افضل مرحوم نے اُٹھایا تھا اور دوسرا قدم اُن کے ہونہار تلمیذ ارشد قاری محمد مشتاق صاحب نے چالیس روزہ قاری کورس" مرتب کرکے اُٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو مشکور فرمائے اور ان کے نیک اور پُرخلوص ارادوں کے مطابق قرآن کریم پڑھنے کے شائقین کو کامیاب فرمائے۔

آمین ثم آمین

دعاگو (فقیر) محمد کرم شاہ۔ سجادہ نشین بھیرہ

---

## تقریظ

# جناب جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس صاحب

### (سابق جج سپریم کورٹ آف پاکستان)

قریباً سات سال ہوئے "انجمن خدام الاسلام" نے جس کا میں صدر تھا اور محترم محمد انور قریشی سابق ممبر واپڈا اس کے سیکریٹری جنرل تھے۔ ناظرہ قرآن پڑھانے کا منصوبہ بنایا۔ اس منصوبے کے لیے ہم نے قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مرحوم کی خدمات حاصل کیں کیوں کہ وہ قرآن پڑھانے کے فن کے ماہر سمجھے جاتے تھے ہم نے سات آٹھ مقامات پر لاہور میں ناظرہ قرآن کا درس شروع کیا۔ قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب چالیس دنوں میں قرآن پاک پڑھا دیتے تھے یعنی طالب علم اگر وہ اُردو جانتا ۴۰ روز میں قرآن پڑھنے کی خاصی استعداد حاصل ہوجاتی تھی۔ قاری محمد مشتاق قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب کے شاگرد رشید ہیں اُن کی زندگی میں بھی آپ ہی قاری محمد اسمٰعیل افضل کے بہترین شاگرد تصور کیے جاتے تھے اور اُن کی وفات پر یہی اُن کے تعلیمی جانشین ہوئے۔ جو طریقہ قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب استعمال کرتے تھے۔ اس کا مکمل بیان زیرِ نظر کتاب میں موجود ہے اور میں باور کرتا ہوں کہ جو اس کتاب کو سمجھ لے گا وہ چالیس روز میں قرآن پڑھانے کے قابل ہو جائے گا یہ کتاب ملک کے لیے انشاء اللہ العزیز بہت مفید ثابت ہوگی۔ قاری محمد مشتاق نے یہ کتاب لکھ کر قوم کی بہت خدمت کی ہے خصوصاً جب کہ ہم جانتے ہیں کہ اب پاکستان میں وہ دور آرہا ہے کہ جب عربی کی تعلیم یہاں ہوگی۔ میرے لیے بہت اطمینان کا باعث ہے کہ قاری محمد مشتاق نے ایسی کتاب لکھ دی ہے اللہ اُن کو جزائے خیر دے۔

بدیع الزمان کیکاؤس

Marfat.com

## تقریظ : اُستاذُ العُلما مفتی محمد حسین صاحب نعیمی

رُکن اسلامی نظریاتی کونسل، حکومتِ پاکستان و ناظم جامعہ نعیمیہ لاہور

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُرآن کریم ربُّ العالمین کا نہایت بلیغ و فصیح کلام ہے۔ اس کے اعلےٰ اسلوب بیان اور الفاظ و عبارت کے ربط و ضبط اور اس کی قرأت و تلفظ کے اصول مقرر ہیں۔ ان اصولوں کے مطابق اس کی تلاوت ضروری ہے۔ علم القرآن کے اساتذہ اور ماہرینِ فن نے اس سلسلے میں نہایت جامع تصنیفات کی ہیں، اور یہ فن سلسلہ وار قرأ حضرات کے پاس ہمیشہ موجود رہا ہے۔ زمانہ قریب میں جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مرحوم تعلیم القرآن کے معروف اور لائق اُستاد تسلیم کیے گئے ہیں۔ جنہوں نے تعلیم القرآن کے سلسلے میں قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں اور ہزاروں شاگردوں کو اس فن سے مستفیض فرمایا ہے۔ منجملہ جناب قاری محمد مشتاق صاحب مرحوم موصوف کے فیض یافتہ اور اُن کے صحیح معنی میں تعلیمی جانشین ہیں جنہوں نے اپنے طویل تعلیمی تجربے کے پیشِ نظر ایک جامع کتاب "چالیس روزہ قاری کورس" مرتب کی ہے تعلیم القرآن کے اساتذہ اور تلامذہ کے لیے نہایت مفید اور وافر معلومات افزا ہے جس کی مدد سے قرآن کریم کو صحیح پڑھنا اور پڑھانا نہایت آسان کر دیا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ قاری محمد مشتاق صاحب کی اس سعیٔ جمیل کو شرفِ قبولیت بخشے اور عوام و خواص مسلمین کو اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق رفیق عطا فرمائے اور اس کی اشاعت و فروغ کے وسائل مہیا فرمائے۔ (آمین)

(مفتی) محمد حسین نعیمی ناظم جامعہ نعیمیہ لاہور ۱۲/۱۲/۷۷

## "تقریظ"

### جناب حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد حبیب اللہ صاحب نعیمی نقشبندی مجددی

مہتمم دار العلوم حنفیہ رضویہ (رجسٹرڈ) جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر ضلع گجرات

نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کے فرمان دربارہ قرآن هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کا مفہوم یہ ہے کہ اہلِ تقویٰ کو دولتِ تقویٰ قرآن کی رہنمائی میں میسر آتی ہے۔ یہ بالکل ظاہر بات ہے کہ قرآن کی رہنمائی کے تین مرحلے ہیں۔ اوّل تعلیم دوم تفہیم سوم تعمیل

عزیزم قاری محمد مشتاق صاحب جن کو اللہ تعالیٰ نے فطرتِ سلیمہ سے نوازا ہے نے قرآن پاک کی تعلیم کو آسان بنانے کے لیے جس محنتِ شاقہ سے زیرِ نظر کتاب "چالیس روزہ قاری کورس" ترتیب دی ہے۔ میں اُن کی اس محنت کو سلام کرتا ہوں اور اہلِ اسلام کے اِس کتاب کے نافع ہونے کی دُعا بھی۔

اللہ تعالیٰ مرتب مذکور کو اِس جہد مسلسل پر دونوں جہان میں سرخروی عطا فرمائے۔

آمین

فقیر محمد حبیب اللہ نعیمی نقشبندی مجددی
خادم دار العلوم حنفیہ رضویہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر ضلع گجرات

Marfat.com

## تقریظ: جناب قاری خوشی محمد صاحب

قاری ریڈیو ٹی وی پاکستان سینٹ، خطیب و امام ایوانِ صدر راولپنڈی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَمَّا بَعْدُہٗ :-

جناب قاری محمد مشتاق صاحب مملکتِ خداداد پاکستان کے مشہور ماہر تعلیم القرآن جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل مرحوم مصنف قاعدہ یسرنا القرآن و بانی طریقہ تعلیم چالیس روزہ قاری کورس کے ہونہار فاضل اور عالم تلامذہ میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے اُستاد موقر کے اتباع میں اہلِ پاکستان کے لیے تعلیم القرآن کو آسان بنانے کے لیے کتاب المسمّٰی "چالیس روزہ قاری کورس" نہایت جانفشانی اور محنتِ شاقہ سے تالیف کی ہے۔

مجھے یہ بات کہنے میں دلی انبساط و مسرت ہے کہ قاری محمد مشتاق صاحب جو بذاتِ خود پاکستان کے معدودے چند اساتذہ فنِ قرأت و تجوید میں سے ہیں، کی یہ اپنی نوعیت کی واحد کوشش ہے۔ اس کتاب کے مختلف ابواب سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب تسہیل و تیسیر تعلیم القرآن کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔ مجھے اُمید واثق ہے کہ ربُّ العزت قاری صاحب کی اس مخلص کوشش کو درجہ باریابی و پذیرائی عوام الناس بخشے گا۔ اور اس سے پاکستان اور دیگر مسلم ممالک کے تمام مسلمان بدرجہ اتم مستفید ہوں گے۔

ایں دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

قاری خوشی محمد
قاری، ریڈیو، ٹی وی، پاکستان سینٹ
خطیب و امام ایوانِ صدر۔ راولپنڈی۔ ۲۹ نومبر ۱۹۷۶ء

## تقریظ

### جناب قاری مُدثر احمد پانی پتی نبیرہ قاری عبدالرحمٰن محدث پانی پتی مرحوم (قاری سبعہ قرأت)

السلام علیکم! —— میں نے چالیس روزہ قاری کورس کو بغور پڑھا اور حضرت قاری محمد مشتاق صاحب کی موجودگی میں پڑھا تاکہ اگر کوئی بات دریافت کرنی ہو تو کر سکوں۔ بحمد للہ تمام باتیں بالکل صحیح تحریر کی گئیں ہیں۔ حضرت قاری صاحب موصوف نے بڑی جد و جہد اور سعی کر کے یہ قاعدہ تحریر فرمایا ہے میں خصوصی طور پر بیان المخارج سے مطمئن ہوا۔ دیگر قرأ حضرات بھی ملاحظہ فرما کر ان کی توثیق فرمائیں گے اس ترقی کے زمانہ میں بڑی سخت ضرورت تھی کہ لوگ کم سے کم وقت میں تلاوت کلام مجید سیکھ سکیں۔ وہ کمی ماشاءاللہ حضرت قاری صاحب موصوف نے اپنے اُستاذ صاحب حضرت قاری محمد اسمٰعیل صاحب افضل کے بتائے ہوئے طریقۂ تعلیم کو احاطہ تحریر میں لا کر پوری کر دی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس طریقہ تعلیم کو مقبول عام کرے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ کم سے کم وقت میں قرآن پاک کی تعلیم معروف طریق پر حاصل کر سکیں۔ والسلام نیاز مند آپ کا شاگرد چالیس روزہ قاری کلاس

خواجہ مُدثر احمد پانی پتی نبیرہ قاری عبدالرحمٰن محدث پانی پتی مرحوم
۱۹ جولائی بروز شنبہ ۱۹۷۵ء
(مستقل رہائش، بلاک ۴ بی صدر بازار غلام محمد آباد فیصل آباد

**تقریظ : جناب سید محمد علی** ایم اے پنجاب، بی ڈی (انڈیا) ایس سی ٹی ڈی (ایڈنبرگ)
ایس پی ٹی ڈی (کینیڈا)
ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول برائے گونگے وبہرے طلبۂ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدائے بزرگ و برتر نے کائناتِ عالم میں انسان کو اشرف المخلوق بنایا۔ بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے انبیاء بھیجے۔ یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر ختمی المرتبت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ختم ہوا۔ آپ پر صحیفہ آسمانی قرآن مجید نازل ہوا۔ کائنات عالم میں جو کچھ خشک و تر موجود ہے وہ اس کتاب میں موجود ہے۔ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ اس کی حفاظت خود خدا کر رہا ہے۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دنیا سے رخصت ہونے سے پہلے یہ حدیث فرمائی تھی کہ اے مسلمانو! میں تم میں دو گراں مایہ چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ ایک قرآن دوسرے اہلِ بیت" ان سے تمسک رکھو کبھی گمراہ نہ ہو گے:

قرآن مجید احکام الٰہی ہے جس کی تفسیر اہلِ بیت نے عملی طور پر پیش کی۔ ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے کلام کو خود پڑھے اور راہِ ہدایت حاصل کرے۔ پاکستان میں لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جنہوں نے قرآن مجید نہیں پڑھا اور اب وہ پڑھنا چاہتے ہیں ایسے طالبانِ حق کے لیے قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب نے چالیس روزہ قاری کلاس کا اجرا کیا یہ کورس مختلف شہروں میں جاری ہوا۔

خاکسار کو بھی قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب سے ملنے اور ان کے کورسوں کے اختتام پر جلسہ میں شرکت کا موقع ملا یہ اُن کی شفقت اور محبت تھی جو مجھے کشاں کشاں وہاں لے جاتی تھی۔ قاری صاحب کے اس عظیم مشن کی تکمیل میں اُن کے شاگرد رشید قاری محمد مشتاق صاحب کا بڑا حصہ ہے۔ جنہوں نے چالیس روزہ قاری کلاس کے کورس کو کتابی شکل میں بعنوان "چالیس روزہ قاری کورس" کی صورت میں پیش کیا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ طالبانِ حق اس سعادت سے مستفیض ہوں۔

ہر زبان کے کچھ اصول و قواعد ہوتے ہیں۔ عربی وہ فصیح و بلیغ زبان ہے جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کی زبان پسند تھی۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات اس کے محبوب کے ذریعہ قرآن مجید کی صورت میں ہم تک پہنچے۔

اللہ تعالیٰ کی بندگی اور حضور کریم کی محبت کا اگر ذرا بھی ہم میں احساس ہے تو ہمیں قرآن مجید کی تلاوت قرأت کے مطابق کرنی چاہیے۔ خاص کر اس صورت میں جب کہ قرأت کے مطابق قرآن مجید پڑھنے کی ایک تدریسی کتاب شائع ہو گئی ہو۔ قاری محمد مشتاق صاحب کا یہ مستحسن اقدام نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ قابلِ انعام ہے۔ جس کا صلہ یہاں تو کم اس دنیا میں بے حساب ملے گا۔

یہ کتاب سالہا سال کی کاوش کا نتیجہ ہے اور اس کتاب کی ترتیب اتنی سائینٹیفک ہے کہ قاری کو منزل بہ منزل مسافت طے کرنے میں کسی قسم کی دشواری پیش نہیں ہوگی۔

کتاب آسان زبان میں لکھی گئی ہے۔ جہاں کوئی مشکل یا غیر مانوس لفظ استعمال کیا گیا ہے اس کی وضاحت کر دی گئی ہے ایک لائق اُستاذ ہونے کی حیثیت سے قاری صاحب نے مشق پر خصوصی توجہ دی ہے۔

کتاب اتنی تفصیل سے لکھی گئی ہے۔ کہ اس کے بعد مزید کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور بقول مؤلف یہ کتاب اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو قرآن حکیم پڑھنے اور دینِ اسلام پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

سچ تو یہ ہے کہ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ قاری محمد مشتاق صاحب کو اس کا اجرِ عظیم عطا کرے۔ (آمین)

(SYED MOHAMMAD ALI)

Marfat.com

# فہرست


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | تعارف | ۱۱ |
| ۲ | تمہید۔ اُردو اور عربی حروف | ۱۲ |
| ۳ | آوازیں۔ اُردو حروف کی آوازیں | ۱۳ |
| ۴ | قرآنی عربی کی آوازیں | ۱۴ |
| ۵ | حروفِ علّت "وای" | ۱۵ |
| ۶ | حرکات | ۱۵ |
| ۷ | ترتیب ابجدی | ۱۶ |
| ۸ | معروف آوازوں اور مجہول آوازوں میں فرق | ۱۷ |
| ۹ | معروف آوازوں اور لین کی آوازوں میں فرق | ۱۷ |
| ۱۰ | ہدایات | ۱۸ |
| ۱۱ | سبق نمبر ۱ الف معروف کی پوری آواز "کچی تختی" | ۱۹ |
| ۱۲ | نقشہ الف معروف کی پوری آواز "کچی تختی" | ۲۰ |
| ۱۳ | سبق ۲ الف معروف کی پوری آواز "اکھی تختی" | ۲۱ |
| ۱۴ | حروف کی مختلف شکلیں اور مثالیں | ۲۲ |
| ۱۵ | نقشہ الف معروف کی پوری آواز "اکھی تختی" | ۲۶ |
| ۱۶ | سبق ۳ الف معروف کی پوری آواز "پکی تختی" | ۲۷ |
| ۱۷ | نقشہ الف معروف کی پوری آواز "پکی تختی" | ۲۹ |
| ۱۸ | مخارج | ۳۰ |
| ۱۹ | مخرج کے معنی | 〃 |
| ۲۰ | مخرج معلوم کرنے کے آسان طریقے | 〃 |
| ۲۱ | حلقی حروف | ۳۰ |
| ۲۲ | ہونٹوں کے حروف | ۳۱ |
| ۲۳ | کھردرے تالو کے حروف | 〃 |
| ۲۴ | مسوڑوں کے حروف | ۳۲ |
| ۲۵ | خلاءِ دہن کے حروف | 〃 |
| ۲۶ | نوک زبان کے حروف | 〃 |
| ۲۷ | پھولے زبان کا حرف | ۳۳ |
| ۲۸ | کوّے کے حروف | 〃 |
| ۲۹ | زبان کی نوک اور کروٹ کے حروف | 〃 |
| ۳۰ | مخرج کے ادل بدل ہونے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے | ۳۴ |
| ۳۱ | "اعادہ" الف معروف کی پوری آواز | ۳۵ |
| ۳۲ | "مشق" | ۳۶ |
| ۳۳ | سبق نمبر ۴ یائے معروف کی پوری آواز | ۳۷ |
| ۳۴ | یائے معروف کے لیے خصوصی سبق | ۳۸ |
| ۳۵ | یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی کی شکلیں | 〃 |
| ۳۶ | "نقشہ" یائے معروف کی پوری آواز | ۴۰ |
| ۳۷ | "مشق" | ۴۱ |
| ۳۸ | سبق نمبر ۵ واؤ معروف کی پوری آواز | ۴۲ |
| ۳۹ | "اعادہ" | ۴۳ |
| ۴۰ | "نقشہ" واؤ معروف کی پوری آواز | ۴۴ |


Marfat.com

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۴۱ | "مشق" | ۴۵ |
| ۴۲ | سبق نمبر۶ لین کی آوازیں | ۴۶ |
| ۴۳ | یائے لین کی پوری آواز | ″ |
| ۴۴ | یائے معروف اور یائے لین میں فرق | ″ |
| ۴۵ | یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی میں "ی" "یا" دونوں شکلوں سے | ۴۷ |
| ۴۶ | یائے لین کی پوری آواز میں ی "یا" دونوں شکلوں سے | ″ |
| ۴۷ | واؤ لین کی پوری آواز | ۴۸ |
| ۴۸ | واؤ معروف اور واؤ لین میں فرق | ″ |
| ۴۹ | نقشہ لین کی آوازیں | ″ |
| | یائے لین کی پوری آواز | |
| | واؤ لین کی پوری آواز | ۴۹ |
| ۵۰ | بیان مدات | ۵۰ |
| ۵۱ | نام کے لحاظ سے مد کی اقسام | ″ |
| ۵۲ | شکل کے لحاظ سے مد کی اقسام | ″ |
| ۵۳ | شرائط مدہ | ۵۱ |
| ۵۴ | اسباب مدہ | ۵۲ |
| ۵۵ | سبق ۷ الف معروف کی آوازیں | ۵۳ |
| ۵۶ | آدھی آواز | ″ |
| ۵۷ | پوری آواز | ۵۵ |
| ۵۸ | دوگنی آواز | ۵۶ |
| ۵۹ | چوگنی آواز | ۵۷ |
| ۶۰ | نقشہ الف معروف کی آوازیں | ۵۸ |

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۶۱ | سبق نمبر۸ یائے معروف کی آوازیں | ۵۹ |
| ۶۲ | آدھی آواز | ″ |
| ۶۳ | پوری آواز | ۶۰ |
| ۶۴ | دوگنی آواز | ۶۱ |
| ۶۵ | چوگنی آواز | ۶۲ |
| ۶۶ | نقشہ یائے معروف کی آوازیں | ۶۳ |
| ۶۷ | سبق نمبر۹ واؤ معروف کی آوازیں | ۶۴ |
| ۶۸ | آدھی آواز | ″ |
| ۶۹ | پوری آواز | ۶۶ |
| ۷۰ | دوگنی آواز | ″ |
| ۷۱ | چوگنی آواز | ۶۷ |
| ۷۲ | نقشہ واؤ معروف کی آوازیں | ۶۸ |
| ۷۳ | سبق نمبر۱۰ تنوین | ۶۹ |
| ۷۴ | تنوین دو زبر کے ساتھ | ″ |
| ۷۵ | ساکن نون | ″ |
| ۷۶ | تنوین دو زیر کے ساتھ | ۷۰ |
| ۷۷ | ساکن نون | ″ |
| ۷۸ | تنوین دو پیش کے ساتھ | ۷۱ |
| ۷۹ | ساکن نون | ″ |
| ۸۰ | نقشہ تنوین اور ساکن نون | ۷۲ |
| ۸۱ | سبق نمبر۱۱ جزم اور شد | ۷۳ |
| ۸۲ | حرفِ مشدد کو پڑھنے کا طریقہ | ۷۴ |
| ۸۳ | حرف مجزوم اور حرف مشدد سے پہلے حرکت کی شکل | ″ |


Marfat.com

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۸۴ | نقشہ جزم اور تشدید کی آوازیں | ۷۵ |
| ۸۵ | اعادہ اعراب کی گردن | ۷۶ |
| ۸۶ | سبق ۱۲ گراف | ۷۷ |
| ۸۷ | نقشہ آوازوں کا گراف | ۷۸ |
| ۸۸ | قرآنِ پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اور آوازیں | |
| | بنانے کے قاعدے | ۷۹ |
| ۸۹ | اَلِف معروف کے پکی تختی کے اَلِف کی نشانی | // |
| ۹۰ | رموزِ اوقاف | ۸۲ |
| ۹۱ | سبق ۱۳ تسمیہ | |
| | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ | ۸۸ |
| ۹۲ | سبق نمبر ۱۴ تعوذ | |
| | اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ | ۹۲ |
| ۹۳ | سبق نمبر ۱۵ کلمہ طیبہ | |
| | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ۝ | ۹۷ |
| ۹۴ | سبق نمبر ۱۶ | |
| | بیانِ حروفِ اظہار، اقلاب، ادغام اور اخفاء | ۱۰۲ |
| ۹۵ | سبق نمبر ۱۷۔ بیانِ وقف | ۱۰۹ |
| ۹۶ | وقف کی تعریف | ۱۱۰ |
| ۹۷ | قواعدِ وقف | // |
| ۹۸ | سبق نمبر ۱۸ | ۱۱۶ |
| | سورۃ الفاتحہ | // |
| ۹۹ | سبق نمبر ۱۹۔ سورۃ البقرہ | ۱۲۲ |
| | آیت نمبر ۱ تا ۷ | ۱۲۳ |
| ۱۰۰ | معانقہ کی تشریح (حاشیہ) | // |

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۰۱ | سبق نمبر ۲۰ | ۱۲۸ |
| | سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۸ تا ۱۲ | // |
| ۱۰۲ | سبق نمبر ۲۱ | ۱۳۰ |
| | سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۳ تا ۱۶ | // |
| ۱۰۳ | سبق نمبر ۲۲ | ۱۳۲ |
| | سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰ | // |
| ۱۰۴ | سبق نمبر ۲۳ سورۃ النور | ۱۳۵ |
| | آیت نمبر ۳۵، ۳۶ | ۱۳۶ |
| ۱۰۵ | سبق نمبر ۲۴ | ۱۳۸ |
| | سورۃ النور آیت نمبر ۳۷ تا ۳۹ | // |
| ۱۰۶ | سبق نمبر ۲۵ | ۱۴۰ |
| | سورۃ النور آیت نمبر ۴۰ | // |
| ۱۰۷ | بیانِ رموز کی تشکیل | ۱۴۱ |
| | اَلۡجُزۡءُ۔ پاروں کے نام | // |
| | اَلرُّبۡعُ، اَلنِّصۡفُ۔ اَلثَّلٰثَةُ، ع | ۱۴۳ |
| | اَلسَّجۡدَةُ۔ | ۱۴۵ |
| | مسائل | ۱۴۶ |
| | سجدہ کرنے کا طریقہ | ۱۴۸ |
| ۱۰۸ | سبق نمبر ۲۶ سورۃ القمر | ۱۴۹ |
| | آیت نمبر ۱ تا ۱۰ | ۱۵۰ |
| ۱۰۹ | سبق نمبر ۲۷ | ۱۵۲ |
| | سورۃ القمر آیت نمبر ۱۱ تا ۲۲ | // |
| ۱۱۰ | سبق نمبر ۲۸ | [illegible] |
| | سورۃ القمر آیت نمبر ۲۳ تا ۳۲ | // |


Marfat.com

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۱۱ | سبق نمبر ۲۹ | ۱۵۶ |
| | سورۃ القمر آیت نمبر ۳۳ تا ۴۰ | ″ |
| ۱۱۲ | سبق نمبر ۳۰ | ۱۵۸ |
| | سورۃ القمر آیت نمبر ۴۱ تا ۴۷ | ″ |
| ۱۱۳ | سبق نمبر ۳۱ | ۱۶۰ |
| | سورۃ القمر آیت نمبر ۴۸ تا ۵۵ | ″ |
| ۱۱۴ | الفاتِ زائدہ | ۱۶۲ |
| ۱۱۵ | سبق نمبر ۳۳ ۔ حروفِ مقطعات | ۱۶۴ |
| ۱۱۶ | نون قطنی | ۱۷۲ |
| ۱۱۷ | سبق نمبر ۳۴ ۔ آوازوں کی مشق | ۱۷۳ |
| | جزم اور زبر کی آواز کی مشق | ۱۷۵ |
| ۱۱۸ | زبر اور جزم کی مشق معہ لین تنوین اور معروف | ۱۷۶ |
| ۱۱۹ | سبق نمبر ۳۵ ۔ الف معروف کی آدھی پوری آوازوں | |
| | کی مشق (ـہ ـا ـہ) کے ساتھ | ۱۷۷ |
| ۱۲۰ | یائے معروف کی پوری آواز اور آدھی آواز | |
| | کے ساتھ جزم | ۱۷۸ |
| ۱۲۱ | واؤ معروف کی آدھی آواز اور پوری آواز | |
| | کی مشق جزم کے ساتھ | ۱۷۹ |
| ۱۲۲ | متفرق مشق ۔ مفتوح، مکسور، مضموم ۔ ممدود | |
| | اور مشدد حروف ۔ | ۱۸۰ |
| ۱۲۳ | سبق نمبر ۳۶ ۔ آوازِ معروف کی مسلسل مشق مجزوم مشدد | ۱۸۱ |
| ۱۲۴ | چھوٹے مد (ـہ) کے متفرق الفاظ کی مشق ۔ | ۱۸۲ |
| ۱۲۵ | بڑے مد کے (ـہ) کے متفرق الفاظ کی مشق | ۱۸۳ |
| ۱۲۶ | سبق نمبر ۳۷ | ۱۸۴ |

| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| [illegible] | اوقاف کے متفرق آوازوں کی مشق | ۱۸۴ |
| ۱۲۷ | اوقاف کا استعمال | ۱۸۶ |
| ۱۲۸ | غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے ۔ | ۱۸۸ |
| ۱۲۹ | کن مقامات پر وقف کرنا بھاری غلطی ہے ۔ | ۱۸۹ |
| ۱۳۰ | حروفِ شمسی و قمری | ۱۹۲ |
| ۱۳۱ | منزلیں ۔ سکتہ ۔ | ۱۹۶ |
| ۱۳۲ | قرآنی رسم الخط | ۱۹۷ |
| [illegible] | س یا ص ۔ امالہ ۔ ن | ″ |
| ۱۳۳ | سبق نمبر ۳۸ ۔ عام مشق | ۱۹۸ |
| ۱۳۴ | سبق نمبر ۳۹ ۔ قرآنی دعائیں | ۲۰۱ |
| ۱۳۵ | سبق نمبر ۴۰ ۔ تیسویں پارے کی چند سورتیں | ″ |
| ۱۳۶ | سورۃ القدر | ″ |
| ۱۳۷ | سورۃ العصر | ″ |
| ۱۳۸ | سورۃ الفیل | ″ |
| ۱۳۹ | سورۃ الکوثر | ۲۰۴ |
| ۱۴۰ | سورۃ الاخلاص | ″ |
| ۱۴۱ | سورۃ الفلق | ″ |
| ۱۴۲ | سورۃ الناس | ۲۰۵ |
| ۱۴۳ | دعاء ختم القرآن ۔ | ″ |
| ۱۴۴ | تابعین و تبع تابعین کے عہد میں خدام قرآن | |
| ۱۴۵ | قرأتِ سبعہ و عشرہ اور ان کا حکم | ۲۰۷ |
| ۱۴۶ | حضرتِ حفص رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی سند | ″ |
| ۱۴۷ | قرائے شموس، قرائے بدور | ۲۰۸ |


Marfat.com

۹۲/ ۶۸۶

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○

اور بیشک ہم نے آسان کیا قرآن یاد کرنے کے لیے تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔

(پ ۲۷ ۔ سورۃ القمر)

# تعارف

چالیس روزہ قاری کورس کے طریقۂ تعلیم کی بنیاد درج ذیل تین اصولوں پر ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک کو اُس پیاری زبان میں نازل کیا جو سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی مادری زبان تھی۔ اِس عربی زبان کے تمام الفاظ میں صرف اٹھائیس[۱] حُروفِ تہجی ہیں۔

۲۔ قرآنِ پاک کے الفاظ ادا کرنے میں جو آوازیں نکلتی ہیں، اُن کی تعداد صرف پانچ[۲] ہے۔

۳۔ قرآنِ پاک میں جس حرف پر حرکت[۳] نہیں ہوتی وہ پڑھا نہیں جاتا۔ سوائے اَلِف "ا" کے جبکہ وہ اَلِف معروف کی پکّی تختی[۴] میں ہو۔

---

[۱] وہ حُروف جن کو جوڑ جوڑ کر کسی زبان میں لفظ بنائے جاتے ہیں، اُن کو اُس زبان کے حُرُوْفُ الْهِجَاء، حُرُوْفُ التَّهَجِّیْ، اَلْحُرُوْفُ الْهِجَائِیَّة کہتے ہیں۔

[۲] آواز کو ظاہر کرنے والا نشان، اور فنِ تجوید میں حرف اُس آواز کا نام ہے جس کا اعتماد کسی مخرج پر ہو۔

[۳] زبر (ـَ)، زیر (ـِ)، اور پیش (ـُ) کو حرکت کہتے ہیں۔

[۴] الف سے پہلے زبر والا حرف ہو اُسے الفِ معروف کی پکّی تختی کہتے ہیں۔

مثلاً بَا ۔ تَا ۔ ثَا ۔

Marfat.com

# تمہید

## اُردو اور عربی حُروف

اُردو کے باون[۵۲] حُروفِ تہجّی ہیں اور قرآنی عربی کے صرف اٹھائیس[۲۸]۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ نقشہ اُردو حُروف (اکہرے) | | | | آ آ | ا الف | ب بے | ۳ |
| پ پے | ت تے | ٹ ٹے | ث ثے | ج جیم | چ چے | ح حے | ۷ |
| خ خے | د دال | ڈ ڈال | ذ ذال | ر رے | ڑ ڑے | ز زے | ۷ |
| ژ ژے | س سین | ش شین | ص صاد۔ صواد | ض ضاد۔ ضُواد | ط طو۔ اے | ظ ظو۔ اے | ۷ |
| ع عَین | غ غَین | ف فے | ق قاف | ک کاف | گ گاف | ل لام | ۷ |
| م میم | ن نون | و واؤ | ہ ہا۔ ہے | ء ہمزہ | ی یا۔ یے | ے یے | ۷ |

میزان:۔ ۳۸

۲۔ نقشہ اُردو حُروف (دوہرے)

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بھ بھے | پھ پھے | تھ تھے | ٹھ ٹھے | جھ جھے | چھ چھے | دھ دھے | ۷ |
| ڈھ ڈھے | ڑھ ڑھے | کھ کھے | گھ گھے | لھ لھے | مھ مھے | نھ نھے | ۷ |

میزان:۔ ۱۴

۳۔ نقشہ عربی حُروف

کل میزان:۔ ۳۸+۱۴ = ۵۲

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا اَلِفْ | ب بَا | ت تَا | ث ثَا | ج جِيْمْ | ح حَا | خ خَا | ۷ |
| د دَالْ | ذ ذَالْ | ر رَا | ز زَا | س سِيْنْ | ش شِيْنْ | ص صَادْ | ۷ |
| ض ضَادْ | ط طَا | ظ ظَا | ع عَيْنْ | غ غَيْنْ | ف فَا | ق قَافْ | ۷ |
| ك كَافْ | ل لَامْ | م مِيْمْ | ن نُوْنْ | و وَاوْ | ه هَا | ی يَا | ۷ |

کل میزان ۲۸

مندرجہ بالا تینوں نقشوں کو دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ نقشہ ۱ میں ۔ اڑتیس[۳۸] حُروف ہیں جو اکہرے ہیں، اور نقشہ ۲ میں چودہ[۱۴] حُروف ہیں جو دوہرے ہیں، یہ باون[۵۲] حُروف اُردو کے حُروفِ تہجّی ہیں۔ لیکن نقشہ ۳ میں صرف اٹھائیس[۲۸] حُروف ہیں جو اکہرے ہیں۔ یہ حُروف قرآنی عربی کے حُروفِ تہجّی ہیں۔

حُروف کے لکھنے کی طرز کو "خط" کہتے ہیں، اِن نقشوں میں جس "خط" میں اُردو حُروف لکھے گئے ہیں، اسے خطِ نستعلیق[۱] اور جس خط میں عربی حُروف لکھے گئے ہیں اُس کو خطِ نسخ[۲] کہتے ہیں۔

---

[۱] فارسی اور اُردو کا ایک رسم الخط جو صاف اور سیدھا ہوتا ہے۔

[۲] عربی کا قدیم طرزِ تحریر

# آوازیں

اُردو حُروف کی آوازیں تعداد میں سات ہیں جو درج ذیل نقشہ سے واضح ہیں۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ آ با پا تا ٹا ثا جا چا حا خا دا ڈا ذا را ڑا زا ژا سا شا صا ضا طا ظا عا غا فا قا کا گا لا ما نا وا ہا ءا یا۔ | یہ آواز الِف کی ہے۔ |
| ۲۔ اِی بِی پِی تِی ٹِی ثِی جِی چِی حِی خِی دِی ڈِی ذِی رِی ڑِی زِی ژِی سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی فِی قِی کِی گِی لِی مِی نِی وِی ہِی ءِی یِی | یہ آواز یائے معرُوف کی ہے۔ |
| ۳۔ اُو بُو پُو تُو ٹُو ثُو جُو چُو حُو خُو دُو ڈُو ذُو رُو ڑُو زُو ژُو سُو شُو صُو ضُو طُو ظُو عُو غُو فُو قُو کُو گُو لُو مُو نُو وُو ہُو ءُو یُو۔ | یہ آواز واؤ معروف کی ہے۔ |
| ۴۔ اَی بَی پَی تَی ٹَی ثَی جَی چَی حَی خَی دَی ڈَی ذَی رَی ڑَی زَی ژَی سَی شَی صَی ضَی طَی ظَی عَی غَی فَی قَی کَی گَی لَی مَی نَی وَی ہَی ءَی یَی | یہ آواز یائے لین کی ہے |
| ۵۔ اَو بَو پَو تَو ٹَو ثَو جَو چَو حَو خَو دَو ڈَو ذَو رَو ڑَو زَو ژَو سَو شَو صَو ضَو طَو ظَو عَو غَو فَو قَو کَو گَو لَو مَو نَو وَو ہَو ءَو یَو | یہ آواز واؤ لین کی ہے |
| ۶۔ اے بے پے تے ٹے ثے جے چے حے خے دے ڈے ذے رے ڑے زے ژے سے شے صے ضے طے ظے عے غے فے قے کے گے لے مے نے وے ہے ءے یے | یہ آواز یائے مجہُول کی ہے |
| ۷۔ او بو پو تو ٹو ثو جو چو حو خو دو ڈو ذو رو ڑو زو ژو سو شو صو ضو طو ظو عو غو فو قو کو گو لو مو نو وو ہو ءو یو۔ | یہ آواز واؤ مجہول کی ہے |

Marfat.com

مندرجہ بالا سات پُوری آوازوں میں ایک اَلف کی پوری آواز ہے دُو معروف[۱] ۔ دُو لِین[۱] اور دُو مجہول[۲] آوازیں ہیں۔ مجہول آوازوں پر کوئی حرکت نہیں۔ باقی پانچ آوازوں پر حرکتیں ہیں (ـَ ـِ ـُ) یہ حرکتوں کی علامتیں ہیں۔ کیونکہ قُرآنِ پاک میں جس حرف پر حرکت نہیں ہوتی وہ پڑھا نہیں جاتا۔ اس لیے قرآنِ پاک میں مجہول آوازیں نہیں ہیں۔

قُرآنی عربی کی آوازیں تعداد میں پانچ ہیں جو درج ذیل نقشہ سے واضح ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا رَا زَا سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا فَا قَا كَا لَا مَا نَا وَا هَا يَا ۔ | یہ اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہے |
| ۲۔ | اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ وِیْ ھِیْ یِیْ | یہ یائے مَعروف کی پُوری آواز ہے |
| ۳۔ | اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ وُوْ ھُوْ یُوْ | یہ واوِ مَعروف کی پُوری آواز ہے |
| ۴۔ | اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ جَیْ حَیْ خَیْ دَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ سَیْ شَیْ صَیْ ضَیْ طَیْ ظَیْ عَیْ غَیْ فَیْ قَیْ کَیْ لَیْ مَیْ نَیْ وَیْ ھَیْ یَیْ | یہ یائے لِین کی پُوری آواز ہے |
| ۵۔ | اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ جَوْ حَوْ خَوْ دَوْ ذَوْ رَوْ زَوْ سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ فَوْ قَوْ کَوْ لَوْ مَوْ نَوْ وَوْ ھَوْ یَوْ | یہ واوِ لِین کی پُوری آواز ہے |

نقشہ بالا میں پہلی تین آوازیں مَعروف کی جن کو آوازِ مدّہ بھی کہتے ہیں۔ اور آخری دو آوازیں لِین کی ہیں۔ قُرآنِ پاک میں ان پانچ آوازوں کے سوا اور کوئی آواز نہیں ہے۔

[۱] وہ آوازیں جو قرآنِ پاک میں ہیں۔ [۲] وہ آوازیں جو قرآنِ پاک میں نہیں ہیں۔

Marfat.com

# حُروفِ عِلّت "وای"

## وجہ تسمیہ

عِلّت کا مطلب بیماری ہے۔ ہمارے ہاں جب کوئی بیمار ہوجائے تو "ہائے ہائے" کرتا ہے۔ اِسی طرح عرب لوگوں کے منہ سے بیماری کے وقت "وای وای" نکلتا ہے۔ اِس لیے "و۔ا۔ی" کو حُروفِ عِلّت کہتے ہیں۔ جس طرح دکھ میں انسان یہ الفاظ کہنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اسی طرح اِن حُروف کی حرکات جب کسی حرف پر آجائیں تو وہ بھی بولتا ہے۔

قرآنی عربی کی جن پانچ آوازوں کا ذکر آپ نے گزشتہ صفحات میں پڑھا ہے۔ اِن پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ اِن میں اِن ہی تین حُروف کی آوازیں ہیں۔

(۱) ایک "ا" اَلِف کی آواز۔

اَلِف معروف (اَلِفِ مَدّہ) کی پُوری آواز جیسے ا۔ بَا۔ جَا۔ سَا۔

(۲) دو "ی" (یا) کی آوازیں۔

ا۔ یائے معروف (یاءِ مَدّہ) کی آواز۔ اِیْ۔ بِیْ۔ جِیْ۔ سِیْ۔

ب۔ یائے لِین (یاءِ لِین) کی پُوری آواز۔ اَیْ۔ بَیْ۔ تَیْ۔ سَیْ۔

(۳) دو "و" (واؤ) کی آوازیں۔

ا۔ واؤ معروف (واوِ مَدّہ) کی آواز۔ اُوْ۔ بُوْ۔ تُوْ۔ سُوْ۔

ب۔ واؤ لین (واوِ لِین) کی پُوری آواز۔ اَوْ۔ بَوْ۔ تَوْ۔ سَوْ۔

# حَرکات

آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ و۔ا۔ی کو حُروفِ علت کہتے ہیں۔ اِن تین حُروف سے تین علامتیں نکالی گئی ہیں۔ اِن کو حرکات کہتے ہیں۔ جس حرف کے اُوپر یا نیچے اِن تینوں علامتوں میں سے کوئی ایک علامت ہو اُسے مُتَحَرِّکْ کہتے ہیں۔ "ا" اَلِف کا تعلق زبر ( َ ) سے ہے۔ یہ علامت ہمیشہ حرف کے اُوپر لکھی جاتی ہے۔ اِس لیے عربی میں اسے فَتْحَۃٌ فارسی اور اُردو میں "زبر" کہتے ہیں۔ "زبر" کے معنی اُوپر کے ہیں) جس حرف پر فَتْحَۃٌ یعنی زبر ہو اُسے مَفْتُوحٌ کہتے ہیں۔ اِس طریقۂ تعلیم میں فَتْحَۃٌ کو اَلِف معروف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔

Marfat.com

"ی" "یا" کا تعلق زیر ( ـِـ ) سے ہے۔ یہ علامت فَتْحَۃٌ کی طرح ہی ظاہر کی جاتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ ہمیشہ حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔ اِس لیے اِس کو فارسی اور اُردو میں "زیر" کہتے ہیں۔ (زیر کے معنی نیچے کے ہیں) عربی میں اس کا نام کَسْرَۃٌ ہے۔ جس حرف کے نیچے کَسْرَۃٌ یعنی زیر ہو اُسے مَکْسُوْرٌ کہتے ہیں۔ اِس طریقہ تعلیم میں کَسْرَہ کو یائے مَعروف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔

"و" واؤ کا تعلق پیش ( ـُـ ) سے ہے یہ علامت فَتْحَۃٌ کی طرح حرف کے اُوپر لکھی جاتی ہے۔ چونکہ اِس آواز کو ادا کرنے کیلیے ہونٹوں کو تھوڑا سا آگے بڑھانا پڑتا ہے اِس لیے فارسی اور اُردو میں اس کو پیش کہتے ہیں۔ (پیش کے معنی آگے کے ہیں) عربی میں اِس کا نام ضَمَّۃٌ ہے۔ جس حرف پر ضَمَّۃٌ یعنی پیش ہو اُسے مَضْمُوْمٌ کہتے ہیں۔ اِس طریقہ تعلیم میں ضَمَّہ کو واؤ معروف کی آدھی آواز کہتے ہیں۔

## ترتیب ابجدی

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَبْجَدْ | هَوَّزْ | حُطِّیْ | کَلَمَنْ |
| سَعْفَصْ | قَرَشَتْ | ثَخَذْ | ضَظَغْ |

تاریخ گوئی کے لیے عربی حُروف کی مندرجہ ذیل عددی قیمتیں مقرر کی گئی ہیں۔

ا ب ج د ، ه و ز ، ح ط ی ، ك ل م ن

۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰،

س ع ف ص ، ق ر ش ت ، ث خ ذ ، ض ظ غ

۶۰، ۷۰، ۸۰، ۹۰ ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰، ۴۰۰ ۵۰۰، ۶۰۰، ۷۰۰، ۸۰۰، ۹۰۰، ۱۰۰۰

Marfat.com

# معرُوف آوازوں اور مجہول آوازوں میں فرق

معرُوف کا مطلب مشہور، جانا پہچانا ہوا۔

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ تمام آوازیں حرُوفِ علّت سے بنتی ہیں۔ نیز قرآنِ مجید کی تمام حرکات کا تعلق انہی حرُوفِ علّت۔ و ۔ ا ۔ ی ۔ سے ہے۔ یعنی و (وَاؤ) کا تعلق پیش (ـُـ) سے ا (الِف) کا تعلق زبر (ـَـ) سے اور ی (یا) کا تعلق زیر (ـِـ) سے (جیسا کہ آپ گزشتہ سبق میں بھی پڑھ چکے ہیں) اِس لیے ا (الِف) جب زبر (ـَـ) کے ساتھ یا ی جب زیر (ـِـ) کے ساتھ اور و (وَاؤ) جب پیش کے (ـُـ) کے ساتھ یا حرف پر کھڑا زبر (ـٰـ)، کھڑا زیر (ـٖـ) یا اُلٹا پیش (ـٗـ) لکھا جائے تو اِن آوازوں کو معرُوف آوازیں کہتے ہیں۔

مجہول کا مطلب " نامعلوم"، غیر معرُوف۔

وہ آوازیں جو قرُآنِ پاک کے پڑھنے میں نہیں آئیں صرف اُردو زبان میں آتی ہیں۔ اِن کو مجہول آوازیں کہتے ہیں۔

## معرُوف آوازوں اور لِین کی آوازوں میں فرق

قرُآنِ پاک میں معرُوف آوازوں کے حرُوف کی شکلیں بھی تبدیل ہوتی ہیں اور آوازیں بھی گھٹتی بڑھتی ہیں۔ لیکن لِین کی آوازوں کے حرُوف کی نہ تو شکلیں تبدیل ہوتی ہیں، اور نہ آواز گھٹتی بڑھتی ہے، ہمیشہ پُوری رہتی ہے۔ استاذِ گرامی حضرت قاری محمد اسماعیل صاحب افضل مرحوم ومغفور نے معرُوف آوازوں کے حرُوف کی شکلوں کے اعتبار سے درجِ ذیل نام رکھے ہیں۔

۱۔ کچی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکی تختی

اور

آواز کے اعتبار سے درجِ ذیل نام بتائے ہیں۔

۱۔ ادھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز ۴۔ چوگنی آواز

Marfat.com

# ہدایات

اسباق شروع کرنے سے قبل درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیں، اور عمل کریں۔

۱۔ ہر روز سختی سے ایک ہی وقت اور ایک ہی جگہ پڑھنے کے لیے مقرر کریں۔

۲۔ کپڑے اور جگہ پاک صاف ہوں۔

۳۔ خود باوضو ہوں کیونکہ قرآن پاک کو وضو کے بغیر پکڑنا منع ہے۔

۴۔ مقرر کیے ہوئے وقت میں سے، کچھ وقت بھی، کبھی بھی، کسی اور شغل میں نہ لگایا جائے۔

۵۔ آپ کا دھیان پڑھنے سے کوئی بھی خورد و کلاں کسی وقت نہ ہٹائے۔

۶۔ مقررہ جگہ سے بار بار نہ اٹھیں۔

۷۔ مقرر کیے ہوئے سامان میں سے کوئی چیز کبھی بھی کم نہ ہو۔

۸۔ جب پڑھنا شروع کریں تو دل، دماغ، تخیل، تصور اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی طرف لگا کر رکھیں۔ خبردار، روح کے ساتھ خیال کی تار سبق سے ٹوٹنے نہ پائے۔

۹۔ سبق کے سوا آنکھیں اور کچھ نہ دیکھیں، کان سبق کے سوا کچھ اور سننا پسند نہ کریں۔

۱۰۔ سبق پڑھتے وقت آپ کی نیت اور محویت نماز کی طرح ہی ہو۔ کیونکہ قرآن پاک کا سبق پڑھنا بہت بڑی عبادت ہے۔ عبادت کرتے وقت عبادت میں ہی دھیان ہونا چاہیے ورنہ ثواب کی بجائے گناہ کا احتمال ہے۔

۱۱۔ بتائے ہوئے طریقے کے مطابق خوب توجہ سے ہر حرف کو لکھا اور پڑھا جائے۔

۱۲۔ سبق ۱ ایک سے پندرہ تک دو دفعہ لکھیں ایک دفعہ پنسل سے اور دوسری دفعہ قلم سے۔

۱۳۔ سبق پر روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ ضرور صرف کریں۔

۱۴۔ سامان:۔ دو دستے سفید کاغذ، گتہ یا تختی، پیمانہ، پنسل، پنسل تراش اور قلم۔

Marfat.com

سبق ع۱

# اَلِف مَعروف کی پُوری آواز

## کھڑی تختی

حرف کی اگر پُوری شکل ہو اور اُس پر علامتِ حرکت کھڑا زبر ( ـٰ ) ہو تو اس کو اَلِف مَعروف کی پُوری آواز کھڑی تختی کہتے ہیں۔

اُردو زبان میں لفظ "آدم" اَلِف مدّہ سے لکھتے ہیں اَلِف پر مدّ کی شکل یہ د ( ~ ) بناتے ہیں۔ عربی زبان میں اِس لفظ کو "اٰدَمُ" لکھتے ہیں۔ یعنی مدّ ( ~ ) کے بجائے اَلِف کے اُوپر ایک چھوٹا سا اَلِف "ا" لکھتے ہیں۔ جس کو اُردو میں کھڑا زبر ( ـٰ ) کہتے ہیں۔ پڑھتے وقت اِس کی آواز کو اتنا ہی لمبا کرنا ہو گا۔ جتنا لفظ "آدم" میں "آ" کی آواز ہے۔ اُردو میں مدّ ( ~ ) حرف اَلِف پر آتا ہے۔ باقی اَلفاظ کو جب اتنی آواز میں لکھیں تو حرف کے ساتھ "ا" لگا دیتے ہیں۔ مثلاً بابا۔ ماما وغیرہ اِس میں "با" اور "ما" کی آواز لفظ "آدم" کی "آ" کے برابر ہے۔ لیکن عربی میں اِس پُوری آواز کے لیے ہر ایک حرف پر کھڑے زبر کی علامتِ حرکت ( ـٰ ) لکھتے ہیں۔ مثلاً بٰ۔ جٰ۔ دٰ۔ سٰ یہ آواز اُردو میں با۔ جا۔ دا۔ سا کے برابر ہے

### پُوری آواز کی لمبائی کی مقدار

پُوری آواز کی لمبائی کی مقدار کا آسان سا اندازہ یہ ہے کہ درمیانی رفتار سے کھُلی ہوئی انگلی بند کر لی جائے یا بند انگلی کھول دی جائے تو اِس وقفہ میں ادا ہونے والی آواز پُوری ہو گی۔ بالفاظِ دیگر وہ آواز جو عام گفتگو میں قدرتی طور پر بغیر کم کیے یا بڑھائے ہمارے منہ سے نکلتی ہے۔ پُوری آواز ہوتی ہے۔ مثلاً ہم اُردو زبان میں بولتے ہیں۔ کاکا۔ دادا۔ نانا ان مثالوں میں جو لمبائی کا۔ دا۔ نا میں ہے۔ وہی اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہے۔

Marfat.com

# نقشہ الف معروف کی پوری آواز کی کچی تختی

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ اردو زبان کے ان حروف کے مطابق ہوگا

آ۔ با۔ تا۔ ثا۔ جا۔ حا۔ خا۔ دا۔ ذا۔ را۔ زا۔ سا۔ شا۔ صا۔ ضا۔ طا۔ ظا۔

عا۔ غا۔ فا۔ قا۔ کا۔ لا۔ ما۔ نا۔ وا۔ ھا۔ یا۔

| | | |
|---|---|---|
| اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ |
| اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ |
| اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ |
| اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ |

اس آواز کو اچھی طرح یاد کرلیں اور کوشش کریں کہ یہ آواز ایک ہی سانس میں "اٰ سے یٰ" تک ادا ہو جائے تاکہ قرآن پاک میں اوقاف کے مطابق تلاوت میں تسلسل برقرار رہے۔

Marfat.com

سبق ۲

# اَلِف معروف کی پُوری آواز

## اکٹھی تختی

گزشتہ سبق میں آپ نے حرف کی پُوری شکل یعنی "مکمل حرف" پڑھا ہے۔ آپ نے ملاحظہ کیا ہے۔ کہ حرف پر علامتِ حرکت کھڑا زبر (ا) ہے۔ اب اِس سبق میں حرُوف کے چہرے لکھے جائیں گے۔ جس سے حرف کی پہچان ہوگی۔ جس طرح ایک شخص چہرے سے پہچانا جاتا ہے۔ اِسی طرح ایک حرف بھی اپنے چہرے سے پہچانا جاتا ہے۔ حرُوف کے چہروں کو جب ملا کر لکھا جائے تو اِس کو اکٹھی تختی کہتے ہیں۔ لیکن مذکورہ آواز میں علامتِ حرکت حرف پر کھڑے زبر (ا) کی ہی ہوگی۔

## شکلیں[1]

| کچی تختی میں حرُوف کی شکلیں یعنی مکمل حرُوف | اکٹھی تختی میں حرُوف کی شکلیں یعنی حرُوف کے چہرے |
|---|---|
| اَ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ | ءٰ بٰـ تٰـ ثٰـ جٰـ حٰـ خٰـ |
| دٰ ذٰ رٰ زٰ | دٰ ذٰ رٰ زٰ |
| سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ | سٰـ شٰـ صٰـ ضٰـ طٰـ ظٰـ عٰـ غٰـ |
| فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ | فٰـ قٰـ کٰـ لٰـ مٰـ نٰـ |
| وٰ ہٰ یٰ | وٰ ہٰـ یٰـ |

[1] حرُوفِ تہجّی میں سات حرُوف ایسے ہیں جن کی شکل کچی اور اکٹھی تختی میں ایک ہی رہتی ہے اور وہ ہیں "ا د ذ ر ز ط ظ و"۔ اِن حرُوف کو حرُوفِ مُنفصلہ کہتے ہیں۔ اِس تختی میں د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ و شکل کے اِعتبار سے ایسے حرُوف ہیں جو نہ تو آپس میں ملا کر لکھے جا سکتے ہیں اور نہ ہی ان کے بعد میں آنے والا کوئی حرف اِن سے ملا کر لکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً درز۔ درس۔ وزن۔

Marfat.com

86049

# حُرُوف کی مُختلف شکلیں اور مثالیں

| اصلی شکل | تلفظ | ابتدائی شکل | درمیانی شکل | آخری شکل |
|---|---|---|---|---|
| ا | اَلِفْ | ا | ا ـا | ا ـا |
| | | اَعُوْذُ | وَاحِدٌ | عَبْدًا |
| | | اُقْسِمُ | بَابٌ | قِيَامًا |
| لہ ا اَ اِ اُ | ہمزہ | اٰدَمُ | قُرْاٰنٌ | اَسْوَا |
| | | اِسْمُ | يٰاَيُّهَا | ذَرَا |
| ء ٢ئے | ہمزہ | ءَ | ء | ء |
| | | ءَاَنْذَرْتَهُمْ | اُولٰٓئِكَ | شَيْءٌ |
| ب | بَا | بـ | ـبـ | ـب ـ ب |
| | | بِسْمِ اللهِ | حَبِطَتْ | حَبَبَ |
| | | بَارَكَ | بَابِلَ | حِجَابٌ |
| ت | تَا | تـ | ـتـ | ت ۔ ة ۔ ـة ۔ ـت |
| | | تُرَابٌ | خَتَمَ | اَنْعَمْتَ |
| | | تِجَارَةٌ | تَتَبَّعَ | قُوَّةٌ |
| | | تَرَكَ | تَتَنَزَّلُ | ظَالِمَةٌ |
| | | تَحْتَ | تَتَقَلَّبُ | ثَمَرَاتٌ |

لہ ہمزہ "ء" اور اَلِف "ا" میں فرق ۔ ہمزہ "ء" اور مُتَحَرِّك اَلِف اَ اِ اُ ایک ہی حرف کی دو شکلیں ہیں اور ان ہر دو شکلوں کو لغت کے اعتبار سے "ہمزہ" کہتے ہیں۔ اَلِف "ا" کا نام اس وقت تک اَلِف ہے جبتک کہ اس پر کوئی حرکت نہ ہو اور اگر اس پر حرکت ہو تو اسے "ہمزہ" کہتے ہیں۔ اَلِف بشکل الف "ا" اپنے سے بعد میں آنے والے کسی حرف سے ملا کر نہیں لکھا جا سکتا۔ مثلاً اب ۔ اس ۔ ان لیکن ء د ذ ر ز و کے علاوہ اگر یہ کسی حرف کے بعد آئے تو یہ ملا کر لکھا جاتا ہے مثلاً جا ۔ ما ۔ نا ۔ وغیرہ عبارت میں ہمزہ "ء" کے لکھنے کی صورتیں۔

شوشہ بنا کر ۔ قَآئِمًا ۔ تَشْئَمُ ۔ يَسْئَلُ ۔ شوشہ کے بغیر ۔ جَآءَهُمْ ۔ لَرَءُوْفٌ ۔ اٰبَآءٌ

"و" واؤ پر مُؤْمِنٌ ۔ نُؤْتِهٖ يُؤْمِنُ "ى" یا پر تُبَوِّئُ ۔ هَيِّئْ يُهَيِّئُ ۔

"ا" الف سے پہلے شَيْئًا ۔ هَنِيْٓـًٔا ۔ مَرِيْٓـًٔا ۔

685649

Marfat.com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ث | ثا | ثـ<br>ثَاقِبٌ<br>ثَالِثٌ | ـثـ<br>يَثْرِبَ<br>تُثِيرُ | ـث ث<br>بَثَّ<br>إِنَاثٌ |
| ج | جِيمْ | جـ<br>جَبَّارٌ<br>جَاعِلٌ | جـ - ـجـ<br>حِجَارَةٌ<br>سَاجِدِينَ | ـج - ج<br>بَهِيجٍ<br>حَرَجٌ |
| ح | حَا | حـ<br>حَبْلٌ<br>حَمِيمٌ | حـ - ـحـ<br>سُبْحَانَ<br>أَصْحٰبِ - تَرْحَمْ | ـح - ح<br>سَبَّحَ<br>الرُّوحُ |
| خ | خَا | خـ<br>خَزَائِنَ<br>خَيْرٌ | خـ - ـخـ<br>سَاخِرِينَ<br>تَخَافُ | ـخ - خ<br>نُفِخَ<br>أَخٌ |
| د | دَالْ | د<br>دُخَانٌ<br>دُعَاءِ | د - ـد<br>شَدِيدٌ<br>تُجَادِلُ | ـد - د<br>أَحَدٌ<br>جَرَادٌ |
| ذ | ذَالْ | ذ<br>ذَرَّةٌ<br>ذَاتُ | ـذ - ذ<br>الذّٰكِرٰتِ<br>كَاذِبٌ | ـذ - ذ<br>اتَّخَذَ<br>إِذْ |
| ر - ر | رَا | ر - ر<br>رَبَّ<br>رَزَقَ | ر - ـر<br>تِجَارَةٌ<br>مَغْفِرَةً | ـر - ر<br>بِبَدْرٍ - تَارِكٌ<br>الْقَمَرُ |
| ز - ز | زَا | ز - ز<br>زُبُورًا<br>زَكَرِيَّا | ز - ـز<br>نَزَعَ<br>حِزْبُ - حَزَنٌ | ز - ـز<br>فَوْزٌ<br>عَزِيزٌ |

Marfat.com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| س | سِیْنٌ | سـ<br>سَبِیْلٌ<br>سَائِلٌ | ـسـ<br>غَسَّاقًا<br>سَلْسَبِیْلٌ | ـس ـ س<br>اِنْسٍ<br>سُنْدُسٍ |
| ش | شِیْنٌ | شـ<br>شَجَرٌ<br>شَاعِرٌ | ـشـ<br>غِشَاوَةٌ<br>غَشِیَ | ـش ـ ش<br>قُرَیْشٍ<br>عَرْشٌ |
| ص | صَادٌ | صـ<br>صَبْرًا<br>صَادِقٌ | ـصـ<br>نَصُوْحًا<br>رَصَدًا | ـص ـ ص<br>اَلْقَصَصِ ـ<br>غَوَّاصٍ |
| ض | ضَادٌ | ضـ<br>ضَرَبَ<br>ضَاحِكًا | ـضـ<br>فَرِیْضَةٌ<br>نُضْرَةٌ | ـض ـ ض<br>مَرِیْضٌ<br>اَرْضٍ ـ عَرْضٌ |
| ط | طَا | ط<br>طَرَفٍ<br>طَارِقٌ | ـط<br>قِنْطَارًا<br>نُطْعِمُ | ـط ـ ط<br>غَائِطٌ<br>لُوْطٌ |
| ظ | ظَا | ظ<br>ظَاهِرٌ<br>ظِلٌّ | ـظ<br>حَافِظُوْنَ<br>نَظَرٌ | ـظ ـ ظ<br>حَافِظٌ<br>غَیْظٌ ـ شُوَاظٌ |
| ع | عَیْنٌ | عـ<br>عَابِدٌ<br>عَظِیْمٌ | ـعـ<br>جَعَلَ<br>اَلْعٰلَمِیْنَ | ـع ـ ع<br>تَابِعٌ<br>مَتَاعٌ |
| غ | غَیْنٌ | غـ<br>غَارٌ<br>غَافِلٌ | ـغـ<br>طُغْیَانٌ<br>نَغْفِرُ | ـغ ـ غ<br>بَالِغٌ<br>بَاغٍ |

Marfat.com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ف | فَا | فـ<br>فُرْقَانًا<br>فَوْجٌ | ـفـ<br>يَفْعَلُوْنَ<br>طِفْلٌ | ـف ـ ف<br>كَيْفَ<br>سَوْفَ |
| ق | قَافْ | قـ<br>قِيَامًا<br>قَابِلٌ | ـقـ<br>لِقَوْمٍ<br>نُقَدِّسُ | ـق ـ ق<br>تَصْدِيْقَ<br>صَدَقَ |
| ك ـ ک | كَافْ | کـ ـ کـ<br>كَيْفَ<br>كَاتِبٌ<br>كَلْبٌ | ـکـ ـ ـكـ<br>لَكُمْ<br>مَرْكُوْمٌ<br>مَشْكُوْرٌ | ـك ـ ك<br>ذٰلِكَ<br>مُشْرِكٌ<br>مَلَكٌ |
| ل | لَامْ | لـ لا لا<br>لَآ اِلٰهَ<br>لَآ اُقْسِمُ | ـلـ<br>تَبْلُكَ<br>عَلَيْكُمْ | ـل ـ ل<br>قُلْ<br>رَسُوْلُ |
| م م | مِيْمْ | مـ<br>مَالِكِ<br>مَجِيْدٌ | ـمـ<br>اَلْحَمْدُ<br>اَلرَّحْمٰنُ | ـم ـ ـم<br>تَوْمٌ<br>خَاتَمْ |
| ن | نُوْنْ | نـ<br>نَبِيًّا<br>نَاسٌ | ـنـ<br>تَسْنِيْمٍ<br>نَنْصُرُ | ـن ـ ن<br>هَارُوْنَ<br>اَعْيُنٌ |
| و | وَاوْ | و<br>وَجَدَ، وَاحِدٌ | ـو<br>نَصُوْحًا ـ نُوْحٌ | ـو ـ وا<br>اَوْ ـ صَابِرُوْا |
| ہ ـ ھ | هَا | ھ<br>هٰذَا ـ هُمْ<br>هُدْ هُدُ | ـہ ـ ـھـ ـ ـہ<br>اَهْلُهَا ـ لَهُمْ<br>صَاحِبِهِمْ | ـه ـ ه<br>اَللّٰهُ ـ اَخْلَدَهٗ<br>اَسْمَآئِهٖ |
| ی | يَا | يـ<br>يُرَبُّ | ـيـ<br>لَيْلَةٌ | ـى ٠<br>يَمْشِيْ |

Marfat.com

# نقشہ

## الف معروف کی پوری آواز

### اکٹھی تختی

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ وہی ہے جو آپ نے گزشتہ سبق میں پڑھا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ |
| بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ |
| بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ |
| بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ | بٰتٰٹٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰ |

Marfat.com

## سبق ۳

# اَلِفْ مَعْرُوف کی پوری آواز

## پکّی تختی

گزشتہ اسباق میں آپ نے پڑھا ہے، کہ کچّی تختی میں حرف کی پُوری شکل ہوتی ہے یعنی مکمل حرف، اور اکٹھّی تختی میں حُرُوف کے صرف چہرے لکھے جاتے ہیں، لیکن علامت حرکت کچّی اور اکٹھّی تختی میں ایک ہی ہے۔ یعنی کھڑا زبر (ــٰـ)۔ لیکن پکّی تختی میں حُرُوف کی شکل بھی تبدیل ہوتی ہے اور حرکت بھی۔ "اَلِفْ" (ا) اپنی حرکت زبر (ــَـ) کے ساتھ ظاہر ہوجاتا ہے۔

کھڑا زبر (ــٰـ)

کھڑا زبر (ــٰـ) مساوی ہے، زبر (ــَـ) اور "اَلِفْ" (ا) کے مجموعے کے۔ حرف پر کھڑا زبر (ــٰـ) ہو جیسا کہ کچّی اور اکٹھّی تختی میں ہے، یا حرف پر زبر (ــَـ) اور اس کے ساتھ خالی اَلِفْ (ا) ہو تو دونوں کی آواز ایک ہی ہوتی ہے۔ مثلاً۔

بٰ = بَ + ا = بَا۔ جٰ = جَ + ا = جَا۔ دٰ = دَ + ا = دَا

سٰ = سَ + ا = سَا۔ لٰ = لَ + ا = لَا۔ مٰ = مَ + ا = مَا

بَا۔ جَا۔ دَا۔ سَا۔ لَا۔ مَا حُرُوف کی اِس شکل کو پکّی تختی کہتے ہیں۔[ل۱]

---

ل تعارف میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ قرآنِ پاک میں کوئی ایسا حرف جس پر حرکت نہیں ہوتی، پڑھا نہیں جاتا، اُس "اَلِفْ" (ا) کے سوا جس کا تعلق اَلِفْ مَعْرُوف کی پکّی تختی کے ساتھ ہوتا ہے۔ لہٰذا قرآنِ پاک میں یہی وہ اَلِفْ (ا) ہے جو حرکت کے بغیر پڑھا جاتا ہے۔

زیرِ نظر سبق میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ "اَلِفْ" (ا) پر کوئی حرکت نہیں، لیکن وہ پڑھا جا رہا ہے اگر اَلِف (ا) کو زبر (ــَـ) کے ساتھ نہ ملائیں تو پھر آواز آدھی رہ جائے گی، "ہم اس طریقہ تعلیم میں زبر (ــَـ) کو اَلِف مَعْرُوف کی آدھی آواز کہتے ہیں"۔ یہ آواز اَلِف مَعْرُوف کی ہے، اور اَلِف کا نام اُس وقت تک اَلِف ہے، جب تک خالی ہے، قاعدے کے مطابق ب (بَا)، سے ی (یَا) تک تمام حُرُوف پر حرکت آئے گی۔

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

| کچی تختی | پکی تختی |
|---|---|
| اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ | ءَ ا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا |
| دَ ذَ رَ زَ | دَا ذَا رَا زَا |
| سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ | سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا |
| فَ قَ کَ لَ مَ نَ | فَا قَا کَا لَا مَا نَا |
| وَ ہَ یَ | وَا ھَا یَا |

مندرجہ بالا دونوں تختیوں کے حروف اور حرکات کی شکلوں میں فرق ہے لیکن تلفظ کے اِعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔

بقیہ حاشیہ: ۔ تو پڑھے جائیں گے لیکن اَلِفُ (ا) بغیر حرکت کے ہو تو پڑھا جاتا ہے۔ اگر حرکت آ جائے تو ہمزہ بن جاتا ہے ب (بَا) سے ی (یَا) تک تمام حروف پر جزم جسے عربی میں سکون (ْ) کہتے ہیں آئے تو حرف ساکن کہلائیں۔ مگر اَلف میں یہ صورت ہے کہ وہ خالی ہو تو حرفِ ساکن کہلائے۔ اگر اس پر جزم (ْ) آ جائے تو جھٹکا دے کر پڑھا جائے اور اپنا نام ہمزہ رکھ لے۔

لہٰذا الف معروف کی پکی تختی کا اَلِفُ (ا) بغیر حرکت کے اپنے سے پہلے زبر والے حرف کے ساتھ مل کر آواز کو پوری کر کے پورے قرآن میں پڑھا جاتا ہے۔

## اَلِفُ (ا) کے پڑھنے کی وجہ

اہلِ طریقت کے نزدیک "اِلفُ" (ا) کا تعلق اللہ سے ہے۔ جیسے وہ خود کسی کا محتاج نہیں، بلکہ ساری کائنات اُس کی محتاج ہے، اِسی طرح جس کا بھی تعلق اللہ کے ساتھ ہو جاتا ہے، وہ اُس کو کبھی اپنے سوا کسی کا محتاج نہیں رہنے دیتا۔ یہ بات مسلّمہ ہے کہ حرف قرآنِ پاک میں تلاوت کے لیے حرکت کا محتاج ہے چونکہ اَلِف (ا) کا تعلق اللہ سے ہے اِس لیے قرآن پاک میں اَلِف معروف کی پکی تختی کا اَلِفُ حرکت کے بغیر پڑھا جاتا ہے۔

مفسرینِ کرام فرماتے ہیں کہ "اللہ" ہونے میں بھی حروف کا محتاج نہیں یہ نہیں کہ ا ل ل ہ یہ چار حروف جمع ہوں تو اللہ ہو گا۔ تفسیرِ کبیر شریف میں درج ہے کہ لفظ "اللہ" رب کی ذات پر دلالت کرنے میں حرفوں کا محتاج نہیں۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ ترجمہ: ۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔

لفظ اللہ سے مراد ہے اللہ۔ اَلف کو گرا دو تو لِلّٰهِ رہتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ترجمہ: ۔ سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا۔ لفظ لِلّٰهِ سے مراد بھی اللہ ہے۔ اگر اس کا پہلا لام بھی گرا دو تو باقی "لَهٗ" رہتا ہے۔ یہ بھی اُسی ذات کو ظاہر کر رہا ہے۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ترجمہ۔ واسطے اُس کے ہے بادشاہی اور واسطے اُس کے ہے تعریف۔ "لَهٗ" سے مراد بھی اللہ ہے۔ اگر دوسرا لام بھی گرا دیں تو فقط "هٗ" باقی رہتا ہے۔ وہ بھی اسی ذات کو نمایاں کر رہا ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوْ۔ ترجمہ: ۔ نہیں کوئی معبود مگر وہ تو ھُوْ سے مراد بھی اللہ ہے۔ معلوم ہوا کہ اللہ، اللہ ہونے میں کسی حرف یا حرکت کا محتاج نہیں، ہم سب اس کے محتاج ہیں وہ سب کا خالق مالک اور رازق ہے

Marfat.com

# نقشہ

## اَلِف معروف کی پُوری آواز

### پکی تختی

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں ۔ ہر خانے کا تلفّظ وہی ہے جو آپ نے گزشتہ اسباق میں پڑھا ہے ۔

| | | |
|---|---|---|
| ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا لا ما نا<br>وا ھا یا | ءا با تا ثا جِ حا خا<br>دا ذا را ا<br>سا شَ صد ضا ط ظا عا غا<br>فا قا کا ۔ ما نا<br>وا ھا ۔ | ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا لا ما نا<br>وا ھا یا |
| ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را را<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا ر ما نا<br>وا ھا یا | ءا با ثا جِ حا خا<br>دا ذا ۔ زا<br>سا شا صد ضا طا ظا عا غا<br>فا تا کا لا ما نا<br>و ھا یا | ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا لا ما نا<br>وا ھا یا |
| ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا لا ما نا<br>وا ھا یا | ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا د ر زا<br>سا شا ص ضا طا ظ عا غا<br>فا تا کا لا ما نا<br>و ھا ۔ | ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا لا ما نا<br>وا ھا یا |
| ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا ر ما نا<br>وا ھا یا | ءا با ا ثا جا حا خا<br>دا ذا ۔ ا زا<br>سا شا ص ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا ر ما نا<br>زا ھا یا | ءا با تا ثا جا حا خا<br>دا ذا را زا<br>سیا شا صا ضا طا ظا عا غا<br>فا قا کا لا ما نا<br>وا ھا یا |

Marfat.com

# بیانِ مخارِج

**مخرج کے معنی** مَخرج کے لغوی معنی ہیں، نکلنے کی جگہ اور مُجوِّدین کی اصطلاح ہیں جس عُضو یا حِصّۂ عُضو سے کسی حرف کا تلفّظ ادا ہوتا ہو، وہ عُضو یا حِصّۂ عُضو اُس حرف کا مخرج کہلاتا ہے۔ حلق، کوّا، زبان، دانت، مسوڑے، ہونٹ وغیرہ مختلف حُرُوف کے مخارج کا کام دیتے ہیں۔

## مَخرج معلوم کرنے کے آسان طریقے :-

**پہلا طریقہ** جس حَرف کا مَخرج معلوم کرنا ہو، اُس حرف پر زبر ( ـَ ) لگاؤ، اور اُس کے بعد ........ ہ ........ (ھا) جزم والا لگاؤ، جیسے اَہْ۔ بَہْ، تَہْ۔ لَہْ۔ مَہْ۔ بلکہ کوئی بھی جزم والا حرف لگادو، اِن الفاظ کو ادا کرتے وقت حرف کی آواز جس جگہ سے اُٹھے گی، اُس حرف کا وہی مخرج ہوگا۔

**دوسرا طریقہ** جس حرف کا مَخرج معلوم کرنا ہو، اُس حرف پر شَدّ ( ـّ ) لگاؤ، اور اُس سے پہلے زبر والا ہمزہ بشکل اَلِف ( اَ ) لگاؤ جیسے، اَبّ۔ اَلّ۔ اَتّ۔ اَشّ۔ اَقّ۔ اَمّ۔ اِن اَلفاظ کو اَدا کرنے وقت جہاں آواز رُک جائے گی، وہی اُس حرف کا مخرج ہوگا۔ اَب اِس گُر کو ذہن نشین کرلیا جائے، جو بھی دو حُرُوف ہوں پہلے پر زبر ( ـَ ) دوسرے پر شَدّ ( ـّ ) جہاں سے آواز اُٹھے گی، وہ زبر والے حرف کا مخرج ہوگا، اور جہاں آواز رُک جائے گی، وہ شَدّ والے حرف کا مخرج ہوگا۔

## مَخارِجِ حُرُوف

**حَلقی حُرُوف** چھ حُرُوف کی آوازیں حلق سے نکلتی ہیں۔

ء۔ ہ۔ ح۔ ع۔ خ۔ غ۔

ء۔ اَقصٰی حَلق (حلق کے بعید ترین حِصّے) سے، جو سینے کے قریب ہے، (ھَمزَۃ) کا تلفّظ ادا ہوتا ہے۔

ہ۔ (ھا) کا تلفّظ بھی اَقصٰی حَلق (حلق کے بعید ترین حِصّے) سے ادا ہوتا ہے۔

Marfat.com

ح ۔ ع ۔ وَسْطِ حَلْق (حلق کے درمیانی حصے) سے ح (حا) اور ع (عَین) کی آوازیں نکلتی ہیں ۔

خ ۔ غ ۔ زبان کی جانب سے حلق کے قریب ترین حصے (اَدْنیٰ حَلْق) سے خ (خا) اور غ (غَین) کا تلفظ ادا ہوتا ہے ۔

چونکہ ان چھے حُرُوف کا تلفظ حلق کے مختلف حصوں سے ادا ہوتا ہے ۔ اس لئے انہیں حُرُوفُ الحَلْق یا اَلحُرُوفُ الحَلْقِیَّۃ کہتے ہیں ۔

## ہونٹوں کے حُرُوف

چار حُرُوف کی آوازیں ہونٹوں سے نکلتی ہیں ۔

ب ۔ م ۔ ف ۔ و

ب ۔ دونوں ہونٹوں کے اندرونی تر حصوں کے آپس میں ملنے سے ب ۔ (بَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے ۔ اس لیے اس حرف کو بَحْرِیٌ کہتے ہیں ۔

م ۔ ہونٹوں کے بند ہونے پر جو خشک حصے نظر آتے ہیں ، اُن بیرونی خشک حصوں کے آپس میں ملنے سے م (مِیم) کا تلفظ ادا ہوتا ہے ، اس لئے اس حرف کو بَرِّیٌ کہتے ہیں

ف ۔ نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے سے اُوپر کے سامنے والے دانتوں کے کنارے لگیں تو ف (فا) کی آواز نکلتی ہے ۔

و ۔ دونوں ہونٹ آگے کو اس طرح نکلیں کہ باچھیں بھی رہیں اور ہونٹوں کے درمیانی حصوں سے ایک سوراخ سا بن جائے تو و (وَاو) کا تلفظ ادا ہوتا ہے ۔

ب ۔ م اور و کے تلفظ میں دونوں ہونٹوں کا اور ف کے تلفظ میں ایک ہونٹ کا دخل ہوتا ہے ، اس لیے ان چار حرفوں کو اَلحُرُوفُ شَفْوِیَّۃ یا اَلحُرُوفُ الشَّفَھِیَّۃ کہتے ہیں ۔

## کھُردُرے تالُو کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں کھُردُرے تالُو سے نکلتی ہیں ۔

ت ۔ ط ۔ د ۔

ت ۔ ط ۔ د : ۔ نوک زبان اور اُوپر والے سامنے کی دانتوں کی جڑ سے ت (تا) ، ط (طا) اور د (دال) کی آوازیں نکلتی ہیں ۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ ت (تا) کی آواز باریک ہوتی ہے ، لیکن ط (طا) کی آواز پُر ہوتی ہے ، باریک نہیں ۔ کیونکہ ان حُرُوف کے تلفظ میں تالُو کے کھُردُرے حصے (نِطْعٌ یا نَطْعٌ) کا دخل ہوتا ہے ۔ اس لیے انہیں

Marfat.com

اَلْحُرُوْفُ النِّطْعِیَّۃُ کہتے ہیں۔

## مسوڑوں کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں مسوڑوں سے نکلتی ہیں۔

ث ۔ ذ ۔ ظ

ث ۔ ذ ۔ ظ ۔ نوک زبان اَور اُوپر والے سامنے کے دانتوں کے اِن کناروں سے، جو مسوڑوں سے ملے ہوئے ہیں ث (ثا)، ذ (ذال) اَور ظ (ظا) کی آوازیں نکلتی ہیں۔

یہ بات خوب ذہن نشین کرلینی چاہیئے کہ ذ (ذال) کی آواز باریک ہوتی ہے ۔ لیکن ظ (ظا) کی آواز پُر ہوتی ہے ، باریک نہیں، کیونکہ اِن حُرُوف کے تلفّظ میں مسوڑے (لِثَّۃ) کو دخل ہوتا ہے، اِس لئے اِن حُرُوف کو اَلْحُرُوْفُ اللِّثَوِیَّۃُ کہتے ہیں۔

## خَلاءِ دہن کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں خَلاءِ دہن سے نکلتی ہیں۔

ج ۔ ش ۔ ی

ج ۔ ش ۔ ی ۔ زبان کا درمیانی حِصّہ (وَسْطِ لِسَان) تالُو کے درمیانی حِصّے (وَسَطُ الْحَنَکِ الْاَعْلیٰ) سے ٹکرائے، تو ج (جِیْمْ) ش (شِیْنْ) اَور ی (یا) کی آوازیں نکلتی ہیں ۔ چُونکہ اِن حُرُوف کے تلفُّظ میں آواز زبان کے سرے اَور تالُو کے کھُردُرے حِصّے کے درمیانی خَلاء (شَجْرُ) میں سے نکلتی ہے ۔ اِن حُرُوف کو اِس محلِّ تلفُّظ (شَجْر) کی طرف منسوب کر کے اَلْحُرُوْفُ الشَّجْرِیَّۃُ کہتے ہیں۔

## نوکِ زبان کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں نوک زبان سے نکلتی ہیں۔

س ۔ ص ۔ ز

س ۔ ص ۔ ز :۔ نوک زبان ۔ نیچے اَور اُوپر والے سامنے کے چاروں دانتوں کے کناروں کے کچھ آپس میں ملنے سے س (سِیْنْ)، ص (صَادْ) اَور ز (زا) کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں ۔ اِن حرفوں کے تلفُّظ میں نوک زبان اُوپر اَور نیچے کے سامنے والے دانتوں کے درمیان آجاتی ہے ، لیکن نہ تو اُوپر کے دانتوں سے لگتی ہے ، نہ نیچے کے دانتوں سے ۔ نوک زبان (اَسَلَۃٌ) کے اِعتبار سے اِن حُرُوف کو اَلْحُرُوْفُ الْاَسَلِیَّۃُ کہتے ہیں ۔ چُوں کہ اِن حُرُوف کا تلفُّظ ادا کرتے وقت سیٹی (صَفِیْرٌ) کی سی آواز نکلتی ہے، اِس لئے اِنھیں اَلْحُرُوْفُ الصَّفِیْرِیَّۃُ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

## پہلوئے زبان کا حرف

ایک حرف کی آواز پہلوئے زبان سے نکلتی ہے۔

ض

ض ۔ زبان کی کروٹ (حَافَۃُ لِسَانٍ) کو بالائی داڑھوں کی جڑوں سے دائیں یا بائیں یا دونوں طرف لگائیں، تو ض (ضَادُ) کا تلفظ ادا ہوتا ہے چونکہ ض (ضَادُ) کے تلفظ میں حَافَۃُ لِسَانٍ کو دخل ہے اِس لیے ض (ضَادُ) کو اَلْحُرُوْفُ الْحَافِیُ کہتے ہیں۔

## کوّے کے حُرُوف

دو حُرُوف کی آوازیں کوّے سے نکلتی ہیں۔

ق ۔ ك

ق ۔ ك ۔ زبان کی جڑ، یعنی ہونٹوں کی جانب سے زبان کا آخری حِصّہ (اَقْصٰی لِسَانٍ) جب کوّے سے مُتّصِل تالُو کی جڑ، یعنی، تالُو کے آخری حِصّے (اَقْصَی الْحَنَكِ الْاَعْلٰی) سے ٹکر کھائے تو ق (قَافُ) کی آواز پیدا ہوتی ہے، لیکن جب زبان کا وہ حِصّہ، جو جڑ سے مُتّصِل ہی ذرا مُنہ کی جانب ہٹ کر ہے، تالُو کے مُقابل حِصّے سے ٹکرائے، تو ك (كَافُ) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ چونکہ ق (قَافُ) اَور ك (كَافُ) کے تلفُّظ میں زبان کا کوئی مخصُوص حِصّہ کوّے (لَھَاۃٌ) سے مُتّصِل یا قریب ہی تالُو کے آخری حِصّے سے ٹکراتا ہے، اِس لیے محل کے اعتبار سے ق (قَافُ) اَور ك (كَافُ) اَلْحَرْفَانِ اللَّهْوِيَّانِ کوّے کے حُرُوف کہلاتے ہیں۔

## زبان کی نوک اَور کروٹ کے حُرُوف

تین حُرُوف کی آوازیں زبان کی نوک اَور کروٹ سے نکلتی ہیں۔

ل ۔ ن ۔ ر

ل ۔ زبان اپنی نوک اَور کروٹ کے کچھ اگلے حِصّے سمیت ذرا تالُو کی جانب مائل ہوکر جب اُوپر والے درمیانی ۔ دائیں یا بائیں طرف، چاروں دانتوں کے مسُوڑوں سے ٹکر کھائے تو ل (لَامُ) کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

ن ۔ زبان اپنی نوک اَور کروٹ کے کچھ اگلے حِصّے سمیت ذرا تالُو کی جانب مائل ہوکر جب اُوپر والے درمیانی، دائیں یا بائیں طرف، تین دانتوں کے مسُوڑوں سے ٹکر کھائے نون (نُوْنُ) کی آواز نکلتی ہے۔

ر ۔ نوک زبان اپنی پشت کے سرے سمیت جب اُوپر والے درمیانی دائیں یا بائیں طرف دو دانتوں کے مسُوڑوں سے ٹکر کھائے تو ر (رَا) کا تلفظ ادا ہوتا ہے۔ یہ بات خُوب ذہن نشین

Marfat.com

کر لینی چاہیئے کہ ر (رَا) کے تلفظ میں پُشتِ زبان کا سرا کام کرتا ہے۔ چونکہ یہ تینوں حُرُوف کنارۂ زبان یعنی (ذَلْق یا ذُوْلَق) سے ادا ہوتے ہیں، اِس لیے اِنہیں اَلْحُرُوْفُ الذَّلْقِیَّۃُ یا اَلْحُرُوْفُ اَلذُّوْلَقِیَّۃُ کہتے ہیں۔

## مخرج کے اَدل بَدل ہونے سے مطلب تبدیل ہو جاتا ہے۔

جس حرف کا جو مخرج لکھا گیا ہے، اگر وہ حرف وہیں سے ادا ہو تو ترجمہ اور مطلب صحیح ہوگا ورنہ غلط، مثلاً قَلْبٌ (دل) کَلْبٌ (کُتا) یعنی اگر قَلْبٌ دو نقطے والے (قاف) سے کہا جائے، تو اُس کا مطلب دل ہے، اگر دوسرے (کاف) سے کہا جائے تو اُس کا مطلب کُتّا ہے۔ ضَلَالٌ (ضاد) کے ساتھ ہو تو اُس کے معنی گمراہی و ہلاکت کے ہیں، اور اگر ضَلَالٌ (ظا) کے ساتھ ہو ظِلَالٌ تو سایہ دار چیزوں کو کہتے ہیں۔ ضَرْبٌ اگر (ضاد) کے ساتھ ہو تو مارنا، اور اگر (زا) کے ساتھ زَرْبٌ ہو تو تیزی اور مویشیوں کو باڑے میں بند کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اِسی طرح وَثِقَ اگر (ثا) کے ساتھ ہو تو بھروسہ کرنا اور (سین) کے ساتھ وَسَقَ ہو تو ایک معروف پیمانے کے معنی ہو جاتے ہیں۔ اِس قسم کے سینکڑوں الفاظ ایسے ہیں جن کے تلفظ بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔ چند مزید مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

همزہ (اُ) اور عَین (ع) کی مثالیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَمِیْنٌ | امانت دار | عَمِیْنٌ | اندھا |
| اَلِیْمٌ | دردناک | عَلِیْمٌ | جاننے والا |

حا (ح) اور ھا (ہ) کی مثالیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَجَرٌ | پتھر | ھَجَرٌ | چھوڑنا |
| جَحَدَ | انکار کیا | جَھَدَ | کوشش کی |

تا (ت) اور طا (ط) کی مثالیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| تِیْنٌ | انجیر | طِیْنٌ | مٹی |

ثا (ث)، سین (س) اور صاد (ص) کی مثالیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| ثَمَنٌ | قیمت | سَمَنٌ | گھی |
| سَیْفٌ | تلوار | صَیْفٌ | موسم گرما |
| اِثْمٌ | گناہ | اِسْمٌ | نام |

قاف (ق) اور کاف (ک) کی مثالیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| قَصْرٌ | محل | کَسْرٌ | توڑنا |
| قُرْبٌ | قریب ہونا | کَرْبٌ | تکلیف |
| قُلْ | تو کہہ | کُلْ | تو کھا |

اِس لیے قرآن پاک کی اَدائی کرتے وقت مخارج کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ غلط اَدائی سے ثواب کی بجائے گناہ ہونے کا احتمال ہے۔

Marfat.com

# اِعَادَہ

## اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز

یائے معرُوف کی آواز پڑھنے سے قبل اَلِف معرُوف کی پُوری آواز دوبارہ سمجھ لیں تاکہ تختیوں کے درمیان فرق کی مزید وضاحت ہو جائے۔ گزشتہ بیان میں آپ مخارج کا بیان پڑھ چکے ہیں لہٰذا اب مخارج کے مطابق اِن حرُوف کی آدائی کریں۔ ہر خانے کا تلفظ وہی ہے جو آپ نے گزشتہ اسباق میں پڑھا ہے۔

| کچی تختی | اکٹھی تختی | پکی تختی |
|---|---|---|
| اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ<br>دَ ذَ رَ زَ<br>سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ<br>فَ قَ كَ لَ مَ نَ<br>وَ ہَ یَ | ئَبَتَثَ جَحَخَدَ ذَ<br>رَ زَ<br>سَشَصَضَطَظَعَغَ<br>فَقَكَلَمَنَوَ<br>هَيَه | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا كَا لَا مَا نَا<br>وَا هَا يَا |
| اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ<br>دَ ذَ رَ زَ<br>سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ<br>فَ قَ كَ لَ مَ نَ<br>وَ ہَ یَ | ئَبَتَثَ جَحَخَدَ ذَ<br>رَ زَ<br>سَشَصَضَطَظَعَغَ<br>فَقَكَلَمَنَوَ<br>هَيَه | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا كَا لَا مَا نَا<br>وَا هَا يَا |
| اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ<br>دَ ذَ رَ زَ<br>سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ<br>فَ قَ كَ لَ مَ نَ<br>وَ ہَ یَ | ئَبَتَثَ جَحَخَدَ ذَ<br>رَ زَ<br>سَشَصَضَطَظَعَغَ<br>فَقَكَلَمَنَوَ<br>هَيَه | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا كَا لَا مَا نَا<br>وَا هَا يَا |
| اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ<br>دَ ذَ رَ زَ<br>سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ<br>فَ قَ كَ لَ مَ نَ<br>وَ ہَ یَ | ئَبَتَثَ جَحَخَدَ ذَ<br>رَ زَ<br>سَشَصَضَطَظَعَغَ<br>فَقَكَلَمَنَوَ<br>هَيَه | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا كَا لَا مَا نَا<br>وَا هَا يَا |

Marfat.com

# مشق

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں اور کاپی پر لکھیں۔ ہر خانے میں تین تین الفاظ تحریر ہیں۔ یہ الفاظ شکل کے اِعتبار سے مختلف ہیں۔ لیکن آواز کے اِعتبار سے برابر ہیں۔ اِن حُرُوف کی آوازیں وہی ہیں جو آپ گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| کچّی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکّی تختی | ع م ل<br>عَمَل<br>عا ما لا | م ر ض<br>مَرَض<br>ما را ضا | ف ع ل<br>فَعَل<br>فا عا لا | و ز ن<br>وَزَن<br>وا زا نا | د ر س<br>دَرَس<br>دا را سا |
| کچّی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکّی تختی | ک ت ب<br>کَتَب<br>کا تا با | ع ق ل<br>عَقَل<br>عا قا لا | ج م ل<br>جَمَل<br>جا ما لا | خ ل ق<br>خَلَق<br>خا لا قا | ش ر ب<br>شَرَب<br>شا را با |
| کچّی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکّی تختی | ق م ر<br>قَمَر<br>قا ما را | م ل ک<br>مَلَک<br>ما لا کا | و ر ث<br>وَرَث<br>وا را ثا | س ل م<br>سَلَم<br>سا لا ما | ق ت ل<br>قَتَل<br>قا تا لا |
| کچّی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکّی تختی | ش ہ د<br>شَہَد<br>شا ہا دا | ق ل م<br>قَلَم<br>قا لا ما | ف ت ح<br>فَتَح<br>فا تا حا | ح س ن<br>حَسَن<br>حا سا نا | ن د م<br>نَدَم<br>نا دا ما |
| کچّی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکّی تختی | ع ب د<br>عَبَد<br>عا با دا | ن ص ر<br>نَصَر<br>نا صا را | خ د م<br>خَدَم<br>خا دا ما | ا د م<br>اَدَم<br>ءا دا ما | ر ز ق<br>رَزَق<br>را زا قا |

Marfat.com

# سبق ۴ یائے مَعرُوف کی پُوری آواز

یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی طرح شکل کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

۱۔ کچّی تختی :۔ کچّی تختی میں حُرُوف کی شکل وہی ہو گی جو آپ اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی کچّی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں صرف حرکت تبدیل ہو گی۔ خطِ مستقیم اَلِف کی صورت میں اگر حرف کے اُوپر ہو تو اُسے کھڑا زبر (ا) کہتے ہیں۔ اگر یہ حرف کے نیچے ہو تو اسے کھڑا زیر (ٖ) کہیں گے۔ یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کچّی تختی میں کھڑا زیر (ٖ) حرف کے نیچے ہوتا ہے مثلاً بٖ۔ جٖ۔ دٖ۔ سٖ وغیرہ اِس کی آواز اُردو زبان میں۔ بی۔ جی۔ دی۔ سی کی طرح ادا ہو گی۔

۲۔ اکٹھی تختی :۔ اکٹھی تختی میں حُرُوف کی شکل وہی ہو گی جو آپ اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی اکٹھی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں بھی کچّی تختی کی طرح حرکت ہی تبدیل ہو گی۔ یعنی حرف کے نیچے کھڑا زیر (ٖ) لکھا جائے گا۔ مثلاً بٖبٖتٖثٖ اور آواز بھی اُتنی ہی ہو گی۔ جتنی کچّی تختی میں ہے۔

۳۔ پکّی تختی :۔ پکّی تختی میں اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کی طرح حرف اور حرکت کی شکل تبدیل ہو جائے گی "ی" (یا) اپنی حرکت زیر (ِ) کے ساتھ ظاہر ہو کر آواز پُوری کرے گا۔ کیونکہ کھڑا زیر (ٖ) مساوی ہے (۱) زیر (ِ) (۲) "ی" ۔ یا (۳) جزم (ْ) کے مجموعے کے۔ یعنی حرف کے نیچے کھڑا زیر (ٖ) ہو اس کی آواز وہی ہوتی ہے جو حرف کے نیچے زیر (ِ) اور اس کے ساتھ "ی" مجزوم (یْ) مل کر دیتے ہیں مثلاً

بٖ = بِ + یْ = بِیْ ۔ جٖ = جِ + یْ = جِیْ ۔ سٖ = سِ + یْ = سِیْ
دٖ = دِ + یْ = دِیْ ۔ طٖ = طِ + یْ = طِیْ ۔ قٖ = قِ + یْ = قِیْ ۔

یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی لمبائی کا اندازہ کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو آپ اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی کچّی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔

Marfat.com

# یائے مَعرُوف کے لیے خصُوصی سبَق

آپ اَلِف مَعرُوف کی پُوری آواز کی اکٹھی تختی کے سبق میں حُروف کی مُختلِف شکلیں پڑھ چکے ہیں اِس میں آپ نے دیکھا ہے کہ " ی "یا کی دو شکلیں ہیں۔ (۱) " ی "یا اپنی پُوری شکل کے ساتھ۔ (۲) "یا "ـیـ" ایک شوشے کے نیچے دو نقطے لگا کر۔

اِس لیے یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی پکّی تختی میں "ی "یا دونوں شکلوں کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔ زیر (ـِـ) والے حرف کے بعد جزم والی "یْ "یا (ـِـیْ) پُوری شکل کے ساتھ یا زیر (ـِـ) والے حرف کے بعد جزم والی "یْ "یا (ـِـیْـ) ایک شوشے کے نیچے دو نقطے لگا کر لکھی جائے اِن دونوں صورتوں میں ہم اس کو یائے مَعرُوف کی پُوری آواز پکّی تختی کہتے ہیں۔

## یائے مَعرُوف کی پُوری آواز کی پکّی تختی کی شکلیں

| | |
|---|---|
| اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ | بِثْیْـ بِبیْـ تِیْـ ثِیْـ جِیْـ حِیْـ خِیْـ |
| دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ | دِیْـ ذِیْـ رِیْـ زِیْـ |
| سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ | سِیْـ شِیْـ صِیْـ ضِیْـ طِیْـ ظِیْـ عِیْـ غِیْـ |
| فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ | فِیْـ قِیْـ کِیْـ لِیْـ مِیْـ نِیْـ |
| وِیْ ھِیْ یِیْ | وِیْـ ھِیْـ یِیْـ |

Marfat.com

# اِعَادَہ

**نوٹ:۔** یائے معروف کی پوری آواز کی تختیوں کا مکمل سبق پڑھنے سے قبل الف معروف کی پوری آواز کی کچی، اکھٹی اور پکی تختیوں اور یائے معروف کی پوری آواز، کچی، اکھٹی اور پکی تختیوں میں فرق معلوم کرلیں اور آوازوں کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

| الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی | یائے معروف کی پوری آواز کی کچی تختی | الف معروف کی پوری آواز کی اکھٹی تختی | یائے معروف کی پوری آواز کی اکھٹی تختی |
|---|---|---|---|
| اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ<br>دِ ذِ رِ زِ<br>سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ<br>فِ قِ کِ لِ مِ نِ<br>وِ ہِ یِ | ٹبتث جحخد ذ<br>رز<br>سشصضطظعغ<br>فقکلمنو<br>ھیٰ | ٹبتث جحخد ذ<br>رز<br>سشصضطظعغ<br>فقکلمنو<br>ھیِ |

| الف معروف کی پوری آواز کی پکی تختی | یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی "ی" کے ساتھ | یائے معروف کی پوری آواز کی پکی تختی "یہ" کے ساتھ |
|---|---|---|
| ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا کَا لَا مَا نَا<br>وَا ھَا یَا | اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ<br>دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ<br>سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ<br>فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ<br>وِیْ ھِیْ یِیْ | اِیْـ بِیْـ تِیْـ ثِیْـ جِیْـ حِیْـ خِیْـ<br>دِیْـ ذِیْـ رِیْـ زِیْـ<br>سِیْـ شِیْـ صِیْـ ضِیْـ طِیْـ ظِیْـ عِیْـ غِیْـ<br>فِیْـ قِیْـ کِیْـ لِیْـ مِیْـ نِیْـ<br>وِیْـ ھِیْـ یِیْـ |

Marfat.com

# نقشہ یائے معروف کی پوری آواز

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں، ہر خانے کا تلفظ اردو زبان کے ان حروف کے مطابق ہوگا

اِی - بِی - تِی - ثِی - جِی - حِی - خِی - دِی - ذِی - رِی - زِی - سِی - شِی - صِی - ضِی - طِی - ظِی -

عِی - غِی - فِی - قِی - کِی - لِی - مِی - نِی - وِی - ھِی - یِی -

| کچی تختی | اکٹھی تختی | "پکی تختی" میں "ی" کی دو شکلیں "ی" "یے" | |
|---|---|---|---|
| اِ ب ت ث ج ح خ<br>د ذ ر ز<br>س ش ص ض ط ظ ع غ<br>ف ق ک ل م ن<br>و ہ ی | ٻبتث ججخد ذ<br>ر ز<br>سشصضطظعغ<br>فقکلمنو<br>ھیہ | اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی<br>دِی ذِی رِی زِی<br>سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی<br>فِی قِی کِی لِی مِی نِی<br>وِی ھِی یِی | اِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے<br>دِیے ذِیے رِیے زِیے<br>سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے عِیے غِیے<br>فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے<br>وِیے ھِیے یِیے |
| اِ ب ت ث ج ح خ<br>د ذ ر ز<br>س ش ص ض ط ظ ع غ<br>ف ق ک ل م ن<br>و ہ ی | ٻبتث ججخد ذ<br>ر ز<br>سشصضطظعغ<br>فقکلمنو<br>ھیہ | اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی<br>دِی ذِی رِی زِی<br>سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی<br>فِی قِی کِی لِی مِی نِی<br>وِی ھِی یِی | اِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے<br>دِیے ذِیے رِیے زِیے<br>سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے عِیے غِیے<br>فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے<br>وِیے ھِیے یِیے |
| اِ ب ت ث ج ح خ<br>د ذ ر ز<br>س ش ص ض ط ظ ع غ<br>ف ق ک ل م ن<br>و ہ ی | ٻبتث ججخد ذ<br>ر ز<br>سشصضطظعغ<br>فقکلمنو<br>ھیہ | اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی<br>دِی ذِی رِی زِی<br>سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی<br>فِی قِی کِی لِی مِی نِی<br>وِی ھِی یِی | اِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے<br>دِیے ذِیے رِیے زِیے<br>سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے عِیے غِیے<br>فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے<br>وِیے ھِیے یِیے |
| اِ ب ت ث ج ح خ<br>د ذ ر ز<br>س ش ص ض ط ظ ع غ<br>ف ق ک ل م ن<br>و ہ ی | ٻبتث ججخد ذ<br>ر ز<br>سشصضطظعغ<br>فقکلمنو<br>ھیہ | اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی<br>دِی ذِی رِی زِی<br>سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی<br>فِی قِی کِی لِی مِی نِی<br>وِی ھِی یِی | اِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے<br>دِیے ذِیے رِیے زِیے<br>سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے عِیے غِیے<br>فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے<br>وِیے ھِیے یِیے |

Marfat.com

# مشق

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں اور کاپی پر لکھیں، ہر خانے میں چار چار الفاظ تحریر ہیں۔ یہ الفاظ شکل کے اعتبار سے مختلف ہیں، لیکن آواز کے اعتبار سے برابر ہیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| کچی تختی | ط ل ب | ک س ب | م ل ک | ج ھ د | ا خ ذ |
| اکٹھی تختی | طلب | کسب | ملک | جھد | اخذ |
| پکی تختی | طِی لِی بِی | کِی سِی بِی | مِی لِی کِی | جِی ھِی دِی | اِی خِی ذِی |
| پکی تختی | طِیلِیبِی | کِیسِیبِی | مِیلِیکِی | جِیھِیدِی | اِیخِیذِی |
| کچی تختی | خ د م | ق ص ر | ن ز ل | ج ح د | ن ش ر |
| اکٹھی تختی | خدم | قصر | نزل | جحد | نشر |
| پکی تختی | خِی دِی مِی | قِی صِی رِی | نِی زِی لِی | جِی حِی دِی | نِی شِی رِی |
| پکی تختی | خِیدِی مِی | قِیصِیدِی | نِیزِی لِی | جِیحِیدِی | نِیشِیرِی |
| کچی تختی | د خ ل | غ ر ب | ذ ھ ب | س ل ب | ا ج ر |
| اکٹھی تختی | دخل | غرب | ذھب | سلب | اجر |
| پکی تختی | دِی خِی لِی | غِی رِی بِی | ذِی ھِی بِی | سِی لِی بِی | اِی جِی رِی |
| پکی تختی | دِی خِیلِی | غِی رِی بِی | ذِی ھِیبِی | سِیلِیبِی | اِیجِیرِی |
| کچی تختی | ح ص ل | غ ف ر | ف ع ل | ح ل ب | غ د ر |
| اکٹھی تختی | حصل | غفر | فعل | حلب | غدر |
| پکی تختی | حِی صِی لِی | غِی فِی رِی | فِی عِی لِی | حِی لِی بِی | غِی دِی رِی |
| پکی تختی | حِیصِیلِی | غِیفِیرِی | فِیعِیلِی | حِیلِیبِی | غِیدِی رِی |
| کچی تختی | ک ف ر | ھ ل ک | ذ ب ح | ل ق ب | خ ل ق |
| اکٹھی تختی | کفر | ھلک | ذبح | لقب | خلق |
| پکی تختی | کِی فِی رِی | ھِی لِی کِی | ذِی بِی حِی | لِی قِی بِی | خِی لِی قِی |
| پکی تختی | کِیفِیرِی | ھِیلِیکِی | ذِیبِیحِی | لِیقِیبِی | خِیلِیقِی |

Marfat.com

## سبق ۵ واؤ معروف کی پُوری آواز

واؤ معروف کی پُوری آواز کی الف معروف اور یائے معروف کی پُوری آواز کی طرح شکل کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں۔

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

۱۔ کچّی تختی:۔ کچّی تختی میں حروف کی شکل وہی ہوگی جو آپ الف معروف کی پُوری آواز اور یائے معروف کی پُوری آواز کی کچّی تختیوں میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں صرف حرکت تبدیل ہوگی۔ یعنی الف معروف میں حرف پر کھڑا زبر (ـٰ) اور یائے معروف میں حرف پر کھڑا زیر (ـٖ) ہے لیکن واؤ معروف میں حرف پر اُلٹا پیش (ـٗ) لکھا جائے گا۔

مثلاً بٗ۔ جٗ۔ دٗ۔ سٗ۔ لٗ۔ وغیرہ اِس کی آواز اُردو زبان میں۔ بُو۔ جُو۔ دُو۔ سُو لُو کی طرح ادا ہوگی۔

۲۔ اکٹھی تختی:۔ اکٹھی تختی میں حروف کی شکل وہی ہوگی۔ جو آپ الف معروف کی پُوری آواز۔ اور یائے معروف کی پُوری آواز کی اکٹھی تختیوں میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں بھی کچّی تختی کی طرح حرکت تبدیل ہو جائے گی یعنی حرف کے اُوپر الٹا پیش (ـٗ) لکھا جائے گا۔ مثلاً جٗحٗخٗدٗ وغیرہ اور آواز بھی اتنی ہی ہو گی جتنی کچّی تختی میں ہے۔

۳۔ پکّی تختی:۔ پکّی تختی میں الف معروف اور یائے معروف کی پکّی تختیوں کی طرح حرف اور حرکت کی شکل تبدیل ہو جائے گی "و" (واؤ) اپنی حرکت پیش (ـُ) کے ساتھ ظاہر ہو کر آواز پُوری کرے گا۔ کیونکہ اُلٹا پیش (ـٗ) مساوی ہے (۱) پیش (ـُ) (۲) "وٗ" واؤ (۳) جزم (ـْ) کے مجموعے کے۔ یعنی حرف پر اُلٹا پیش (ـٗ) ہو اس کی آواز وہی ہوتی ہے جو حرف پر پیش (ـُ) اور اُس کے "و" مجزوم (وْ) مل کر دیتے ہیں مثلاً تٗ = تُ + وْ = تُو۔ حٗ = حُ + وْ = حُو۔ صٗ = صُ + وْ = صُو۔ فٗ = فُ + وْ = فُو۔ مٗ = مُ + وْ = مُو۔ کٗ = کُ + وْ = کُو۔

واؤ معروف کی پوری آواز کی لمبائی کا اندازہ کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو آپ الف معروف کی پُوری آواز کی کچّی تختی میں پڑھ چکے ہیں۔

Marfat.com

# اِعادہ

نوٹ:۔ واؤ معروف کی پوری آواز کی تختیوں کا مکمل سبق پڑھنے سے قبل الف معروف اور یائے معروف کی پوری آوازوں کی کچّی، اکٹھی اور پکّی تختیوں اور واؤ معروف کی پوری آواز، کچّی، اکٹھی اور پکّی تختیوں میں فرق معلوم کریں اور ان آوازوں کو اچھی طرح ذہن نشین کریں۔

| تختی | الف معروف کی پوری آواز | یائے معروف کی پوری آواز | واؤ معروف کی پوری آواز |
|---|---|---|---|
| کچّی | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ کٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ ہٰ یٰ | اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ<br>دِ ذِ رِ زِ<br>سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ<br>فِ قِ کِ لِ مِ نِ<br>وِ ہِ یِ | اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ ہُ نُ<br>وُ ہُ یُ |
| اکٹھی | ٹٰبٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰ ذٰ<br>رٰ زٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰکٰلٰمٰنٰوٰ<br>ھٰیٰہٰ | ٹِبِتِثِ جِحِخِدِ ذِ<br>رِ زِ<br>سِشِصِضِطِظِعِغِ<br>فِقِکِلِمِنِوِ<br>ھِیِہِ | ٹُبُتُثُ جُحُخُدُ ذُ<br>رُ زُ<br>سُشُصُضُطُظُعُغُ<br>فُقُکُلُمُنُوُ<br>ھُیُہُ |
| پکّی | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا کَا لَا مَا نَا<br>وَا ھَا یَا | اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی دِی ذِی<br>رِی زِی سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی<br>غِی فِی قِی کِی لِی مِی نِی وِی ھِی یِی<br>ئِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے دِیے<br>ذِیے رِیے زِیے سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے<br>عِیے غِیے فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے وِیے<br>ھِیے یِیے | اُو بُو تُو ثُو جُو حُو خُو<br>دُو ذُو رُو زُو<br>سُو شُو صُو ضُو طُو ظُو عُو غُو<br>فُو قُو کُو لُو مُو نُو<br>وُو ھُو یُو |

Marfat.com

# نقشہ واؤ معروف کی پوری آواز

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔ ہر خانے کا تلفظ اُردو زبان کے اِن حروف کے مطابق ہوگا۔

اُو۔ بُو۔ تُو۔ ثُو۔ جُو۔ حُو۔ خُو۔ دُو۔ ذُو۔ رُو۔ زُو۔ سُو۔ شُو۔ صُو۔ ضُو۔ طُو۔ ظُو۔ عُو۔ غُو۔ فُو۔ قُو۔ کُو۔ لُو۔ مُو۔ نُو۔ وُو۔ ھُو۔ یُو۔

| کچی تختی | اکٹھی تختی | پکی تختی |
|---|---|---|
| اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ مُ نُ<br>وُ ہُ یُ | اُبُتُثُ جُحُخُدُ ذُ<br>رُ زُ<br>سُشُصُضُطُظُعُغُ<br>فُقُکُلُمُنُو<br>ھُیُہ | اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ<br>دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ<br>سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ<br>فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ<br>وُوْ ھُوْ یُوْ |
| اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ مُ نُ<br>وُ ہُ یُ | اُبُتُثُ جُحُخُدُ ذُ<br>رُ زُ<br>سُشُصُضُطُظُعُغُ<br>فُقُکُلُمُنُو<br>ھُیُہ | اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ<br>دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ<br>سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ<br>فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ<br>وُوْ ھُوْ یُوْ |
| اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ مُ نُ<br>وُ ہُ یُ | اُبُتُثُ جُحُخُدُ ذُ<br>رُ زُ<br>سُشُصُضُطُظُعُغُ<br>فُقُکُلُمُنُو<br>ھُیُہ | اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ<br>دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ<br>سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ<br>فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ<br>وُوْ ھُوْ یُوْ |
| اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ مُ نُ<br>وُ ہُ یُ | اُبُتُثُ جُحُخُدُ ذُ<br>رُ زُ<br>سُشُصُضُطُظُعُغُ<br>فُقُکُلُمُنُو<br>ھُیُہ | اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ<br>دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ<br>سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ<br>فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ<br>وُوْ ھُوْ یُوْ |

Marfat.com

# مشق

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں اور کاپی پر لکھیں۔ ہر خانے میں تین تین الفاظ تحریر ہیں۔ یہ الفاظ شکل کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ لیکن آواز کے اعتبار سے برابر ہیں۔ ان حُرُوف کی آوازیں وہی ہیں جو آپ گزشتہ سبق میں پڑھ چکے ہیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| کچی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکی تختی | طُ مُ عُ<br>طُمُعُ<br>طُو مُو عُو | عُ جُ مُ<br>عُجُمُ<br>عُو جُو مُو | رُ مُ قُ<br>رُمُقُ<br>رُو مُو قُو | غُ لُ ظُ<br>غُلُظُ<br>غُو لُو ظُو | خُ نُ سُ<br>خُنُسُ<br>خُو نُو سُو |
| کچی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکی تختی | غُ ضُ بُ<br>غُضُبُ<br>غُو ضُو بُو | رُ مُ لُ<br>رُمُلُ<br>رُو مُو لُو | سُ لُ قُ<br>سُلُقُ<br>سُو لُو قُو | عُ رُ شُ<br>عُرُشُ<br>عُو رُو شُو | خُ بُ رُ<br>خُبُرُ<br>خُو بُو رُو |
| کچی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکی تختی | لُ سُ نُ<br>لُسُنُ<br>لُو سُو نُو | حُ زُ لُ<br>حُزُلُ<br>حُو زُو لُو | رُ شُ نُ<br>رُشُنُ<br>رُو شُو نُو | فُ رُ شُ<br>فُرُشُ<br>فُو رُو شُو | خُ لُ فُ<br>خُلُفُ<br>خُو لُو فُو |
| کچی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکی تختی | غُ بُ نُ<br>غُبُنُ<br>غُو بُو نُو | نُ فُ لُ<br>نُفُلُ<br>نُو فُو لُو | جُ بُ نُ<br>جُبُنُ<br>جُو بُو نُو | مُ لُ سُ<br>مُلُسُ<br>مُو لُو سُو | لُ طُ فُ<br>لُطُفُ<br>لُو طُو فُو |
| کچی تختی<br>اکٹھی تختی<br>پکی تختی | تُ حُ مُ<br>تُحُمُ<br>تُو حُو مُو | بُ رُ كُ<br>بُرُكُ<br>بُو رُو كُو | بُ لُ غُ<br>بُلُغُ<br>بُو لُو غُو | تُ سُ فُ<br>تُسُفُ<br>تُو سُو فُو | تُ رُ قُ<br>تُرُقُ<br>تُو رُو قُو |

Marfat.com

# سبق ۶ لین کی آوازیں

لین کی دو آوازیں ہیں

۱۔ یائے لین کی پوری آواز　　　۲۔ واوِ لین کی پوری آواز

قرآن پاک میں لین کے حروف کی نہ تو شکلیں تبدیل ہوتی ہیں نہ آواز گھٹتی بڑھتی ہے۔

۱۔ یائے لین (۔یَاءِ لِیْنَۃٌ :ـَ یْ) کی پوری آواز

زبر والے حرف کے بعد جزم والی ی (یا) (ـَ یْ) آجائے، تو اُسے یائے لین (یَاءِ لِیْن نرمی کی یا)، یا (یَاءُ لَیِّنَۃُ نرم یا) کہتے ہیں۔ اس ی (یا) کے تلفظ کو اُس کے مخرج سے نرمی سے ادا کرنا چاہیے، جیسے، اَیْنَ۔ حَیْثُ۔ اَیْتَ۔ بَیْنَ کَیْفَ۔ غَیْرَ۔ کَیْدَ۔ لَیْسَ۔ میں ہے۔

اُردو میں ساکن (ی) اِس سے پہلے زبر (ـَ) والا حرف جیسے، خَیر۔ غَیر۔ سَیر۔ لَیل۔ مَیل۔ بَیت۔ شَیخ۔ اِن اُردو الفاظ میں جو آواز خَی۔ غَی۔ سَی۔ لَی۔ مَی۔ بَی۔ شَی۔ کی ہے، وہی آواز یائے لین کی پوری آواز ہے۔

یائے معروف اور یائے لین میں فرق۔

---

یائے لین کی پوری آواز کے لکھنے کا طریقہ بالکل وہی ہے، جو یائے معروف کی پوری آواز پکی تختی کا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ یائے معروف میں جزم (ـْ) والی ی (یا) سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر (ـِ) ہوتی ہے، لیکن یائے لین کی پوری آواز میں جزم (ـْ) والی ی (یا) سے پہلے والے حرف پر زبر (ـَ) ہوتا ہے۔

**نوٹ:**۔ یائے معروف کے خصوصی سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ کہ ی (یا)، اِن دو شکلوں (ی۔ یـ) سے لکھی جاتی ہے، اِس لیے یائے لین کی

Marfat.com

پُوری آواز میں بھی ی رَیا، دونوں شکلوں سے ہی لکھی جائے گی، جیسا کے درجِ ذیل نقشہ سے واضح ہے۔

## یائے معرُوف کی پُوری آواز کی پکّی تختی میں ی رَیا، دونوں شکلوں سے

| | |
|---|---|
| اِیْ بِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ | ئِیْـ بِیْـ تِیْـ ثِیْـ جِیْـ حِیْـ خِیْـ |
| دِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ | دِیْـ ذِیْـ رِیْـ زِیْـ |
| سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ عِیْ غِیْ | سِیْـ شِیْـ صِیْـ ضِیْـ طِیْـ ظِیْـ عِیْـ غِیْـ |
| فِیْ قِیْ کِیْ لِیْ مِیْ نِیْ | فِیْـ قِیْـ کِیْـ لِیْـ مِیْـ نِیْـ |
| وِیْ ھِیْ یِیْ | وِیْـ ھِیْـ یِیْـ |

## یائے لِین کی پُوری آواز میں ی رَیا، دونوں شکلوں سے

| | |
|---|---|
| اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ جَیْ حَیْ خَیْ | ئَیْـ بَیْـ تَیْـ ثَیْـ جَیْـ حَیْـ خَیْـ |
| دَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ | دَیْـ ذَیْـ رَیْـ زَیْـ |
| سَیْ شَیْ صَیْ ضَیْ طَیْ ظَیْ عَیْ غَیْ | سَیْـ شَیْـ صَیْـ ضَیْـ طَیْـ ظَیْـ عَیْـ غَیْـ |
| فَیْ قَیْ کَیْ لَیْ مَیْ نَیْ | فَیْـ قَیْـ کَیْـ لَیْـ مَیْـ نَیْـ |
| وَیْ ھَیْ یَیْ | وَیْـ ھَیْـ یَیْـ |

یائے لِین کی پُوری آواز پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ آواز دو آوازوں کے ملنے سے معرضِ وجود میں آئی ہے۔ اس کا پہلا نصف الف معروف کی آدھی آواز (یعنی، زبر ــَـ) ہے اور دوسرا نصف یائے معرُوف کی پُوری آواز کی پکّی تختی کی جزم (ــْـ) والی ی رَیا) ہے۔ اس لیے اس آواز کی اصل نہیں، بلکہ یہ آواز اپنا وجود برقرار رکھنے کے لیے الف معروف اور یائے معروف کی مرہونِ منّت ہے، یہی وجہ ہے کہ اس آواز کی آدھی آواز نہیں ہوتی اور نہ ہی اس آواز پر مدّ لگا کر اس کو دوگنی یا چوگنی کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

## ۲- واوِلین (وَاوِ لَیِّنَۃٌ : ــَـ وْ) کی پوری آواز

زبر والے حرف کے بعد جزم والا و (واؤ) (ــَـ وْ) آجائے تو اُسے واوِلین (واؤ لِین- نرمی کی واؤ) یا (وَاوُ لَیِّنَۃٌ نرم واؤ) کہتے ہیں۔ اِس و (واؤ) کے تلفّظ کو اُس کے مخرج سے نرمی سے ادا کرنا چاہیے، جیسے سَوْفَ۔ لَوْلَا۔ یَوْمَ۔ قَوْمَ۔ فَوْقَ۔ خَوْفَ۔ میں ہے۔

اُردو میں ساکن (و) اِس سے پہلے زبر (ــَـ) والا حرف جیسے، اَور۔ کَون۔ طَور۔ یَوم۔ قَوم۔ نُور۔ خَوف۔ اِن اُردو الفاظ میں جو آواز۔ اَو۔ کَو۔ طَو۔ یَو۔ قَو۔ نَو۔ خَو۔ کی ہے، وہی آواز واوِلین کی پوری آواز ہے۔

### واوِمعروف اور واوِلین میں فرق۔

واوِلین کی پوری آواز کے لکھنے کا طریقہ بالکل وہی ہے، جو واوِمعروف کی پوری آواز کی پکی تختی کا ہے، فرق صرف یہ ہے کہ واوِمعروف میں جزم (ــْـ) والے و (واؤ) سے پہلے والے حرف پر پیش (ــُـ) ہوتا ہے، لیکن واوِلین کی پوری آواز میں جزم (ــْـ) والے و (واؤ) سے پہلے والے حرف پر زبر (ــَـ) ہوتا ہے، جیسا کہ درج ذیل نقشہ سے واضح ہے

| واوِمعروف کی پوری آواز پکی تختی | واوِلین کی پوری آواز |
|---|---|
| اُوْ بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ | اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ جَوْ حَوْ خَوْ |
| دُوْ ذُوْ رُوْ زُوْ | دَوْ ذَوْ رَوْ زَوْ |
| سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ | سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ |
| فُوْ قُوْ کُوْ لُوْ مُوْ نُوْ | فَوْ قَوْ کَوْ لَوْ مَوْ نَوْ |
| وُوْ ھُوْ یُوْ | وَوْ ھَوْ یَوْ |

واوِلین کی آواز پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ آواز دو آوازوں کے ملنے سے معرضِ وجود میں آئی ہے، اس کا پہلا نصف الفِ معروف کی آدھی آواز یعنی زبر (ــَـ) ہے، اور دوسرا نصف واوِمعروف کی پوری آواز کی پکی تختی کا جزم (ــْـ) والا و (واؤ) ہے، اِس لیے اس آواز کی اصل نہیں، بلکہ یہ آواز اپنا وجود برقرار رکھنے کے لیے الفِ معروف اور واوِمعروف کی آوازوں کی مرہونِ منت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس آواز کی آدھی آواز نہیں ہوتی اور نہ ہی اس آواز پر مدّ لگا کر اس کو دوگنی یا چوگنی کیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

# نقشہ لین کی آوازیں

## یائے لین کی پوری آواز

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں، اور رواں پڑھیں، ہر خانے کا تلفظ اُردو زبان کے اِن حُروف کے مطابق ہوگا۔

اَی۔بَی۔تَی۔ثَی۔جَی۔حَی۔خَی۔دَی۔ذَی۔رَی۔زَی۔سَی۔شَی۔صَی۔ضَی۔طَی۔ظَی۔
عَی۔غَی۔فَی۔قَی۔کَی۔لَی۔مَی۔نَی۔وَی۔ہَی۔یَی۔

| | |
|---|---|
| اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ جَیْ حَیْ خَیْ | یْـبَیْـتَیْـثَیْـجَیْـحَیْـخَیْـدَیْ |
| دَیْ ذَیْ رَیْ زَیْ | ذَیْ رَیْ زَیْ |
| سَیْ شَیْ صَیْ ضَیْ طَیْ ظَیْ عَیْ غَیْ | سَیْـشَیْـصَیْـضَیْـطَیْـظَیْـعَیْـغَیْ |
| فَیْ قَیْ کَیْ لَیْ مَیْ نَیْ | فَیْـقَیْـکَیْـلَیْـمَیْـنَیْـوَیْ |
| وَیْ ھَیْ یَیْ | ھَیْ یَیْ |

## واؤِ لین کی پوری آواز

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں، اس خانے کا تلفظ اُردو زبان کے اِن حُروف کے مطابق ہوگا۔

اَو۔بَو۔تَو۔ثَو۔جَو۔حَو۔خَو۔دَو۔ذَو۔رَو۔زَو۔سَو۔شَو۔صَو۔ضَو۔طَو۔ظَو۔عَو۔غَو۔فَو۔قَو۔
کَو۔لَو۔مَو۔نَو۔وَو۔ہَو۔یَو۔

| | |
|---|---|
| اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ جَوْ حَوْ خَوْ | |
| دَوْ ذَوْ رَوْ زَوْ | |
| سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ | |
| فَوْ قَوْ کَوْ لَوْ مَوْ نَوْ | |
| وَوْ ھَوْ یَوْ | |

Marfat.com

# بیانِ مدّات

مدّ لغت میں دراز کرنے اور کھینچنے کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں مدّ کے معنی ہیں، حُرُوفِ مدّہ میں آواز کا دراز کرنا۔ پس اگر کسی حرف میں آواز لمبی کی جائے، یعنی پُوری آواز سے بڑھائی جائے تو اِس حرف پر مدّ ہوتا ہے۔ مدّ کی تقسیم دو طرح سے ہے۔

۱۔ نام کے لحاظ سے۔ ۲۔ شکل کے لحاظ سے۔

### ۱۔ نام کے لحاظ سے۔

نام کے لحاظ سے مدّ کی بہت سی قسمیں بیان کی جاتی ہیں مثلاً بتیس[۳۲]، سترہ[۱۷]، نو[۹]، جیسے مَدِّ مُتَّصِل، مدّ مُنْفَصِل، مدِّ واجب، مدِّ لازم، مدّ مُستتر (وقفی مد)، مدِّ ادغام، مدِّ انقلابی، مدِّ جائز وغیرہ اِس طریقۂ تعلیم میں اِن کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔

### ۲۔ شکل کے لحاظ سے۔

شکل کے لحاظ سے مدّ کی دو قسمیں ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ~ | | ~ |
| چھوٹا مدّ | یا | بڑا مدّ |
| دو گنا مدّ | یا | چار گنا مدّ |
| دو الفی مدّ | یا | چار الفی مدّ |
| مدّ مُنفَصِل | یا | مدّ مُتَّصِل |

اِس کو (~) چھوٹا مدّ اِس لیے کہتے ہیں کہ یہ آواز کو تھوڑا لمبا کرتا ہے، اِس کو (~) بڑا مدّ اِس لیے کہتے ہیں کہ یہ آواز کو زیادہ لمبا کرتا ہے۔ اِس کا چھوٹا یا بڑا ہونا تحریر میں لمبائی یا چوڑائی کے اِعتبار سے نہیں بلکہ آواز کے اِعتبار سے ہے۔
اِس کو (~) دو گنا مدّ اِس لیے کہتے ہیں کہ جس آواز پہ مدّ آتا ہے اِس حرف کی آواز کو پُوری سے دوگنا کرتا ہے۔ اِس کو (~) چار گنا مدّ اِس لیے کہتے ہیں کہ جس آواز پر یہ

Marfat.com

مدآتا ہے، اِس حرف کی آواز کو پُوری سے چار گنا کرتا ہے۔

اِس کو (سہ) دو الفی مد اس لیے کہتے ہیں کہ جس طرح ناپ تول کے پیمانے اور اوزان ہیں، اِس طرح پُوری آواز کی لمبائی کی مقدار ایک اَلِف کے برابر ہے جب یہ مدّ (سہ) معروف پُوری آواز پر آتا ہے، تو اُس آواز کی لمبائی کی مقدار دو اَلِف کے برابر ہو جاتی ہے۔ جب یہ مدّ (سہ) معروف پُوری آواز پر آتا ہے۔ تو اس آواز کی لمبائی کی مقدار چار الف کے برابر ہو جاتی ہے۔

مُنفَصِل کے معنی جُدا، یعنی علیحدہ کے ہیں۔ چُونکہ اِس مد (سہ) کے بعد میں آنے والا ہمزہ دوسرے لفظ میں ہوتا ہے۔ اِس لیے اِس کو مدِّ مُنفَصِل کہتے ہیں مثلاً وَمَآ اُنْزِلَ۔

مُتَّصِل کے معنی ساتھ یعنی ملے ہوئے کے ہیں۔ چُونکہ اِس مدِّ (سہ) کے بعد میں آنے والا ہمزہ اور مدّ ایک ہی لفظ میں ہوتے ہیں اِس لیے اِس کو مدِّ مُتَّصِل کہتے ہیں مثلاً اُولٰٓئِکَ

## شرائط مدّہ :۔

شرائط مدّہ دو ہیں۔

۱۔ مَعرُوف آواز ۲۔ پُوری آواز۔

### ۱۔ مَعرُوف آواز

مدّ مَعرُوف آواز پر آئے گا، لِین کی آواز پر نہیں۔

| مَعرُوف آوازیں | لِین کی آوازیں |
|---|---|
| اَلِف مَعرُوف۔ بَ۔ بَا۔ جَ۔ جَا۔ سَ۔ سَا | یائے لِین۔ اَیْ۔ بَیْ۔ تَیْ۔ ثَیْ۔ |
| یائے مَعرُوف۔ بِ۔ بِیْ۔ بِیْٔ۔ جِ۔ جِیْ۔ جِیْٔ | ئَیْ۔ بَیْ۔ تَیْ۔ ثَیْ۔ |
| وَاؤ مَعرُوف۔ بُ۔ بُوْ۔ جُ۔ جُوْ۔ سُ۔ سُوْ | وَاؤ لِین۔ اَوْ۔ بَوْ۔ تَوْ۔ ثَوْ۔ |

### ۲۔ پُوری آواز

مدّ پوری آواز پر آئے گا، آدھی آواز پر نہیں

| پُوری آوازیں | آدھی آوازیں |
|---|---|
| اَلِف مَعرُوف۔ بَا۔ بَا۔ جَ۔ جَا۔ سَ۔ سَا | اَلِف مَعرُوف۔ بَ۔ جَ۔ سَ |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| یائے معروف ۔ بِ ۔ بِیْ ۔ بِیۡۤ ۔ جِ ۔ جِیْ ۔ جِیۡۤ | یائے معروف ۔ بِ ۔ جِ ۔ سِ ۔ |
| واؤ معروف ۔ بُ ۔ بُوْ ۔ بُوۡۤ ۔ جُوْ ۔ سُ ۔ سُوْ | واؤ معروف ۔ بُ ۔ جُ ۔ سُ ۔ |

## اَسْبَابِ مدّہ :۔

اَسْبَابِ مدّہ دو ہیں ۔

۱۔ ہمزہ محترک :۔ ہمزہ متحرک کی دو شکلیں ہیں ، ہمزہ بشکل اَلِف (ا) اور ہمزہ بشکل ہمزہ (ء)

۲۔ سکون :۔ سکون دو طرح سے ہے ، جزم (ْ) اور شدّ (ّ) کے ساتھ

۱۔ ہمزہ متحرک :۔

مدّ کے بعد والا حرف ہمزہ ہوگا چاہے ہمزہ بشکل اَلِف "ا" ہو یا ہمزہ بشکل ہمزہ "ء" چھوٹے مدّ (ٓ) کے بعد ہمزہ بشکل اَلِف "ا" ہوگا ۔

### مثالیں

وَمَآ اُنْزِلَ ۔ بَنِیۡۤ اٰدَمَ ۔ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ ۔

بڑے مدّ (ٓ) کے بعد ہمزہ بشکل ہمزہ "ء" ہوگا ۔

### مثالیں

سَوَآءٌ ۔ جِیۡٓءَ ۔ سُوۡٓءَ الْعَذَابِ ۔

۲۔ سکون :۔ سکون جزم (ْ) اور شدّ (ّ) کے ساتھ

اگر معروف پوری آواز کے بعد حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد آجائے تو وہ چار گنا ہو کر حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد سے ملے گا ۔ اِس مدّ کو مدِّ لازم یا مدِّ واجب کہتے ہیں ۔ اہلِ فن نے اِس مدّ کے کئی اور نام بھی رکھے ہیں ۔ مثلاً مدِّ ادغام یا مدِّ انقلابی وغیرہ ۔

"تلاوت کرتے وقت مدّ والے حرف کو لمبا کر کے حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد سے ملا کر پڑھیں گے مثلاً جُوْنِیْ کو جُنِیْ پڑھنا غلط ہے ، بلکہ جُوْ کو لمبا ، یعنی چار گنا کر کے ن (نُوْن) کیساتھ ملائیگے

مثالیں :۔ آلْئٰنَ ۔ حَآجَّةً ۔ كَآفَّةً ۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ آٰللّٰهُ ۔ حَآفِّيْنَ ۔

Marfat.com

سبق ۷

# اَلِف مَعرُوف کی آوازیں

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ معروف آوازوں کی شکل کے اِعتبار سے تین تین قسمیں ہیں۔
۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکی تختی

اَور

آواز کے اِعتبار سے چار چار
۱۔ آدھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز۔ ۴۔ چوگنی آواز
مذکورہ آواز معروف ہے اِس لیے اِس کی شکل کے لحاظ سے تین قسمیں ہیں اَور آواز کے اعتبار سے چار۔

آپ سبق نمبر ایک، دو اَور تین میں اَلِف مَعروف کی پُوری آواز کی کچّی، اکٹھی اَور پکی تختی کی تشریح پڑھ چکے ہیں۔ اَب آپ کو آدھی، پوری دوگنی اَور چوگنی آوازوں سے متعارف کرایا جائے گا۔

۱۔ آدھی آواز = فَتحَةٌ "زبر" (ـَـ)

اَب ۔تَب ۔جَب ۔سَب ۔کَب ۔رَب ۔اِن لفظوں کے ساتھ (ب) کا نہ پڑھی جائے ۔اَ ۔تَ ۔جَ ۔سَ ۔کَ ۔رَ ۔ہی پڑھا جائے تو یہ اَلِف مَعروف کی آدھی آواز ہے ۔یہ اِس طرح یاد کریں کہ ۔اَ ۔بَا ۔تَا ۔ثَا ۔جَا ۔کی آواز کے نصف حِصّہ کے برابر ہی آواز مُنہ سے نکلے ۔اِس کو عام لوگ اَلِف زبر آ ۔بے زبر بَا ۔تے زبر تَا پڑھتے ہیں جو کہ غلط ہے ۔کیونکہ جب آپ اِس طرح پڑھیں گے تو یہ آواز اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہو جائے گی جس کی لمبائی کی مقدار آپ سبق نمبر ایک میں پڑھ چکے ہیں ۔دیئے گئے الفاظ کو آپ، اَب ۔تَب ۔جَب ۔سَب ۔کَب ۔رَب ۔پڑھتے ہیں ۔آب ۔تاب ۔جاب ۔ساب ۔کاب ۔راب نہیں پڑھتے اِس لیے قرآنِ پاک میں آدھی آواز نکالتے وقت خاص خیال رکھیں، کیونکہ حرکت کی آواز تبدیل ہو جانے سے مطلب میں خاصا فرق پڑ جاتا ہے ۔مثلاً ضَرَبَ "اُس ایک مرد نے مارا" (فعل ماضی) ضَ رَ بَ یہ تینوں آوازیں آدھی ہیں ۔اگر ضَرَبَا ہو جائے تو اِس کا مطلب ہے "اُن دو مردوں نے مارا" (فعل ماضی)

Marfat.com

ضَرَبَا میں ضَ رَ یہ آوازیں آدھی ہیں اور "بَا" الف معروف کی پوری آواز پکی تختی ہے پس معلوم ہوا کہ آواز تبدیل ہوجانے سے مطلب میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اِس لیے الفاظ کو ادا کرتے وقت خاص احتیاط کی جائے۔ آدھی آواز کی علامت حرکت زبر (ـَ) ہے جس کو عربی میں فَتْحَۃٌ کہتے ہیں۔ فَتْحَۃٌ کے معنی ہیں کھولنا" اس لیے اِس آواز کو ادا کرنے کے لیے مُنہ کو کھولا جاتا ہے۔ الفاظ ادا کرتے وقت رواں پڑھیں صرف آواز نکلے ب "بَا زبر بَ" نہ پڑھی جائے۔

۵ قرآن پاک سے مثالیں۔

۱۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝ پ۲۰ سورۃ القصص آیت ۵۶

ترجمہ ۱۔ بیشک آپ اُسے ہدایت نہیں دے سکتے، جسے آپ دوست رکھتے ہیں، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

لَا تَهْدِیْ۔ ہدایت نہیں دے سکتے لَا (نہیں) اَلف معروف کی پوری آواز پکی تختی

لَتَهْدِیْ۔ ضرور ہدایت دے سکتے ہیں لَ (ضرور) اَلف معروف کی آدھی آواز

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت محبوب تھی، کہ سب لوگ اِسلام کے اِس چشمۂ فیض سے سیراب ہوں، اور اللہ تعالےٰ کے سارے بندے اِس کی بارگاہ میں سرِ نیاز جھکائیں اپنے اَہلِ شہر، اپنے قبیلے، اپنے رشتہ داروں کے متعلق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی آرزو ہوگی کہ ان میں سے کوئی بھی نعمتِ ایمان سے محروم نہ رہے، اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتے ہوئے، فرماتے ہیں اے حبیب ہدایت بخشنا تیرا کام نہیں کہ جس کو تو چاہے ہماری مرضی نہ ہو تو بھی اِس کو ہدایت دے دے کیونکہ ہم خوب جانتے ہیں کہ کون اس قابل ہے کہ اس کے دل میں ایمان کی شمع فروزاں کی جائے کس میں اِس نعمت جلیلہ کو قبول کرنے کی استعداد ہے۔ تو معلوم ہوا کہ لَا تَهْدِیْ پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہے ہدایت نہیں دے سکتے (لَا پوری آواز کے ساتھ) اور اگر لَتَهْدِیْ پڑھ لیا جائے، آدھی آواز کے ساتھ تو مطلب اس کے خلاف ہو جائے گا۔

۲۔ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝ پ۱۹ سورۃ النمل آیت نمبر ۲۱

ترجمہ: میں ضرور اُسے سخت سزا دوں گا۔ یا اُسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا اُسے لانا پڑے گی میرے پاس کوئی روشن سند۔

(حاشیہ باقی صفحہ آئندہ)

Marfat.com

## اَلفاظ

سَ لَ مَ - سَلَمَ - رَ زَ قَ - رَزَقَ - جَ رَ بَ - جَرَبَ -
عَ مِ لَ - عَمِلَ - فَ عَ لَ - فَعَلَ - ضَ رَ بَ - ضَرَبَ

### ۲- پُوری آواز

پُوری آواز کے متعلق آپ سبق نمبر ایک، دو اور تین میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:-

۱
لَاُعَذِّبَنَّهٗ — ضرور اُسے سزا دی جائے گی لَ - ضرور۔ اَلِف مَعروف کی آدھی آواز
لَا اُعَذِّبَنَّهٗ — اُسے سزا نہیں دی جائے گی لَا - نہیں۔ اَلِف مَعروف کی پُوری آواز پکّی تختی۔

۲
لَاْذْ دَلَ، لَاَذْبَحَنَّهٗ اُسے ضرور ذبح کر ڈالوں گا لَ - ضرور۔ اَلِف مَعروف کی آدھی آواز
لَا اَذْبَحَنَّهٗ — اُسے ذبح نہیں کروں گا لَا - نہیں اَلِف مَعروف کی پوری آواز پکّی تختی۔

نوٹ:- لَاْ یہ لفظ دلَ، پڑھا جائے اِس میں اَلِف (ا) زائد ہے۔
قُرآن پاک میں کچھ مقامات پر اَلِف زائد ہیں جو لکھے جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے ان کی فہرست صفحہ ۱۶۲ پر ملاحظہ فرمائیں۔

### آیت کا پس منظر

حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر میں پرندوں کا بھی ایک دستہ ہوا کرتا تھا ایک بیدار مغز اور فرمانروا ہونے کی وجہ سے آپ اپنے لشکر کی کڑی نگرانی کیا کرتے تھے تاکہ کوئی اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر نہ ہو۔ چنانچہ آپ نے جب پرندوں کے دستہ کا جائزہ لیا تو ہدہد غائب پایا۔ آپ جیسا منتظم اور مدبر بادشاہ یہ کب گوارا کر سکتا تھا کہ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کا کوئی لشکری جدھر چاہے چلا جائے آپ نے ازراہِ حیرت فرمایا کہ آج ہدہد دکھائی نہیں دے رہا۔ کہاں لاپتہ ہو گیا اگر اُس نے اپنی غیر حاضری کی کوئی معقول وجہ بیان نہ کی تو اُسے فوجی ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے کے سنگین جرم کے باعث عبرتناک سزا دی جائے گی (رجب کہ ان دونوں الفاظ کی تلاوت لَاُعَذِّبَنَّهٗ اور لَاَذْبَحَنَّهٗ کی جائے یعنی آدھی آواز کے ساتھ اور اگر لَا اُعَذِّبَنَّهٗ اور لَا اَذْبَحَنَّهٗ پڑھا جائے گا تو مطلب بدل جائے گا اِس لیے تلاوت کرتے وقت آوازوں کا خاص خیال رکھیں۔ (باقی صفحہ آئندہ)

Marfat.com

اَب پھر غور کریں۔ بال۔ تال۔ جال۔ حال۔ خال۔ دال۔ سال۔ مال۔ نال۔ وال۔ اِن اُردو اَلفاظ کے ساتھ لَام (ل) نہ پڑھا جائے صرف تا۔ جا۔ حا۔ خا۔ دا۔ سا۔ ما۔ نا۔ وا۔ ہی پڑھا جائے یہ اَلِف مَعروف کی پُوری آواز ہے۔

اَلفاظ:- ھٰذَا۔ دَادَا۔ کَانَا۔ اٰذٰ۔ جَالَا۔ بَابَا۔ نَانَا۔ گَالَا۔ نَاذٰ۔ مَامَا

ھٰ ذَا۔ دَا دَا۔ کَا نَا۔ اٰ ذٰ۔ جَا لَا۔ بَا بَا۔ نَا نَا۔ گَا لَا۔ نَا ذٰ۔ مَا مَا

## ۳۔ دوگنی آواز ؎

آپ مَدّات کے بیان میں پڑھ چکے ہیں کہ مَد پُوری اَور مَعروف آواز پر آتا ہے۔ یہ آواز اَلِف مَعروف کی آواز ہے۔ اِس کی جو شکل پُوری آواز کی ہوگی "تختی کوئی بھی ہو" اِس پر جب چھوٹا مَد آجائے گا تو آواز دوگنی ہوجائے گی۔ جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے۔ اس سے دوگنا وقت دوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

## اَلفاظ

وَمَآ۔ فَلَآ۔ فَمَآ۔ اَلَآ۔ کَمَآ۔ قَضَآ۔ بِھَآ۔ لَنَآ۔ جَفَآ۔ ثَنَآ

وَ مَآ۔ فَ لَآ۔ فَ مَآ۔ اَ لَآ۔ کَ مَآ۔ قَ ضَآ۔ بِ ھَآ۔ لَ نَآ۔ جَ فَآ۔ ثَ نَآ

---

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔ علامہ قرطبی لکھتے ہیں۔ اِس آیت سے معلوم ہُوا کہ حاکم کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کے حالات کا جائزہ لیتا رہے ایسا نہ ہو کہ اُس کی بے خبری کی وجہ سے طاقتور کمزوروں پر ظلم ڈھاتے رہیں اُن کے حقوق کو پامال کرتے رہیں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ اپنی رعایا کے احوال سے باخبر رہا کرتے آپ نے ایک دفعہ فرمایا اگر یہاں سے دور دراز علاقہ میں دریائے فرات کے کنارے پر کسی بھیڑ کے بچے کو بھیڑیا پکڑ لے تو اُس کیلئے عمرؓ کو جوابدہ ہونا پڑیگا اِس کے بعد علامہ موصوف حسرت و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے زمانے کے حکام کی بے خبری اور فرض ناشناسی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

؎ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## ۴- چوگنی آواز

چھوٹے مدّ کی طرح جب بڑا مد معروف پوری آواز پر آجائے گا۔ تو آواز چوگنی ہو جائے گی۔ جتنا وقت پوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے چوگنا وقت چوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

**الفاظ**

مَآءَ - جَآءَ - سَآءَ - بَآءَ - اَضَآءَ -

مَآءَ - جَآءَ - سَآءَ - بَآءَ - اَضَآءَ

تَرَآءَ - جَفَآءَ - تَنَآءَ - اَنَآءَ - اَبَآءَ -

تَ دَآءَ - جَ فَآءَ - تَ نَآءَ - اَنَآءَ - اَبَآءَ -

---

بقیہ حاشیہ صفحہ ہذا:-

۵۲:۱ ..... شاید آپ سوال کریں کہ دوگنی، چوگنی، آواز ادا کرنے کیلئے ہمارے پاس کیا پیمانہ ہے؟ جواب یہ ہے کہ جب آپ مدّوں کی اشکال اور آواز کے درمیان فرق معلوم کر لیں گے کہ یہ آواز آدھی ہے، پوری ہے، دوگنا ہے، یا چارگنا۔ تو پھر آپ کبھی بھولے سے کسی آواز کی ادائی میں غلطی کریں گے، تو آپ کا ضمیر آپ کو آواز دے گا کہ اِس آواز کی ادائی آپنے درست نہیں کی۔ جیسے اگر کسی مسلمان سے کبھی کوئی بُرا کام ہو جاتا ہے تو اُس کا ضمیر اُس کو آواز دیتا ہے کہ یہ کام تم نے بُرا کیا ہے شرط یہی ہے کہ اُسے نیکی اور بدی کے درمیان تمیز ہو۔ بطور مثال:- ایک شخص رشوت اپنا حق سمجھ کر لیتا ہے تو اُس کا ضمیر اُسے کبھی ملامت نہیں کرتا کیونکہ اُس کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے۔ دوسرا شخص رشوت لیتا ہے لیکن یہ سمجھتا ہے کہ یہ بہت بڑی بُرائی ہے تو اُس کا ضمیر اُسے ملامت کرے گا۔ (اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو بُرائی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین)

اہلِ فن نے آوازوں کے درمیان فرق معلوم کرنے کا ایک قاعدہ درج ذیل تحریر کیا ہے۔
درمیانی رفتار سے جتنا وقت ایک کھلی ہوئی اُنگلی کو بند کرنے میں لگتا ہے، یہ پوری آواز ہے جتنا وقت انفرادی طور پر دو انگلیوں کو بند کرنے میں لگتا ہے یہ دوگنی آواز ہے۔ اور جتنا وقت انفرادی طور پر چار انگلیوں کو بند کرنے میں لگتا ہے یہ چوگنی آواز ہے۔

Marfat.com

# نقشہ الف معروف کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پڑھیں۔

| | کچی تختی | اکٹھی تختی | پکی تختی |
|---|---|---|---|
| ادھی آواز | اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ<br>دَ ذَ رَ زَ<br>سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ<br>فَ قَ كَ لَ مَ نَ<br>وَ هَ يَ | بَتَثَ جَحَخَدَذَ<br>رَزَ<br>سَشَصَضَطَظَعَغَ<br>فَقَكَلَمَنَوَ<br>هَيَ | ءَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ<br>دَ ذَ رَ زَ<br>سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ<br>فَ قَ كَ لَ مَ نَ<br>وَ هَ يَ |
| پوری آواز | اٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ<br>دٰ ذٰ رٰ زٰ<br>سٰ شٰ صٰ ضٰ طٰ ظٰ عٰ غٰ<br>فٰ قٰ كٰ لٰ مٰ نٰ<br>وٰ هٰ يٰ | بٰتٰثٰ جٰحٰخٰدٰذٰ<br>رٰزٰ<br>سٰشٰصٰضٰطٰظٰعٰغٰ<br>فٰقٰكٰلٰمٰنٰوٰ<br>هٰيٰ | ءَا بَا تَا ثَا جَا حَا خَا<br>دَا ذَا رَا زَا<br>سَا شَا صَا ضَا طَا ظَا عَا غَا<br>فَا قَا كَا لَا مَا نَا<br>وَا هَا يَا |
| دوگنی آواز | آٰ بٰٓ تٰٓ ثٰٓ جٰٓ حٰٓ خٰٓ<br>دٰٓ ذٰٓ رٰٓ زٰٓ<br>سٰٓ شٰٓ صٰٓ ضٰٓ طٰٓ ظٰٓ عٰٓ غٰٓ<br>فٰٓ قٰٓ كٰٓ لٰٓ مٰٓ نٰٓ<br>وٰٓ هٰٓ يٰٓ | بٰٓتٰٓثٰٓ جٰٓحٰٓخٰٓدٰٓذٰٓ<br>رٰٓزٰٓ<br>سٰٓشٰٓصٰٓضٰٓطٰٓظٰٓعٰٓغٰٓ<br>فٰٓقٰٓكٰٓلٰٓمٰٓنٰٓوٰٓ<br>هٰٓيٰٓ | ءَآ بَآ تَآ ثَآ جَآ حَآ خَآ<br>دَآ ذَآ رَآ زَآ<br>سَآ شَآ صَآ ضَآ طَآ ظَآ عَآ غَآ<br>فَآ قَآ كَآ لَآ مَآ نَآ<br>وَآ هَآ يَآ |
| چوگنی آواز | آٓ بٓٓ تٓٓ ثٓٓ جٓٓ حٓٓ خٓٓ<br>دٓٓ ذٓٓ رٓٓ زٓٓ<br>سٓٓ شٓٓ صٓٓ ضٓٓ طٓٓ ظٓٓ عٓٓ غٓٓ<br>فٓٓ قٓٓ كٓٓ لٓٓ مٓٓ نٓٓ<br>وٓٓ هٓٓ يٓٓ | بٓٓتٓٓثٓٓ جٓٓحٓٓخٓٓدٓٓذٓٓ<br>رٓٓزٓٓ<br>سٓٓشٓٓصٓٓضٓٓطٓٓظٓٓعٓٓغٓٓ<br>فٓٓقٓٓكٓٓلٓٓمٓٓنٓٓوٓٓ<br>هٓٓيٓٓ | ءٓ آ بَآ تَآ ثَآ جَآ حَآ خَآ<br>دَآ ذَآ رَآ زَآ<br>سَآ شَآ صَآ ضَآ طَآ ظَآ عَآ غَآ<br>فَآ قَآ كَآ لَآ مَآ نَآ<br>وَآ هَآ يَآ |

Marfat.com

سبق ۸

# یائے معروف کی آوازیں

زیرِ نظر آواز معروف ہے اس لئے اس کی بھی شکل کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں۔

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

اور

آواز کے اعتبار سے چار۔

۱۔ آدھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز ۴۔ چوگنی آواز

آپ سبق نمبر چار میں یائے معروف کی پوری آواز کی کچّی، اکٹھی اور پکّی تختیوں کی تشریح پڑھ چکے ہیں اب آپ کو آدھی۔ پوری۔ دوگنی اور چوگنی آوازوں سے متعارف کرایا جائے گا۔

## ۱۔ آدھی آواز = کسرۃ ۔ "زیر" ( ـِ )

اِس ۔کِس ۔جِس ۔بِس ۔ اِن اُردو الفاظ کے ساتھ "سین" ( س ) نہ پڑھا جائے۔ اِ ۔کِ ۔جِ ۔بِ ۔ ہی پڑھا جائے تو یہ یائے معروف کی آدھی آواز ہے۔ یہ اس طرح یاد کریں کہ اِیْ ۔بِیْ ۔تِیْ ۔بِیْ ۔جِیْ کی آواز کے نصف حصّہ کے برابر ہی آواز منہ سے نکلے۔ اِس کو عام لوگ "الف زیر اے۔ بے زیر بے" "تے زیر تے" پڑھتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ جب آپ اِس طرح پڑھیں گے تو یہ آواز یائے مجہول کی آواز بن جائے گی جو کہ قُرآنی آواز نہیں ہے۔ زیر کو ادا کرتے وقت نہایت اِحتیاط برتنی چاہیئے کیونکہ اِس کی آواز زیادہ لمبی ہوجائے تو آدھی آواز کی بجائے پُوری آواز ہوجاتی ہے۔ جس سے مطلب میں فرق[1] پڑجاتا ہے۔ آدھی آواز کی علامت حرکت زیر ( ـِ ) ہے جس کو عربی میں کسرۃ کہتے ہیں۔ یہ آواز مُنہ تقریباً بند کر کے پست باریک سی نکالی جاتی ہے۔ الفاظ کو ادا کرتے وقت رواں پڑھیں صرف آواز نکلے "بِ" یا "زیر بِ" نہ پڑھا جائے۔

---

[1] قرآن پاک سے مثال یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا (حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

## الفاظ۔

فِ لِ مِ ۔ فِلِمِ ۔ ﺑِ ﺣ ﺭِ ﻑِ ۔ ﺑِﺤﺮِﻑِ ۔ ﻉِ ﺩِ ﻝِ ۔ ﻋِﺪِﻝِ ۔

رِ زِ قِ ۔ رِزِقِ ۔ ﺣِ ﻙِ ﻡِ ۔ ﺣِﻜِﻢِ ۔ شِ خِ رِ ۔ شِخِرِ ۔

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔ وَاسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

ترجمہ:۔ اے ایمان والو میرے حبیب سے کلام کرتے وقت مت کہا کرو "رَاعِنَا" بلکہ کہو "اُنْظُرْنَا" اور دران کی بات پہلے ہی غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۰۴

قرآنِ پاک کی اِس مثال میں لفظ رَاعِنَا غور طلب ہے۔

| رَاعِیْنَا | رَاعِنَا |
|---|---|
| ہمارے چرواہے | ہماری رعایت فرمائیے |
| رَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکّی تختی | رَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکّی تختی |
| عِیْ ۔ یائے معروف کی پوری آواز کی تختی | عِ ۔ یائے معروف کی آدھی آواز |
| نَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکّی تختی | نَا ۔ الف معروف کی پوری آواز کی پکّی تختی |

رَاعِنَا کا مطلب ہے "ہماری رعایت فرمائیے" صحابہ کرام بارگاہ رسالت میں جب حاضر ہوتے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی ارشاد گرامی کو اچھی طرح نہ سمجھ سکتے تو عرض کرتے رَاعِنَا یا رسول اللہ یعنی اے اللہ کے حبیب ہم پوری طرح سمجھ نہیں سکے ہماری رعایت فرماتے ہوئے دوبارہ سمجھا دیجئے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تو عرض کرتے تھے "رَاعِ" رعایت فرمائیے "نَا" ہماری مگر یہودی کسی قدر کھینچ کر بولتے تھے جو کہ رَاعِیْنَا بن جاتا یعنی ہمارا چرواہا رَاعِیْ چرواہے کو کہتے ہیں اِس مثال سے یہ بات واضح ہوگی کہ اگر آدھی آواز کی بجائے پوری آواز پڑھ لی جائے تو مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔ اِس لیے قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت آوازوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

اِس لیے مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ تم اِس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرو اس کے بجائے اُنْظُرْنَا کہا کرو۔ یعنی ہماری طرف توجہ فرمائیے یا ذرا ہمیں سمجھ لینے دیجئے۔ پھر فرمایا جب میرا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں کچھ سنا رہا ہو تو ہمہ تن گوش ہو کر سنو تاکہ اُنْظُرْنَا کہنے کی نوبت بھی نہ آئے۔ کیونکہ یہ بھی تو شانِ نبوت کے مناسب نہیں کہ ایک ایک بات تم بار بار پوچھتے رہو۔ یہ کمالِ ادب اور انتہائے تعظیم ہے۔ جس کی تعلیم عرش و فرش کے مالک نے غلامانِ مصطفٰے علیہ السلام کو دی۔

ادب گاہیست زیر آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کردہ مے آید جنیدؒ و بایزیدؒ اینجا

Marfat.com

## اَلِف مَعرُوف اَور یائے مَعرُوف کی مخلوط آدھی آوازیں

عَ رِ مَ - عَرِمَ - سَ مِ عَ - سَمِعَ - فَ رِحَ - فَرِحَ

حَ مِ دَ - حَمِدَ عَ مِ لَ - عَمِلَ رَحِ مَ - رَحِمَ

## ۲- پُوری آواز

پُوری آواز کے متعلق آپ سبق نمبر چار میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔
اَب پھر غور کریں۔ مِیل۔ نِیل۔ فِیل۔ رِیل۔ کِیل۔ اِن اُردو الفاظ کے ساتھ لام (ل) نہ پڑھا جائے۔ صرف۔ مِی۔ نِی۔ فِی۔ رِی۔ کِی۔ ہی پڑھا جائے یہ یائے معروف کی پُوری آواز ہے۔

## اَلفاظ

بِیبِی۔ بِیوِی۔ شِیشِی۔ دِینِی۔ جِیلِی
بِی بِی۔ بِی وِی۔ شِی شِی۔ دِی نِی۔ جِی لِی

## اَلِف مَعرُوف اَور یائے مَعرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

هَادِی ۔ بَاقِی ۔ عَالِی ۔ فَانِی ۔ خَاکِی
هَا دِی ۔ بَا قِی ۔ عَا لِی ۔ فَا نِی ۔ خَا کِی
مَاضِی ۔ بَاجِی ۔ دَادِی ۔ نَانِی ۔ کَافِی
مَا ضِی ۔ بَا جِی ۔ دَا دِی ۔ نَا نِی ۔ کَا فِی

## ۳- دوگنی آواز

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ مدّ پوری اور معروف آواز پر آتا ہے۔ یہ آواز یائے معروف کی آواز ہے۔ اس کی جو شکل پُوری آواز کی ہوگی، "تختی کوئی بھی ہو" اس پر جب چھوٹا مدّ آجائے گا تو آواز دوگنی ہو جائے گی جتنا وقت پوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اس سے دوگنا وقت دوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

Marfat.com

## اَلفاظ

| | | |
|---|---|---|
| لِاَهۡلِهٖ - | قَبۡلِهٖ - | اَلَّذِیۡ |
| لِ اَهۡ لِ هٖ - | قَبۡ لِ هٖ - | اَلۡ لَ ذِیۡ |
| یٰبَنِیَّ | فَاذۡكُرُوۡنِیۡ | یَسۡتَحۡیٖ |
| یَا بَ نِیۡ | فَذۡ كُ رُوۡ نِیۡ | یَسۡ تَحۡ یٖ |

## ۴- چوگنی آواز

چھوٹے مدّ کی طرح جب بڑا مد معروف پُوری آواز پر آجائے گا تو آواز چوگنی ہو جائے گی جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اس سے چوگنا وقت چوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

## اَلفاظ

| | | |
|---|---|---|
| سِیٓـٴَتُ | رِجیٓءُ | هَنِیٓـٴًا |
| سِیٓ ءَ تُ | رِجیٓ ءُ | هَ نِیٓ ءً |
| بُرَءٰٓؤُ | خَطِیٓـٴٰتِهِمۡ | بَرِیٓـٴُوۡنَ |
| بُ رَءٰ ؤُ | خَ طِیٓ ءٰ تِ هِمۡ | بَ رِیٓ ءُوۡنَ |

Marfat.com

# نقشہ یائے معروف کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پڑھیں۔

| آواز | کچی تختی | اکٹھی تختی | پکی تختی میں "ی" کی دو شکلیں "ی" "ے" | |
|---|---|---|---|---|
| آدھی آواز | اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ<br>دِ ذِ رِ زِ<br>سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ<br>عِ غِ فِ قِ کِ لِ مِ نِ<br>وِ ہِ یِ | بِبِتِثِ جِحِخِدِ<br>رِزِ<br>سِشِصِضِطِظِعِغِ<br>فِقِکِلِمِنِو<br>ہِیِ | اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ<br>دِ ذِ رِ زِ<br>سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ<br>فِ قِ کِ لِ مِ نِ<br>وِ ہِ یِ | اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ<br>دِ ذِ رِ زِ<br>سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ<br>فِ قِ کِ لِ مِ نِ<br>وِ ہِ یِ |
| پوری آواز | اِ بِ تِ ثِ جِ حِ خِ<br>دِ ذِ رِ زِ<br>سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ<br>فِ قِ کِ لِ مِ نِ<br>وِ ہِ یِ | بِبِتِثِ جِحِخِدِ<br>رِزِ<br>سِشِصِضِطِظِعِغِ<br>نِفِقِکِلِمِنِو<br>ہِیِ | اِی بِی تِی ثِی جِی حِی خِی<br>دِی ذِی رِی زِی<br>سِی شِی صِی ضِی طِی ظِی عِی غِی<br>فِی قِی کِی لِی مِی نِی<br>وِی ہِی یِی | اِیے بِیے تِیے ثِیے جِیے حِیے خِیے<br>دِیے ذِیے رِیے زِیے<br>سِیے شِیے صِیے ضِیے طِیے ظِیے عِیے غِیے<br>فِیے قِیے کِیے لِیے مِیے نِیے<br>وِیے ہِیے یِیے |
| دگنی آواز | اِّ بِّ تِّ ثِّ جِّ حِّ خِّ<br>دِّ ذِّ رِّ زِّ<br>سِّ شِّ صِّ ضِّ طِّ ظِّ عِّ غِّ<br>فِّ قِّ کِّ لِّ مِّ نِّ<br>وِّ ہِّ یِّ | بِّبِّتِّثِّ جِّحِّخِّدِّ<br>رِّزِّ<br>سِّشِّصِّضِّطِّظِّعِّغِّ<br>فِّقِّکِّلِّمِّنِّوِّ<br>ہِّیِّ | اِّی بِّی تِّی ثِّی جِّی حِّی خِّی<br>دِّی ذِّی رِّی زِّی<br>سِّی شِّی صِّی ضِّی طِّی ظِّی عِّی غِّی<br>فِّی قِّی کِّی لِّی مِّی نِّی<br>وِّی ہِّی یِّی | اِّیے بِّیے تِّیے ثِّیے جِّیے حِّیے خِّیے<br>دِّیے ذِّیے رِّیے زِّیے<br>سِّیے شِّیے صِّیے ضِّیے طِّیے ظِّیے عِّیے غِّیے<br>فِّیے قِّیے کِّیے لِّیے مِّیے نِّیے<br>وِّیے ہِّیے یِّیے |
| چوگنی آواز | اِّ بِّ تِّ ثِّ جِّ حِّ خِّ<br>دِّ ذِّ رِّ زِّ<br>سِّ شِّ صِّ ضِّ طِّ ظِّ عِّ غِّ<br>فِّ قِّ کِّ لِّ مِّ نِّ<br>وِّ ہِّ یِّ | بِّبِّتِّثِّ جِّحِّخِّدِّ<br>رِّزِّ<br>سِّشِّصِّضِّطِّظِّعِّغِّ<br>نِّفِّقِّکِّلِّمِّنِّوِّ<br>ہِّیِّ | اِّی بِّی تِّی ثِّی جِّی حِّی خِّی<br>دِّی ذِّی رِّی زِّی<br>سِّی شِّی صِّی ضِّی طِّی ظِّی عِّی غِّی<br>فِّی قِّی کِّی لِّی مِّی نِّی<br>وِّی ہِّی یِّی | اِّیے بِّیے تِّیے ثِّیے جِّیے حِّیے خِّیے<br>دِّیے ذِّیے رِّیے زِّیے<br>سِّیے شِّیے صِّیے ضِّیے طِّیے ظِّیے عِّیے غِّیے<br>فِّیے قِّیے کِّیے لِّیے مِّیے نِّیے<br>وِّیے ہِّیے یِّیے |

Marfat.com

سبق ۹ **وَاؤ مَعْرُوف کی آوازیں**

اَلِف مَعْرُوف اَور یَائے مَعْرُوف کی آوازوں کی طرح، وَاؤ مَعْرُوف کی آواز کی بھی شکل کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں۔

۱۔ کچّی تختی ۲۔ اکٹھی تختی ۳۔ پکّی تختی

اور

آواز کے اِعتبار سے چار۔

۱۔ آدھی آواز ۲۔ پُوری آواز ۳۔ دوگنی آواز ۴۔ چوگنی آواز

آپ سبق نمبر پانچ میں وَاؤ مَعْرُوف کی پُوری آواز کی کچّی، اکٹھی اور پکّی تختیوں کی تشریح پڑھ چکے ہیں اب آپ کو آدھی، پُوری، دوگنی اور چوگنی آوازوں سے متعارف کرایا جائے گا۔

۱۔ آدھی آواز۔ ضَمَّۃٌ "پیش" (ـُ)

مُل۔ بُل۔ تُل۔ جُل۔ رُل۔ قُل۔ کُل اِن اُردو الفاظ کے ساتھ "لام" (ل) نہ پڑھا جائے۔ مُ۔ بُ۔ تُ۔ جُ۔ رُ۔ قُ۔ کُ ہی پڑھا جائے تو یہ وَاؤ معروف کی آدھی آواز ہے۔ یہ اِس طرح یاد کریں کہ اُو۔ بُو۔ تُو۔ ثُو۔ جُو کی آواز کے نصف حصّہ کے برابر ہی آواز منہ سے نکلے۔ اِس کو عام لوگ "اَلِف پیش او" "بے پیش بو" "تے پیش تو" پڑھتے ہیں۔ جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ جب آپ اِس طرح پڑھیں گے تو یہ آواز وَاؤ مجہول کی آواز بن جائے گی جو کہ قرآنی آواز نہیں ہے۔ پیش کو ادا کرتے وقت نہایت احتیاط برتنی چاہیئے کیونکہ اِس کی آواز زیادہ لمبی ہو جائے تو آدھی آواز کی بجائے پُوری آواز ہو جاتی ہے۔ جس سے مطلب میں فرق پڑ جاتا ہے۔ آدھی آواز کی علامت حرکت پیش (ـُ) ہے جس کو عربی میں ضَمَّۃٌ کہتے ہیں۔ یہ آواز ہونٹوں

---

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ پ۲۱ سورۃ العنکبوت آیت نمبر ۴۵

ترجمہ: (اے محبوب) آپ تلاوت کیجئے اس کتاب کی جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف اور (باقی اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

کے ناتمام اِنضمام (ملنے) سے باریک سی پیدا ہوتی ہے اور اِس کو ادا کرنے کے لیے ہونٹ تھوڑے سے آگے بڑھائے جاتے ہیں۔ الفاظ کو ادا کرتے وقت رواں پڑھیں صرف آواز نکلے باپیش "بُ" نہ پڑھا جائے۔

## الفاظ

فُ عُ لُ ۔ فُعُلُ ۔ عُ مُ رُ ۔ عُمُرُ ۔ رُ سُ لُ ۔ رُسُلُ ۔

صُ حُ فُ ۔ صُحُفُ ۔ کُ تُ بُ ۔ کُتُبُ ۔ سُ عُ رُ ۔ سُعُرُ ۔

## الف معروف، یائے معروف اور واؤ معروف کی مخلوط آدھی آوازیں

لُ طِ فَ ۔ لُطِفَ ۔ اُ مِ لَ ۔ اُمِلَ ۔ اُ سِ رَ ۔ اُسِرَ

ضُ رِ بَ ۔ ضُرِبَ ۔ نُ صِ رَ ۔ نُصِرَ ۔ عُ لِ مَ ۔ عُلِمَ

سُ طِ حَ ۔ سُطِحَ ۔ نُ فِ خَ ۔ نُفِخَ ۔ تُ جِ دَ ۔ تُجِدَ

---

حاشیہ بقیہ صفحہ ہذا:۔ نماز صحیح صحیح ادا کیجئے بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے۔ اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

قرآنِ پاک کی اِس مثال میں لفظ اُتْلُ غور طلب ہے۔

| اُتْلُ | اُتْلُوْا |
|---|---|
| تو پڑھ ۔ تلاوت کر | تم پڑھو۔ تلاوت کرو |
| فعل امر۔ واحد مذکر حاضر | فعل امر جمع مذکر حاضر |
| اُتْ ۔ جزم کی آواز | اُتْ ۔ جزم کی آواز |
| لُ ۔ واؤ معروف کی آدھی آواز | لُوْ ۔ واؤ معروف کی پوری آواز پکّی تختی |

اِس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب فرمایا ہے۔ جبکہ اُتْلُ میں لام (ل) کو واؤ معروف کی آدھی آواز کے ساتھ پڑھا جائے اور اگر اِس کو اُتْلُوْا پڑھا جائے یعنی لام (ل) پر واؤ معروف کی آدھی آواز کی بجائے پوری آواز پڑھ لی جائے تو پھر یہ خطاب تمام مسلمانوں کو ہوگا۔ یعنی فعل امر واحد کی بجائے فعل امر جمع حاضر ہو جائے گا۔

اِس مثال سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت آوازوں کا خاص خیال رکھنا چاہئیے۔ ورنہ مطلب کے تبدیل ہو جانے کا احتمال ہے۔

Marfat.com

## ۲۔ پُوری آواز

پُوری آواز کے متعلق آپ سبق نمبر پانچ میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں اب پھر غور کریں۔

جُون۔ خُون۔ دُور۔ نُور۔ مُور۔ طُول۔ غُول۔ ہُول۔ اِن اُردو الفاظ کے ساتھ نُون (ن) رے (ر) لام (ل) نہ پڑھا جائے صرف جُو۔ خُو۔ دُو۔ نُو۔ مُو طُو۔ غُو۔ ھُو۔ ہی پڑھا جائے یہ واؤ معروف کی پوری آواز ہے۔

### اَلفاظ

قُوْلُوْا۔ کُوْنُوْا۔ تُوْبُوْا۔ اُوْتُوْا۔ مُوْتُوْا

قُوْلُوْ۔ کُوْنُوْ۔ تُوْبُوْ۔ اُوْتُوْ مُوْتُوْ

### اَلِف معرُوف اور واؤ معرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

قَالُوْا۔ کَانُوْا۔ کَادُوْا۔ تَوْرٰٮۃ۔ مُوْسٰی

قَالُوْ۔ کَانُوْ۔ کَادُوْ۔ تَوْرٰ۔ مُوْس

### یائے معرُوف اور واؤ معرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

قُوْمِیْ۔ صُوْنِیْ۔ نُوْحِیْ۔ اُوْتِیْ۔

قُوْمِیْ۔ صُوْنِیْ۔ نُوْحِیْ۔ اُوْتِیْ۔

### اَلِف، یائے اور واؤ معرُوف کی مخلوط پُوری آوازیں

خَالُوْجِیْ۔ بَاھُوْجِیْ۔ بَابُوْجِیْ

خَالُوْجِیْ بَاھُوْجِیْ بَابُوْجِیْ

اُوْتِیْنَا اُوْذِیْنَا نُوْحِیْھَا

اُوْ تِیْ نَا اُوْ ذِیْ نَا نُوْ حِیْ ھَا

## ۳۔ دوگنی آواز

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ مدّ پُوری اور معروف آواز پر آتا ہے۔ یہ آواز واؤ معروف کی آواز ہے۔ اِس کی جو شکل پُوری آواز کی ہوگی "تختی کوئی بھی ہو" اس پر جب چھوٹا مدّ آجائے گا تو آواز دوگنی ہوجائے گی۔ جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے دوگنا وقت دوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

Marfat.com

## اَلفاظ

مَالُهٗٓ ۔ لَبِثُوْٓا ۔ قَالُوْٓا ۔ هَادُوْا ۔ وَثَاقَهٗٓ ۔

مَا لُ هٗٓ　لَ بِ ثُوْٓ　قَا لُوْٓ　هَا دُوْ　وَ ثَا قَ هٗٓ

ظَنُّوْٓا　اَصْلَحُوْٓا　خَسِرُوْٓا　كَانُوْٓا　فَالْتَقَطَهٗٓ

ظَنْ نُوْٓ　اَصْ لَ حُوْٓ　خَ سِ رُوْٓ　كَا نُوْٓ　فَ اَلْ تَ قَ طَ هٗٓ

## ..چوگنی آواز

چھوٹے مد کی طرح جب بڑا مد معروف پُوری آواز پر آجائے گا، تو آواز چوگنی ہوجائے گی۔ جتنا وقت پُوری آواز کو ادا کرنے میں لگتا ہے اِس سے چوگنا وقت چوگنی آواز کو ادا کرنے میں لگے گا۔

## اَلفاظ

تَاْمُرُوْٓنِّیْ　عَنِ السُّوْٓءِ

تَا مُ رُوْ نَ نِیْ　عَ نِسْ سُوْٓءِ

لِیَسُوْٓءُ　بِسُوْٓءٍ　سُوْٓءَ

لِ یَ سُوْٓءُ　بِ سُوْٓءٍ　سُوْٓءَ

Marfat.com

# نقشہ واؤ معروف کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پڑھیں۔

| آواز | کچی تختی | اکٹھی تختی | پکی تختی |
| --- | --- | --- | --- |
| آدھی آواز | اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ مُ نُ<br>وُ ہُ یُ | بُتُثُ جُحُخُ دُ ذُ<br>رُ زُ<br>سُشُصُضُطُظُعُغُ<br>فُقُکُلُمُنُ<br>ہُیُ | اُ بُ تُ ثُ جُ حُ خُ<br>دُ ذُ رُ زُ<br>سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ<br>فُ قُ کُ لُ مُ نُ<br>وُ ہُ یُ |
| معروف آواز | اٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ<br>دٗ ذٗ رٗ زٗ<br>سٗ شٗ صٗ ضٗ طٗ ظٗ عٗ غٗ<br>فٗ قٗ کٗ لٗ مٗ نٗ<br>وٗ ہٗ یٗ | بٗتٗثٗ جٗحٗخٗ دٗ ذٗ<br>رٗ زٗ<br>سٗشٗصٗضٗطٗظٗعٗغٗ<br>فٗقٗکٗلٗمٗنٗ<br>ہٗیٗ | اُو بُو تُو ثُو جُو حُو خُو<br>دُو ذُو رُو زُو<br>سُو شُو صُو ضُو طُو ظُو عُو غُو<br>فُو قُو کُو لُو مُو نُو<br>وُو ہُو یُو |
| دوگنی آواز | آ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ<br>دٓ ذٓ رٓ زٓ<br>سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ<br>فٓ قٓ کٓ لٓ مٓ نٓ<br>وٓ ہٓ یٓ | بٓتٓثٓ جٓحٓخٓ دٓ ذٓ<br>رٓ زٓ<br>سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ<br>فٓقٓکٓلٓمٓنٓ<br>ہٓیٓ | اُوٓ بُوٓ تُوٓ ثُوٓ جُوٓ حُوٓ خُوٓ<br>دُوٓ ذُوٓ رُوٓ زُوٓ<br>سُوٓ شُوٓ صُوٓ ضُوٓ طُوٓ ظُوٓ عُوٓ غُوٓ<br>فُوٓ قُوٓ کُوٓ لُوٓ مُوٓ نُوٓ<br>وُوٓ ہُوٓ یُوٓ |
| چوگنی آواز | آ بٓ تٓ ثٓ جٓ حٓ خٓ<br>دٓ ذٓ رٓ زٓ<br>سٓ شٓ صٓ ضٓ طٓ ظٓ عٓ غٓ<br>فٓ قٓ کٓ لٓ مٓ نٓ<br>وٓ ہٓ یٓ | بٓتٓثٓ جٓحٓخٓ دٓ ذٓ<br>رٓ زٓ<br>سٓشٓصٓضٓطٓظٓعٓغٓ<br>فٓقٓکٓلٓمٓنٓ<br>ہٓیٓ | اُوٓ بُوٓ تُوٓ ثُوٓ جُوٓ حُوٓ خُوٓ<br>دُوٓ ذُوٓ رُوٓ زُوٓ<br>سُوٓ شُوٓ صُوٓ ضُوٓ طُوٓ ظُوٓ عُوٓ غُوٓ<br>فُوٓ قُوٓ کُوٓ لُوٓ مُوٓ نُوٓ<br>وُوٓ ہُوٓ یُوٓ |

Marfat.com

سبق ۱۱

# تنوینٌ

عربی کے بعض اِسموں کے آخر میں اگرچہ جزم والا نون (نْ) لکھا نہیں جاتا، لیکن جزم والے نون کا تلفظ ادا کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو تنوینٌ کہتے ہیں۔ تنوینٌ کے معنی ہیں "نون کی آواز پیدا کرنا"۔ تنوین کی علامتیں دو زبر (ـً)، یا دو زیر (ـٍ) یا دو پیش (ـٌ) ہیں۔ جس لفظ کے آخری حرف پر تنوین ہو، اسے مُنَوَّنٌ کہتے ہیں۔ دو زبر، دو زیر اور دو پیش سے جزم والے نون کی آواز پیدا کی جاتی ہے۔ تنوین کے دو ضمے۔ دو فتحے اور دو کسرے ہمیشہ کسی لفظ کے آخری حرف پر لکھے جاتے ہیں۔

## تنوینٌ دو زبر (ـً) کے ساتھ

کسی حرف پر دو زبر (ـً) ہوں تو اُسے اِس طرح پڑھا جائے گا، جیسے اِس پر ایک زبر (ـَ) ہے، اور اُس کے بعد جزم والا نُون (نْ) جیسے "مثلاً کو مَثَلَنْ اور "فوراً" کو فَوْرَنْ پڑھا جائے گا۔ دو زبر کے ذریعے ساکن نون کی آواز پیدا کی جائے۔ اسے تنوینِ نَصَب کہتے ہیں۔ دو زبر کو عربی میں نَصَب کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر ہو وہ حرف منصوب تنوین کہلاتا ہے۔

دو زبر (ـً) والے حرف کے بعد جب زائد الف "ا" یا "ی" آئے تو پڑھا نہیں جائے گا۔ جیسے اَذًی = اَذَنْ ۔ خَیْرًا = خَیْرَنْ ۔

اگر لفظ کے آخر میں گول تا (ۃ ـۃ) یا ایسا ہمزہ (ء) ہو جس سے پہلے الف مدہ (ـآ) ہو تو پھر الف زائد نہیں لکھا جاتا۔ جیسے ۔ قِرَدَۃً ۔ رَحْمَۃً ۔ نِسَآءً ۔

## ساکنْ نونْ

نون پر جزم (نْ) ہو، تو اُسے ساکن نون کہتے ہیں۔ اِس سے پہلے والے حرف پر زبر (ـَ) ہو، تو اُس کا تلفظ دو زبر کی طرح ہی ہو گا۔

بَنْ = بً ۔ دَنْ = دً ۔ مَنْ = مً ۔

قُرآنِ پاک میں جب کسی حرف پر دو زبر کے ساتھ تنوین آتی ہے، تو اس کے ساتھ خالی الف بھی ہوتا ہے، جو پڑھا نہیں جاتا۔

Marfat.com

| ساکن نون | تنوین دو زبر کے ساتھ مع خالی الف | تنوین دو زبر کے ساتھ |
|---|---|---|
| اَنْ بَنْ تَنْ ثَنْ جَنْ حَنْ خَنْ دَنْ ذَنْ رَنْ زَنْ سَنْ شَنْ صَنْ ضَنْ طَنْ ظَنْ عَنْ غَنْ فَنْ قَنْ کَنْ لَنْ مَنْ نَنْ وَنْ هَنْ يَنْ | ءً اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا يًا | اً بً تً ثً جً حً خً دً ذً رً زً سً شً صً ضً طً ظً عً غً فً قً كً لً مً نً وً هً يً |

## اَلفاظ

مَرِيْضًا صَالِحًا زَوْجًا قَوْمًا عَظِيْمًا

مَ رِيْ ضً صَا لِ حً زَوْ جً قَوْ مً عَ ظِيْ مً

## تنوین (۲) دو زیر (ـٍـ) کے ساتھ

کسی حرف پر دو زیر (ـٍـ) ہوں، تو اُسے اِس طرح پڑھا جائے گا، جیسے اِس کے نیچے ایک زیر (ـِـ) ہے، اور اُس کے بعد جزم والا نُون (نْ) مثلاً "وَقْتٍ" کو وَقْتِنْ پڑھا جائے گا۔ دو زیر (ـٍـ) کے ذریعے ساکن نون (نْ) کی آواز پیدا کی جائے تو اُسے تَنْوِیْنِ جَرّ کہتے ہیں۔ دو زیر کو عربی میں جَرّ کہتے ہیں اور جس حرف پر ہو وہ حرف مجرور تنوین کہلاتا ہے۔

## سَاکِن نُوْن

نون پر جزم (نْ) ہو، تو اُسے ساکن نون کہتے ہیں۔ اِس سے پہلے والے حرف پر زیر (ـِـ) ہو، تو اُس کا تَلَفُّظ دو زیر کی طرح ہوگا۔

تِنْ = تٍ ۔ جِنْ = جٍ ۔ سِنْ = سٍ

| ساکن نون | تنوین دو زیر کے ساتھ |
|---|---|
| اِنْ بِنْ تِنْ ثِنْ جِنْ حِنْ خِنْ دِنْ ذِنْ رِنْ زِنْ سِنْ شِنْ صِنْ ضِنْ طِنْ ظِنْ عِنْ غِنْ فِنْ قِنْ كِنْ لِنْ مِنْ نِنْ وِنْ هِنْ يِنْ | اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ وٍ هٍ يٍ |

Marfat.com

## الفاظ

صِیَامٍ رَجِیْمٍ شَیْءٍ حِسَابٍ اَلِیْمٍ

صِ یَا مٍ رَ جِیْ مٍ شَیْ ءٍ حِ سَا بٍ اَ لِیْ مٍ

# تَنْوِیْنِ دو پیش (ٌ) کے ساتھ

کسی حرف پر دو پیش (ٌ) ہوں، اُسے اِس طرح پڑھا جائے گا، جیسے اُس پر ایک پیش (ُ) ہے، اور اُس کے بعد جزم والا نُوْن (نْ)۔ مثلاً رَسُوْلٌ کو رَسُوْلُنْ پڑھا جائے گا۔ دو پیش (ٌ) کے ذریعے ساکن نون (نْ) کی آواز پیدا کی جائے تو اُسے تَنْوِیْنِ رَفْع کہتے ہیں۔ دو پیش کو عربی میں رَفْع کہتے ہیں اور جس حرف پر ہو وہ حرفِ مرفوع تنوین کہلاتا ہے۔

## سَاکِنْ نُوْن

نون پر جزم (نْ) ہو تو اُسے ساکن نون کہتے ہیں۔ اُس سے پہلے والے حرف پر پیش (ُ) ہو، تو اُس کا تلفظ دو پیش کی طرح ہو گا۔

تُنْ = تٌ حُنْ = حٌ فُنْ = قٌ

| تنوین دو پیش کے ساتھ | ساکن نون |
|---|---|
| اُ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ | اُنْ بُنْ تُنْ ثُنْ جُنْ حُنْ خُنْ |
| دٌ ذٌ رٌ زٌ | دُنْ ذُنْ رُنْ زُنْ |
| سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ | سُنْ شُنْ صُنْ ضُنْ طُنْ ظُنْ عُنْ غُنْ |
| فٌ قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ | فُنْ قُنْ كُنْ لُنْ مُنْ نُنْ |
| وٌ هٌ یٌ | وُنْ هُنْ یُنْ |

## الفاظ

دَارٌ - عَلِیْمٌ - قَوْلٌ - شَكُوْرٌ عَذَابٌ

دَا رٌ - عَ لِیْ مٌ - قَوْ لٌ - شَ كُوْ رٌ عَ ذَا بٌ

Marfat.com

نقشہ

# تنوین اور ساکن نون

درجِ ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔

| | |
|---|---|
| ءً اً اَن | ءًا = اَن - بًا = بَن - تًا = تَن - ثًا = ثَن - جًا = جَن - حًا = حَن - خًا = خَن<br>دًا = دَن - ذًا = ذَن - رًا = رَن - زًا = زَن - سًا = سَن - شًا = شَن - صًا = صَن<br>ضًا = ضَن - طًا = طَن - ظًا = ظَن - عًا = عَن - غًا = غَن - فًا = فَن - قًا = قَن<br>کًا = کَن - لًا = لَن - مًا = مَن - نًا = نَن - وًا = وَن - ھًا = ھَن - یًا = یَن |
| اً اَن | اً = اَن - بً = بَن - تً = تَن - ثً = ثَن - جً = جَن - حً = حَن - خً = خَن<br>دً = دَن - ذً = ذَن - رً = رَن - زً = زَن - سً = سَن - شً = شَن - صً = صَن<br>ضً = ضَن - طً = طَن - ظً = ظَن - عً = عَن - غً = غَن - فً = فَن - قً = قَن<br>کً = کَن - لً = لَن - مً = مَن - نً = نَن - وً = وَن - ھً = ھَن - یً = یَن |
| اٍ اِن | اٍ = اِن - بٍ = بِن - تٍ = تِن - ثٍ = ثِن - جٍ = جِن - حٍ = حِن - خٍ = خِن<br>دٍ = دِن - ذٍ = ذِن - رٍ = رِن - زٍ = زِن - سٍ = سِن - شٍ = شِن - صٍ = صِن<br>ضٍ = ضِن - طٍ = طِن - ظٍ = ظِن - عٍ = عِن - غٍ = غِن - فٍ = فِن - قٍ = قِن<br>کٍ = کِن - لٍ = لِن - مٍ = مِن - نٍ = نِن - وٍ = وِن - ھٍ = ھِن - یٍ = یِن |
| اٌ اُن | اٌ = اُن - بٌ = بُن - تٌ = تُن - ثٌ = ثُن - جٌ = جُن - حٌ = حُن - خٌ = خُن<br>دٌ = دُن - ذٌ = ذُن - رٌ = رُن - زٌ = زُن - سٌ = سُن - شٌ = شُن - صٌ = صُن<br>ضٌ = ضُن - طٌ = طُن - ظٌ = ظُن - عٌ = عُن - غٌ = غُن - فٌ = فُن - قٌ = قُن<br>کٌ = کُن - لٌ = لُن - مٌ = مُن - نٌ = نُن - وٌ = وُن - ھٌ = ھُن - یٌ = یُن |

Marfat.com

## سبق ۱۱ جزم ( ْ ) اور شدّ ( ّ )

### جزم ( ْ )

کسی لفظ کو اگلے لفظ سے یا لفظ کے جُز کو اگلے جُز سے قطع کر دینے کو جَزْمٌ کہتے ہیں جزم کے معنی ہیں "قطع کرنا" اِسے سَکُوْنٌ بھی کہتے ہیں۔ جزم کو جس علامت سے ظاہر کیا جاتا ہے، اُسے جَزْمَۃٌ یا عَلَامَۃُ سَکُوْنٍ ( ْ ) کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے حرفِ ساکن کہتے ہیں۔

جَزْمَۃٌ ( ْ ) کو غور سے دیکھیں، اِس کے دو دندانے ہیں اور یہ دو کام کرتی ہے۔ اپنے سے پہلے حرکت والے حرف کی آواز کو لے کر اپنے حرف سے ملا کر اپنے حرف کی آواز پیدا کرتی ہے۔ یاد رکھیے جزم والا حرف انفرادی طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ عبارت میں جب جزم والا حرف آئے گا تو لازماً اِس سے پہلے حرکت والا حرف ہو گا۔ مثلاً

حَمْ۔ حِمْ۔ حُمْ۔ مَلْ۔ مِلْ۔ مُلْ۔

### شَدّ ( ّ )

کسی لفظ میں ایک ہی جنس کے دو حروف یکے بعد دیگرے آجائیں، تو ان دو حرفوں کو ملا دیا جاتا ہے، یعنی اِن میں سے ایک ہی حرف لکھتے ہیں، دوسرا نہیں۔ ہم جنس حرفوں کو اس طرح ملا دینا شَدّ یا تَشْدِیْد کہلاتا ہے۔ جس کے معنی ہیں "مضبوط کر دینا" جس حرف پر عملِ تَشْدِیْد جاری کیا جائے، اُس حرف کو مُشَدَّدٌ کہتے ہیں، اور اِس کی علامت شَدَّۃٌ کہلاتی ہے۔ جیسے مُشَدَّد حرف کے اُوپر ( ّ ) کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔

شَدَّۃٌ ( ّ ) کو غور سے دیکھیں، اِس کے تین دندانے ہیں، اور یہ تین کام کرتی ہے۔ پہلا دندانہ اپنے سے پہلے حرکت والے حرف کی آواز کو اپنے ساتھ ملاتا ہے، دوسرا دندانہ اپنے حرف کی آواز پیدا کرتا ہے اور تیسرا دندانہ آگے آواز کو جاری رکھتا ہے۔ یاد رکھیے حرف[1] مشدّد

---

[1] **حرفِ مشدّد کی عام تعریف**

حرفِ مشدّد کی عام تعریف یہ کی جاتی ہے کہ جس حرف پر شدّ ہو وہ دو دفعہ پڑھا جاتا ہے، یہ بات درست ہے کہ وہ دو دفعہ پڑھا جاتا ہے لیکن یہ بات یاد رہے کہ وہ دو دفعہ شدّ کی وجہ سے نہیں پڑھا جاتا، بلکہ عبارت میں جب حرف مشدّد آتا ہے تو لازماً اس پر حرکت ہوتی ہے، تو وہ ایک دفعہ شدّ کے ساتھ اور ایک دفعہ اس حرکت (باقی اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

انفرادی طور پر نہیں پڑھا جاتا عبارت میں جب مشدّد والا حرف آئیگا تو لازماً اس سے پہلے حرکت والا حرف ہوگا مثلاً حمدؔ۔ حمّد۔ حمّد۔ مّل۔ مِلّ۔ مُلّ

## حرفِ مشدّد کو پڑھنے کا طریقہ

حرفِ مشدّد کو پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اُسے ایک دفعہ اُس سے پہلے حرکت والے حرف کے ساتھ اور دوسری بار اُس حرکت کے ساتھ جو اُس پر لکھی ہے جو کہ آدھی۔ پُوری۔ دوگنی۔ چوگنی معروف لین تنوین کوئی) بھی ہو سکتی ہے کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے اَنَّ = اَنْ نَ۔ اَبٌّ = اَبْ۔ بٌ وغیرہ

## حرفِ مجزُوم اور حرفِ مشدّد سے پہلے حرکت کی شکل

حرفِ مجزُوم اور حرفِ مشدّد سے پہلے حرف پر علامت حرکت آدھی آواز یعنی زبر (ــَـ) زیر (ــِـ) پیش (ــُـ) کی ہوتی ہے۔

چند مقامات پر حرفِ مجزُوم اور حرفِ مشدّد سے پہلے چار گنا آواز ہوتی ہے جس کو مدِّ واجب یا مدِّ لازم کہتے ہیں۔ آپ اس کا حال مدّات کے بیان میں پڑھ چکے ہیں۔

---

بقیہ حاشیہ:۔ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جو اُس پر ہے۔

### شدّ اور جزم کی ادائی میں فرق

لے عام طور پر شدّ اور جزم کی آواز کو برابر بنایا جاتا ہے، ہمارے نزدیک شدّ اور جزم کی آواز میں بڑا واضح فرق ہے۔ مثلاً اَلْحَمْدُ میں پہلی آواز (اَلْ) جزم کی ہے اور اَللّٰہ میں پہلی آواز (اَلّ) شدّ کی ہے۔ اِن دونوں الفاظ کی ادائی جب آپ کریں تو (اَلْ) میں نوک زبان تالو سے لگ کر ہٹ جائے گی کیونکہ اعضائے صوت اِس کے بعد والے حرف (ح) کی ادائی کریں گے۔ یہ بات آپ کو معلوم ہے کہ ل (لام) اور (ح) حا کے مخرج کے درمیان خاصا فرق ہے۔ لیکن جب آپ (اَلّ) کہیں گے تو نوک زبان تالو سے لگی رہے گی واپس نہیں آئے گی وہیں سے (ل) کی آواز نکالی جائے گی۔

جزم کہتے ہیں کسی لفظ کو اگلے لفظ سے یا لفظ کے جزُ کو اگلے جزُ سے کاٹ دینا از روئے آواز جزم والے حرف کا بعد والے حرف سے کوئی تعلق نہیں ہوتا لیکن شدّ آواز کو جاری رکھتی ہے اِس کا اِس حرکت والے حرف کے ساتھ از روئے آواز تعلق ہوتا ہے جس پر شدّ لکھی ہوتی ہے۔

"اَلْ" میں (ل) لام کے لیے نوکِ زبان جب تالو کے ساتھ لگ کر واپس ہو گی تو گویا اِس نے آواز کو ختم کر دیا لیکن (اَلّ) کے لئے نوکِ زبان تالو کے ساتھ لگ کر واپس ہونے کی بجائے وہیں سے (ل) کی آواز نکال کر آواز کو جاری رکھے گی۔ اِس سے معلوم ہوا جزم آواز کو ختم کر دیتی ہے، جبکہ شدّ آواز کو جاری رکھتی ہے۔

Marfat.com

# نقشہ جزم (ــْ) اور شدّ (ــّ) کی آوازیں

درج ذیل نقشہ کو کاپی پر نقل کریں اور رواں پڑھیں۔

| جزم کی آواز | شدّ کی آواز | جزم کی آواز | شدّ کی آواز | جزم کی آواز | شدّ کی آواز | جزم کی آواز | شدّ کی آواز |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بَتْ | بَتّ | دَجْ | دَجّ | بَطْ | بَطّ | مَلْ | مَلّ |
| بِتْ | بِتّ | دِجْ | دِجّ | بِطْ | بِطّ | مِلْ | مِلّ |
| بُتْ | بُتّ | دُجْ | دُجّ | بُطْ | بُطّ | مُلْ | مُلّ |
| تَبْ | تَبّ | جَدْ | جَدّ | طَبْ | طَبّ | لَمْ | لَمّ |
| تِبْ | تِبّ | جِدْ | جِدّ | طِبْ | طِبّ | لِمْ | لِمّ |
| تُبْ | تُبّ | جُدْ | جُدّ | طُبْ | طُبّ | لُمْ | لُمّ |
| بَثْ | بَثّ | رَبْ | رَبّ | بَسْ | بَسّ | تَمْ | تَمّ |
| بِثْ | بِثّ | رِبْ | رِبّ | بِسْ | بِسّ | تِمْ | تِمّ |
| بُثْ | بُثّ | رُبْ | رُبّ | بُسْ | بُسّ | تُمْ | تُمّ |
| ثَبْ | ثَبّ | بَرْ | بَرّ | سَبْ | سَبّ | مَتْ | مَتّ |
| ثِبْ | ثِبّ | بِرْ | بِرّ | سِبْ | سِبّ | مِتْ | مِتّ |
| ثُبْ | ثُبّ | بُرْ | بُرّ | سُبْ | سُبّ | مُتْ | مُتّ |
| بَجْ | بَجّ | قَدْ | قَدّ | تَسْ | تَسّ | رَکْ | رَکّ |
| بِجْ | بِجّ | قِدْ | قِدّ | تِسْ | تِسّ | رِکْ | رِکّ |
| بُجْ | بُجّ | قُدْ | قُدّ | تُسْ | تُسّ | رُکْ | رُکّ |
| جَبْ | جَبّ | دَقْ | دَقّ | سَتْ | سَتّ | کَرْ | کَرّ |
| جِبْ | جِبّ | دِقْ | دِقّ | سِتْ | سِتّ | کِرْ | کِرّ |
| جُبْ | جُبّ | دُقْ | دُقّ | سُتْ | سُتّ | کُرْ | کُرّ |
| رَجْ | رَجّ | رَقْ | رَقّ | بَقْ | بَقّ | قَمْ | قَمّ |
| رِجْ | رِجّ | رِقْ | رِقّ | بِقْ | بِقّ | قِمْ | قِمّ |
| رُجْ | رُجّ | رُقْ | رُقّ | بُقْ | بُقّ | قُمْ | قُمّ |
| جَرْ | جَرّ | قَرْ | قَرّ | قَبْ | قَبّ | مَقْ | مَقّ |
| جِرْ | جِرّ | قِرْ | قِرّ | قِبْ | قِبّ | مِقْ | مِقّ |
| جُرْ | جُرّ | قُرْ | قُرّ | قُبْ | قُبّ | مُقْ | مُقّ |

Marfat.com

# اِعَادَہ

## اِعْرَاب کی گردان

درج ذیل الفاظ کو رواں پڑھیں

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مَلْ | سَبْ | لَمْ | بَسْ | لَكْ | كَلْ | بِسْ | تُلْ |
| مَلّ | سَبّ | لَمّ | بَسّ | لَكّ | كَلّ | مِلّ | لُمّ |
| مَلَ | سَبَ | لَمَ | بَسَ | لَكَ | كَلَ | نِدَ | ثُمَ |
| مَلِ | سَبِ | لَمِ | بَسِ | لَكِ | كَلِ | تِمِ | تُسِ |
| مَلُ | سَبُ | لَمُ | بَسُ | لَكُ | كَلُ | جِرُ | جُمُ |
| مَلٌ | سَبٌ | لَمٌ | بَسٌ | لَكٌ | كَلٌ | نِسٌ | خُلٌ |
| مَلٍ | سَبٍ | لَمٍ | بَسٍ | لَكٍ | كَلٍ | نِقٍ | نُبٍ |
| مَلً | سَبً | لَمً | بَسً | لَكً | كَلً | بِمً | نُقً |
| مَلَا | سَبَا | لَمَا | بَسَا | لَكَا | كَلَا | جِلَا | نُلَا |
| مَلِی | سَبِی | لَمِی | بَسِی | لَكِی | كَلِی | سِلِی | لُبِی |
| مَلُو | سَبُو | لَمُو | بَسُو | لَكُو | كَلُو | حِلُو | لُكُو |
| مَلّٓ | سَبّٓ | لَمّٓ | بَسّٓ | لَكّٓ | كَلّٓ | بَلّٓ | جُلّٓ |
| مَلَٓ | سَبَٓ | لَمَٓ | بَسَٓ | لَكَٓ | كَلَٓ | نِوَٓ | تُوَٓ |
| مَلَٓ | سَبَٓ | لَمَٓ | بَسَٓ | لَكَٓ | كَلَٓ | تِلَٓ | نُلَٓ |
| مَلَآ | سَبَآ | لَمَآ | بَسَآ | لَكَآ | كَلَآ | خِلَآ | كُلَآ |
| مَلِیٓ | سَبِیٓ | لَمِیٓ | بَسِیٓ | لَكِیٓ | كَلِیٓ | بِلِیٓ | بُلِیٓ |
| مَلُوٓ | سَبُوٓ | لَمُوٓ | بَسُوٓ | لَكُوٓ | كَلُوٓ | قِلُوٓ | دُرُوٓ |
| مَلّٓ | سَبّٓ | لَمّٓ | بَسّٓ | لَكّٓ | كَلّٓ | ثِمّٓ | ثُمّٓ |
| مَلّٓ | سَبّٓ | لَمّٓ | بَسّٓ | لَكّٓ | كَلّٓ | لِمّٓ | رُبّٓ |
| مَلّٓ | سَبّٓ | لَمّٓ | بَسّٓ | لَكّٓ | كَلّٓ | تِلّٓ | مِتّٓ |
| مَلَآ | سَبَآ | لَمَآ | بَسَآ | لَكَآ | كَلَآ | هِلَآ | اُلَآ |
| مَلِیٓ | سَبِیٓ | لَمِیٓ | بَسِیٓ | لَكِیٓ | كَلِیٓ | لِعِیٓ | صُلِیٓ |
| مَلُوٓ | سَبُوٓ | لَمُوٓ | بَسُوٓ | لَكُوٓ | كَلُوٓ | مِلُوٓ | وُلُوٓ |
| مَلُو | سَبُو | لَمُو | بَتُو | لَكُو | كَلُو | بِلُو | بُتُو |
| مَلِی | سَبِی | لَحِی | بَتِی | لَكِی | كَلِی | سَلِی | مَلِی |
| مَلّ | سَبّ | لَمّ | بَسّ | لَكّ | كَلّ | شَلّ | جُمَا |
| مَلِّ مَلّ | سَبّ سَبّ | لَمِّ لَمّ | بَسِّ بَسّ | لَكّ لَكّ | كَلّ كَلّ | عِلِّ عِشّ | رُبُّ تُمّ |

Marfat.com

سبق ۱۲

# گراف

**تعریف** گراف ایک ایسا خاکہ ہے، جس کے ذریعے کسی قاعدہ کو شرح و بسط کے ساتھ تحریر یا اشکال کی مدد سے واضح کیا جائے۔

**بنانے کا مقصد** گراف بنانے کا مقصد یہ ہے کہ آوازوں کے اُتار، چڑھاؤ یا کمی بیشی کو خاکہ کی مدد سے صحیح خطوط پر قاری کے ذہن نشین کرایا جائے۔

**بنانے کا طریقہ** صفحے کے اوپر تقریباً تین اِنچ جگہ چھوڑ کر، تاکہ آوازیں لکھی جائیں، باقی صفحے پر سولہ خانے بنائیں۔

آپ کو یہ بات معلوم ہے کہ قرآنی آوازوں میں سب سے چھوٹی آواز شدّ (ّ) کی آواز (اَبّ - اِبّ - اُبّ) ہے۔ اِس کو لکھیں اور گراف میں اِس کی لمبائی کو ظاہر کرنے کے لیے نصف خانے تک لکیر لگائیں۔ اس کے بعد جزم، تنوین اور ساکن نون (اَبْ - اِبْ - اُبْ - اً - اٍ - اٌ - اَنْ - اِنْ - اُنْ) کو لکھیں اور اِن کی لمبائی کے اِظہار کے لیے پورے خانے میں لکیر کھینچیں۔

اِس کے بعد آدھی آوازیں (اَ - عَ - اِ - عِ - اُ - عُ) لکھی جائیں اور اِن آوازوں کی لمبائی ظاہر کرنے کے لیے دو خانوں تک لکیر لگائیں۔ اِس کے بعد پوری آوازیں (اٰب - بَا - بٖ - بِیْ - بٗ - بُوْ - بَیْ - بَوْ) لکھی جائیں اور اِن کی لمبائی کے اظہار کے لیے چار خانوں تک لکیر کھینچیں۔

پھر دوگنی آوازیں (بآ - بَآ - بٖٓ - بِیٓ - بٗٓ - بُوٓ) لکھی جائیں اور آٹھ خانوں تک لکیر لگا کر اِن کی لمبائی ظاہر کی جائے۔ آخر میں چوگنی آوازیں (بآ - بَآ - بٖٓ - بِیٓ - بٗٓ - بُوٓ) لکھی جائیں اور اِن کی لمبائی کے اِظہار کے لیے سولہ خانوں تک لکیر کھینچیں۔

گراف کو دیکھنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ قرآنِ پاک میں سب سے چھوٹی آواز شد (ّ) کی آواز ہے اور سب سے بڑی چوگنی آواز لہٰذا آوازوں میں ایک اور بتیس ۳۲ کی نسبت ہے۔

**فائدہ** گراف بنانے کا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ کسی بھی آیت کو بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق کھول کر آوازیں بنائیں گے، اگر آپ کو اِن آوازوں کی پہچان ہو گی تو گراف لگا سکیں گے ورنہ اِن کو پہچاننے کی کوشش کریں گے، جب پہچاننے میں کامیاب ہو جائیں گے، تو یہ آوازیں یقیناً وہی ہوں گی، جو آپ اِس سے قبل پڑھ چکے ہیں۔

Marfat.com

# نقشہ آوازوں کا گراف

| شدّ | جزم۔ تنوین ساکن نون | آدھی آوازیں | پوری آوازیں | دوگنی آوازیں | چوگنی آوازیں |
|---|---|---|---|---|---|
| اَبّ ۔ اِبّ ۔ اُبّ | اَبْ ۔ اِبْ ۔ اُبْ<br>اً ۔ اٍ ۔ اٌ<br>اَنْ ۔ اِنْ ۔ اُنْ | اَ ۔ عَ<br>اِ ۔ عِ<br>اُ ۔ عُ | با ۔ بَا ۔ بِ ۔ بِی<br>بٗ ۔ بُو ۔ بَی ۔ بَو | بٰ ۔ بَآ ۔ بٖ ۔ بِیٓ<br>بٓ ۔ بُوٓ | بآ ۔ بَآ ۔ بٖ ۔ بِیٓ<br>بٓ ۔ بُوٓ |

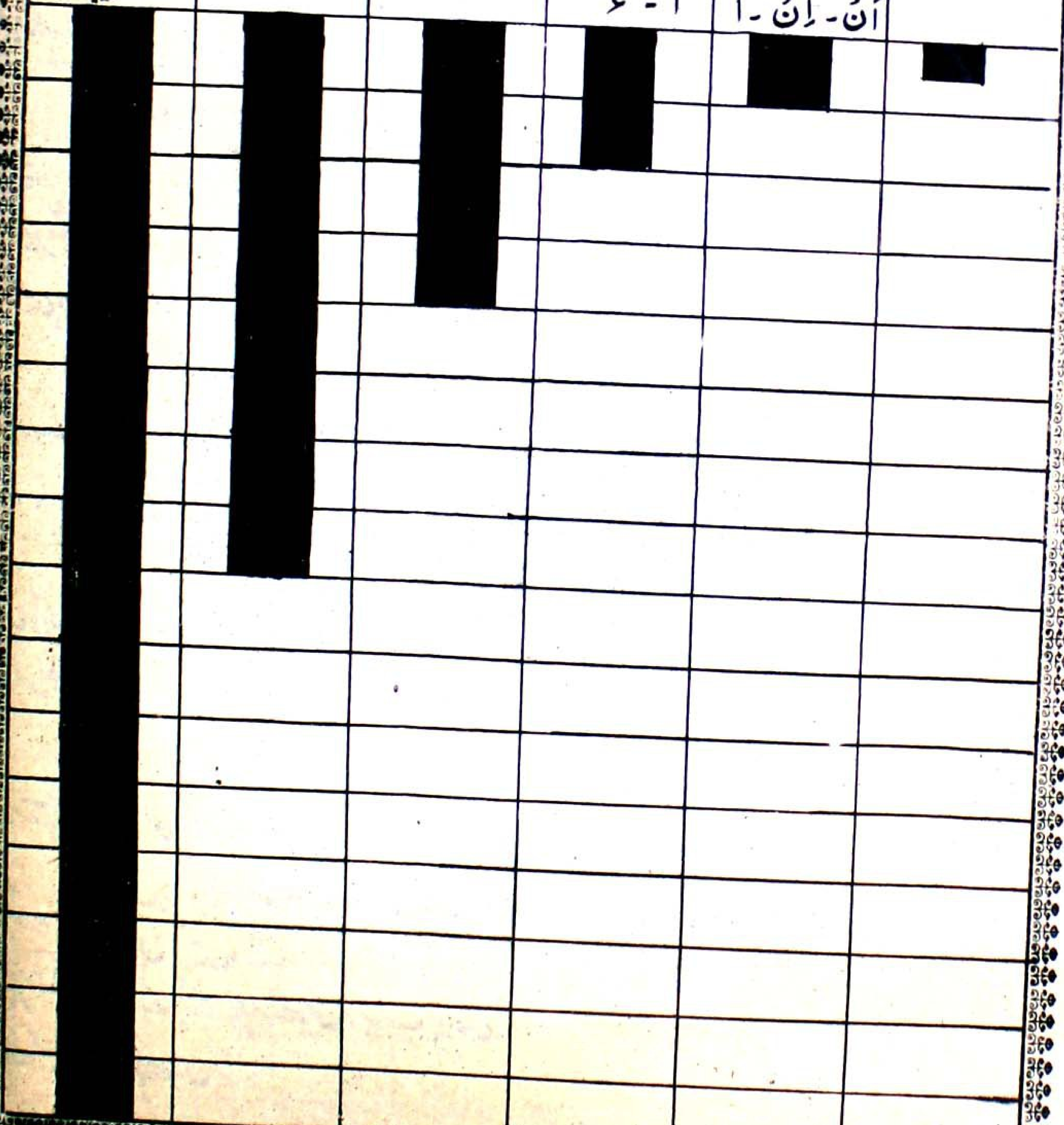

# قرآنِ پاک کی آیاتِ مقدّسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے کے قاعدے

۱۔ سطر نمبر ایک میں قرآنِ پاک سے مِن وعَن عبارت نقل کریں۔
۲۔ سطر نمبر دو میں بالترتیب ہر حرف کو اُس کی حرکت کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں۔ حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدّد بھی لکھیں کیونکہ یہ حروف اپنے سے ماقبل حرکت والے حرف کے ساتھ مِل کر پڑھے جاتے ہیں۔ مدّ (~) جب کسی آواز کی پکی تختی پر ہو تو اس حرف کو دو حصوں میں علیحدہ علیحدہ کر کے نہ لکھیں اس لیے کہ مدّ پوری آواز پر آتا ہے۔ اگر آپ نے پکی تختی کے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تو قواعد کے مطابق مدّ (~) کسی حرف پر نہیں لکھا جا سکے گا۔
اُس اِس سطر میں کسی بھی خالی حرف کو نہیں لکھا جائے گا کیونکہ "خالی حروف پڑھے نہیں جاتے" سوائے اَلِف (ا) کے جس کا تعلق اَلِف مَعروف کی پکّی تختی سے ہو۔ اگر آپ اَلِف مَعروف کے پکّی تختی کے اَلِف کو لکھنا بھول گئے تو تلاوت اور معنی تبدیل ہو جائیں گے۔ کیونکہ اَلِف کے بغیر حرف زبر (ــَ) کی آواز اَلِف مَعروف کی آدھی آواز ہو گی پُوری نہیں۔

## اَلِف معرُوف کے پکّی تختی کے اَلِف کی نشانی

۱۔ اَلِفِ معروف کے پکّی تختی کے اَلِف (ا) کی یہ نشانی ہے کہ اِس سے پہلے والا حرف زبر (ــَ) والا ہو گا زیر (ــِ) یا پیش (ــُ) والا نہیں۔ اِس لیے کہ اَلِف (ا) ہمیشہ زبر (ــَ) کے ساتھ مِل کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً
قَا لَا مَا ان حُروف میں اَلِف (ا) اَلِف معرُوف کی پکی تختی کا ہے۔ کیونکہ اَلِف (ا) کے ماقبل حرف پر علامتِ حرکت زبر (ــَ) ہے۔
نِا تِا قِا اِن حرُوف میں اَلِف (ا) کے مَاقبل علامتِ حرکت زیر (ــِ) ہے۔ اس لیے یہ اَلِف (ا) اَلِف زائد ہے اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا نہیں۔ ان حرُوف کی آوازیں یائے مَعرُوف کی آدھی آوازیں "نِ تِ قِ" ہیں۔
تالُ دُا۔ اِن حرُوف میں اَلِف (ا) کے مَاقبل علامت حرکت پیش (ــُ) ہے۔ اِس لیے یہ اَلِف (ا)

---

۱؎ حرف بحرف۔ ہُو بہو۔ جُوں کا تُوں

اَلِف زائد ہے۔ اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا نہیں۔ اِن حُروف کی آوازیں وَاوُ مَعرُوف کی آدمی آوازیں "تُ لُ دُ" ہیں۔

ب۔ جیسا کہ آپ نے پڑھا ہے کہ اَلِف (ا) کے ماقبل حرف پر زبر (ـَ) ہو تو یہ اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا الف ہوتا ہے۔ لیکن الف کے بعد والے حرف کو بھی دیکھنا ہوگا اگر اِس کے بعد والا حرف متحرک[1] ہے حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد نہیں تو یہ اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا اَلِف ہوگا اگر اس کے بعد حرفِ مجزوم یا حرفِ مشدّد ہو تو یہ اَلِف اَلِف زائد ہوگا۔ کیونکہ حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدّد آدھی آواز سے مل کر پڑھے جاتے ہیں مثلاً اِهْدِنَا الصِّرَاطَ میں اس غلطی کا احتمال ہے کہ "نَا" کا اَلِف اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا اَلِف ہے لیکن اَلِف کے بعد ص (صَاد) مشدّد ہے اس لیے یہ نَصْ (نَ ص) پڑھا جائے گا۔ (نَاص) نہیں۔ اِسی مثال میں حرف "رَا" میں اَلِف اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا الف ہے کیونکہ "رَا" کے بعد ط (طا) متحرک ہے جس پر علامت حرکت زبر (ـَ) ہے

مثالیں:۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ ۔ غَيْرَ الْحَقِّ ۔ وَالرَّسُوْلُ ۔ وَمَا النَّصْرُ ۔
كَلْ ‏ ‏ رَلْ ‏ ‏ وَرّ ‏ ‏ مَنّ

اِن مثالوں میں زبر (ـَ) کے بعد والا اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا نہیں بلکہ اَلِف زائد ہے کیونکہ اَلِف کے بعد والے حُروف مجزوم یا مشدّد ہیں۔

لَارَيْبَ ‏ ‏ غِشَاوَةٌ ‏ ‏ عَذَابٌ ‏ ‏ اِذَا قِيْلَ
لَا ‏ ‏ شَا ‏ ‏ ذَا ‏ ‏ ذَا

اِن مثالوں میں زبر (ـَ) کے بعد والا اَلِف (ا) اَلِف مَعرُوف کی پکّی تختی کا ہے کیوں کہ "الف" کے بعد والے حُروف متحرک ہیں۔

---

[1] زبر (ـَ) زیر (ـِ) پیش (ـُ) کھڑا زبر (ـٰ) کھڑا زیر (ـٖ) اُلٹا پیش (ـٗ) دو زبر (ـً) دو زیر (ـٍ) دو پیش (ـٌ)

[2] زبر (ـَ) زیر (ـِ) پیش (ـُ)

Marfat.com

۳۔ سطر نمبر تین میں حرفِ مجزوم (ـْ) اور حرفِ مشدّد (ـّ) کو اس سے ماقبل متحرک حرف کے ساتھ ملا کر لکھیں جو کہ زبر، زیر، پیش والا ہوگا۔ باقی تمام حُروف خواہ وہ کسی بھی حرکت کے ساتھ ہوں علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں گے۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ اِس سطر میں حرفِ اِبدال، حُروفِ اِدغام اور وقفی قواعد کے مطابق تبدیلی ہوگی ان کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۰۲[ل] ، ۱۰۹ پر دیکھیں۔

۴۔ آخر میں آوازوں کے مطابق گراف لگائیں سب سے پہلے چھوٹی آواز کا اس کے بعد اُس سے بڑی پھر اُس سے بڑی اور آخر میں سب سے بڑی آواز کا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ "ی" (یا) اور "و" (واؤ) جب بھی مجزوم ہوں گے اِن کی آوازیں جزم کی نہیں ہوں گی کیونکہ "ی" (یا) مجزوم سے پہلے زبر (ـَ) اور زیر (ـِ) والا حرف آتا ہے پیش (ـُ) والا نہیں۔ "ی" (یا) مجزوم سے پہلے جب زیر (ـِ) والا حرف ہو تو یہ آواز یائے مَعرُوف کی پُوری آواز یکی تختی ہوتی ہے جزم کی نہیں۔

مثلاً اِیْ ۔ بِیْ ۔ تِیْ ۔ ثِیْ وغیرہ۔ ی (یا) مجزوم سے پہلے جب زبر (ـَ) والا حرف ہوتا ہے تو یہ آواز یائے لین کی پُوری آواز ہوتی ہے جزم کی نہیں مثلاً اَیْ بَیْ تَیْ ثَیْ وغیرہ۔

"و" (واؤ) مجزوم سے پہلے زبر (ـَ) اور پیش (ـُ) والا حرف آتا ہے زیر (ـِ) والا نہیں۔ "و" (واؤ) مجزوم سے پہلے جب پیش (ـُ) والا حرف ہو تو یہ آواز واؤ مَعرُوف کی پُوری آواز یکی تختی ہوتی ہے جزم کی نہیں۔ مثلاً اُوْ۔ بُوْ۔ تُوْ۔ ثُوْ وغیرہ۔ "و" (واؤ) مجزوم سے پہلے جب زبر (ـَ) والا حرف ہوتا ہے تو یہ آواز واؤ لین کی پُوری آواز ہوتی ہے جزم کی نہیں مثلاً اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ وغیرہ۔

گراف لگانے کے بعد ان حُروف کی تلاوت کریں۔ یہ حُروف یقیناً وہی ہوں گے جو آپ اِس سے قبل کے اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔

---

ل صفحہ نمبر ۱۰۹ - بیانِ وقف

صفحہ نمبر ۱۰۲، بیانِ حُروفِ اِظہار، اِقلاب، اِدغام اور اِخفاء

نوٹ:۔ حرفِ اقلاب کا دوسرا نام حرفِ ابدال ہے۔

Marfat.com

# رُمُوزِ اَوقاف

ہم جب کسی سے بات کرتے ہیں تو مطلب واضح کرنے کے لیے جگہ جگہ ٹھہرتے جاتے ہیں۔ کہیں کم، کہیں زیادہ، اِس طرح ہماری بات کے سب حِصّے الگ الگ ہوتے جاتے ہیں، اور سننے والا بہ سہولت سمجھتا چلا جاتا ہے۔ ہم وہی بات لکھ دیں تو پڑھنے والے کو وہ سہولت میسّر نہیں آسکتی جو سننے والے کو ہمارے جا بجا ٹھہرنے اور جسم کے بعض اعضاء کی حرکات سے حاصل ہوتی ہے اس لیے تقریر میں جن جن مقامات پر ٹھہرتے جاتے ہیں۔ تحریر میں اُن اُن مقامات پر بعض علامتیں درج کردی جاتی ہیں۔ تاکہ پڑھنے والے کو معلوم ہوتا رہے کہ کن کن جملوں کو ملا کر پڑھنا ہے، اور کس کس جملے پر ٹھہر کر اگلے جملے کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے۔ ایک ہی جملے میں کم و بیش ٹھہرنا ہو۔ تو وہاں بھی خاص خاص علامتیں درج کردی جاتی ہیں۔ ان سب علامتوں کو رُمُوزِ اَوقاف (ٹھہرنے کے اشارے) کہتے ہیں۔

قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت مقررہ وقفوں پر ہی ٹھہرنا چاہیئے۔ عبارت کے درمیان نہیں ٹھہرنا چاہیے کیونکہ بعض مقامات پر رُکنے سے مطلب تبدیل ہوجاتا ہے۔

مثلاً پہلے پارے کی آیت ۱۰۲ میں ہے۔

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق

ترجمہ:۔ اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا مگر شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے۔ اگر وَمَا پر وقف کرلیا جائے۔ كَفَرَ سُلَيْمٰنُ کو الگ پڑھا جائے تو اِس کا مطلب ہوگا۔ "حضرت سلیمان علیہ السلام نے کفر کیا" جو کہ بالکل مفہوم کے خلاف ہے ــــــ ایک اور مثال پیشِ خدمت ہے۔ تیسویں پارے کی سورۃ (الکفرون)

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

میں اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

اگر اِس آیت سے لَآ کو الگ پڑھا جائے اور اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ پڑھا جائے تو مطلب یہ ہوگا۔ "میں اُس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو" جو کہ مفہوم کے خلاف ہے۔

Marfat.com

اُردو میں بھی اگر صحیح مقام پر نہ ٹھہرا جائے تو مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے مثلاً ایک جملہ ہے :۔ روکو مت جانے دو
اگر اِس کو یہ پڑھا جائے۔ روکو۔ مت جانے دو ــ تو اس میں ''روکنے'' اور ''نہ جانے'' کا حکم ہے
اور اگر اِس کو یہ پڑھا جائے۔ روکو مت۔ جانے دو۔ تو اب اِس کا مفہوم الٹ ہو گیا یعنی ''نہ روکنے
اور جانے''، کا حکم اُردو عبارت لکھتے وقت اِس میں کئی نشانات لگائے جاتے ہیں۔

مثلاً ۔ ،، '' ــ ؟ ! وغیرہ

قرآنِ مجید کی با فہم قرأت کے لیے بھی خاص خاص رُموزِ اوقاف مقرر ہیں۔ ہر رمز کی کیفیت
ذیل کی تفصیل سے واضح ہو جائے گی،

○ یہ دائرہ 'ایۃٌ' کی علامت ہے، جو فی الحقیقت لفظ 'ایۃٌ' کی ہی کی گول تا (تاءٌ مُدَوَّرَۃٌ)
ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے۔ اس کا نام وقفِ کوفی بھی ہے۔ کوفی قُرّا کے نزدیک قُرآنِ مجید میں
۶۲۳۶ (چھ ہزار دو سو چھتیس) آیات ہیں۔ دائرے، یعنی، علامتِ آیت پر پہنچ کر وقف کر لینا چاہیئے
اب '' ۃ '' تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورتوں کی شکل میں پورے قرآنِ مجید کو تقسیم کر کے قرآنِ مجید کے
حفظ اور مطالعہ کو ہمارے لیے آسان کر دیا ہے۔ اور پھر ہماری سہولت اور مضامین کی وضاحت
کے لیے سورتوں کی مزید تقسیم کر کے ہر سورت میں آیات کی حد بند کر دی۔

آیت کے لغوی معنی ''نشانی'' کے ہیں یعنی واضح ''علامت'' راستے کے نشانات
جو سفر کی سہولت کے لیے قائم کیے جاتے ہیں انہیں بھی آیات کہتے ہیں۔ قرآن کی آیات، ہماری
منزل مقصود (یعنی اللہ) تک ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔ ہم اُنہی کے سہارے لِقائے رب کی منزل
طے کرتے ہیں۔ اس لیے کائنات کی نشانیوں کو بھی آیاتُ اللہ کہا گیا ہے۔ قرآنِ مجید نے تو حضرت
صالح علیہ السلام کی اُونٹنی اور کشتی نوح علیہ السلام کو بھی آیت کہا ہے۔ قرآنِ مجید کی سورتوں کے
ٹکڑوں کو بھی آیات کہتے ہیں۔ اِس لیے کہ یہ ثابت کرتی ہیں کہ یہ پوری کتاب اللہ تعالیٰ ہی کا
کلام ہے۔

آیت کی بناوٹ میں جملوں کی تکمیل ضروری نہیں۔ قرآنِ کریم کے بہت سے مقامات ایسے ہیں۔ کہ ایک
جملہ کئی آیات کے بعد مکمل ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی آیت میں کئی مکمل جملے آجاتے ہیں۔
ایک آیت ''○'' میں کئی وقف (ج۔ م۔ ط) وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایک وقف میں کئی آیات
نہیں ہو سکتیں۔ قرآنِ پاک کے ایک رکوع میں کئی کئی آیات ہوتی ہیں۔ قرآنِ پاک میں ایک رکوع ایک

Marfat.com

آیت کا بھی ہے لیکن اس میں وقف کئی ہیں وہ رکوع پارہ "۲۹" سورۃ المزمل کا آخری رکوع ہے۔

**م**:۔ لفظ لازم کا مختصر ہے۔ جس لفظ کے بعد یہ رمز لکھی گئی ہو اُس لفظ پر ٹھہر جانا لازمی ہے، ورنہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے، بعض مقامات پر عبارت کا مفہوم کہنے والے کی مراد کے خلاف ہو جاتا ہے۔ اِس کی مثال اُردو میں یوں سمجھنی چاہیئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے، تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے، اگر ٹھہرا نہ جائے، تو اُٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا۔ جس میں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ کہنے والے کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔ قرآنِ پاک میں وقف لازم بعض کے قول پر ۸۲ (بیاسی) اور بعض کی رائے پر ۸۵ (پچاسی) ہیں۔

**ط**۔ یہ "لفظِ مُطلق" کا مخفف ہے اِس رمز سے مراد ہے کہ اس مقام پر جملہ مکمل ہو گیا ہے۔ لیکن ابھی مضمون مکمل نہیں ہوا۔ کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔ یہ وقف اُس موقع پر ہوتا ہے۔ جس سے پہلے کلام کے بالکل ختم ہو جانے کے سبب "ط" کے بعد عبارت سے ابتدا کرنا بہتر ہو جیسے وَعَلٰی سَمْعِهِمْ ط یہاں بعد والا جملہ پہلے سے بالکل جُدا ہے اِس لیے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔ وَقفِ مُطلق قرآنِ پاک میں ۳۵۱۰ (تین ہزار پانچ سو دس ہیں)۔

**ج**۔ یہ وَقفِ جَائِز کی رمز ہے۔ یہاں وقف کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہیں۔ یہ وقف پورے قرآنِ پاک میں ایک ہزار "۱۵۰۰" پانچ سو ٹھہر ہیں۔

**ز**:۔ یہ وَقفِ مُجَوَّز۔ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہر جانے کی وجہ بھی ہوتی ہے۔ نہ ٹھہرنے کی بھی۔ لیکن وصل کی جہت زیادہ نمایاں اور قوی تر ہوتی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے، یہاں سے تجاوز کر جانا، یعنی گذر جانا، آگے بڑھ جانا چاہیئے۔ وقف مُجَوَّز پورے قرآنِ پاک میں ۱۹۱ (ایک سو اکانوے) ہیں۔

**ص**:۔ لفظ مُرَخَّص کا مختصر ہے۔ یہ رمز وقف ایسی دو باتوں کے درمیان آتی ہے جن کا باہمی تعلق ہو۔ اگرچہ معنوں کے لحاظ سے ہر بات مستقل حیثیت رکھتی ہو "ص" کے ماقبل کو "ص" کے مابعد کے ساتھ چاہیئے تو ملا کر پڑھتا لیکن اگر سانس ختم ہو جائے یا کسی اگلے ایسے کلمے پر سانس ٹوٹ جانے کا خدشہ ہو جس پر ٹھہرنا مناسب نہیں، تو پھر "ص" کی رمزِ وقف پر ٹھہر جانے کی رخصت ہے۔ ٹھہر جانے کی صورت میں بعض قاریوں کے نزدیک اعادہ کرنا اَولیٰ ہے۔ کیونکہ وقفِ مُرخص میں جہتِ وقف ضعیف ہوتی ہے

Marfat.com

ہے۔ واضح رہے کہ وقفِ مجوّز کی بہ نسبت وقفِ مرخص میں وَصل کو زیادہ ترجیح ہے۔
وقفِ مُرخّص پورے قرآنِ پاک میں ۸۳ (تراسی) ہیں۔

**ق:** ۔ قَدْ قِیْلَ (کہا گیا ہے) یا قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ (کہا گیا ہے کہ اس مقام پر وقف ہے) کی علامت ہے "ق" سے مراد یہ ہے کہ بعض عُلماء نے اس جگہ وقف کرنے کو کہا ہے، لیکن یہ علامت ضعفِ وقف پر دلالت کرتی ہے اور رائج قول یہی ہے کہ اس مقام پر نہ ٹھہرا جائے۔

**قِفْ:** ۔ یہ یُوْقَفُ عَلَیْہِ (یہاں ٹھہرا جاتا ہے) یا یَقِفُ عَلَیْہِ الْوَاقِفُ (ٹھہرنے والا اس مقام پر ٹھہر جاتا ہے) کا مُختصر ہے۔ یہاں سانس روک کر وقف کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر ٹھہرا نہ جائے، تو مطلب نہیں بگڑتا۔ جہاں یہ گمان ہو کہ پڑھنے والا وصل کرے گا، وہاں "قِفْ" کی علامت لکھ دی جاتی ہے۔

**س سَکْتَۃٌ** سَکْتَۃٌ کی علامت ہے۔ اور کبھی لفظ "سَکْتَۃٌ" لکھ دیا جاتا ہے "سَکْتَۃٌ" کے معنی ہیں "سانس لیے بغیر تھوڑا سا ٹھہر جانا" پڑھنے والا یہاں کسی قدر ٹھہر جائے سانس نہ توڑے۔

**وَقْفَۃٌ:** ۔ یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی بہ نسبت کچھ زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔ یعنی جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں، پڑھنے والا اس سے کم ٹھہرے۔

"سکتے" اور "وقفے" میں یہ فرق ہے کہ "سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے"۔ "وقفے" میں زیادہ یعنی "سَکْتَۃٌ" وصل سے قریب تر ہوتا ہے۔ اور "وَقْفَۃٌ" وقف سے اَقْرَبْ۔

**وقف:** ۔ اس جگہ وقف کرنا درست ہے۔ اگر نہ کرے تو نقصان نہیں۔

**صل:** ۔ یہ قَدْ یُوْصَلُ (کبھی کبھی ملا کر پڑھا جاتا ہے) کی علامت، یعنی پڑھنے والا اس مقام پر کبھی نہیں ٹھہرتا، کبھی ٹھہر جاتا ہے" یہاں ترکِ وصل، یعنی وقف کرنا اَحْسَنُ ہے" گو بعض عُلماء نے وصل کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔

**صلے** ۔ اَلْوَصْلُ اَوْلٰی (ملا کر پڑھنا بہتر ہے) کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے رہا وقف سو وہ بھی درست ہے

**∴ ∴** :۔ کسی عبارت سے پہلے اور پیچھے تین تین نقطے ہوں، تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اگر پہلے تین نقطوں پر وصل کر لے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے یا اگر پہلے تین

Marfat.com

نقطوں پر وقف کرلے تو دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے۔ اس قسم کی عبارت کو مُعَانَقَۃ کہتے ہیں۔ جس کا مخفف مع ہے۔ بعض اسے مُرَاقَبَۃ کہتے ہیں۔ تفصیل صفحہ ۱۲۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

**لا**:۔ یہ لَا وَقْفَ عَلَیْہِ (اس مقام پر کسی قسم کا وقف نہیں) کی رمز ہے۔ یہاں وقف نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر آیت کے درمیان کسی لفظ پر "لا" درج ہو اور سانس ٹوٹ جانے پر وہاں وقف کرنا پڑ جائے تو "لا" سے پہلے کسی موزوں مقام سے اِعَادَہ کرلینا چاہیئے۔ لیکن اگر "لا" آیت کی علامت یعنی دائرے پر ہو تو وقف کرنا درست ہے۔

**۵**:۔ یہ آیت کی علامت ہے لیکن یہ غیر کوفی آیت ہے، اور وقف ہے۔

**وَقْفُ النَّبِیِّ**:۔ یہ وقف کرنا اتباع رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ یہ وقف کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے کسی وقف پر یہ (ـــ) نشان ہوتا ہے اور حاشیے میں (وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم) لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت فرمایا کرتے تھے اس مقام پر ضرور ٹھہرتے تھے۔

**وَقْفِ غُفْرَان**:۔ یہاں وقف کرنا بہت اچھا ہے، بلکہ امید بخشش کی ہے۔ اس پر وقف کرنے سے معنی خوب ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور سننے والے کے دل میں خوشی بھی پیدا ہوتی ہے، بشرطیکہ وہ قرآنِ پاک کے مطالب کو سمجھتا ہو۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں۔ اِن میں سے کسی وقف پر یہ (ــــ) نشان ہوتا ہے، اور حاشیے میں (وقف غُفْرَان) لکھا ہوتا ہے، یہ وقف پورے قُرآن پاک میں ۱۰ (دس) ہیں۔

**وَقْفِ مَنْزِل۔ وَقْفِ جِبْرَائِیل**:۔ یہ دونوں ایک ہی وقف کے نام ہیں۔ یعنی وہ موقع جس پر جبرائیل علیہ السلام نے وحی سناتے وقت وقف کیا ہے، اور اِن کی پیروی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا۔ یہ وقف بھی کوئی علیحدہ وقف نہیں ہوتا، بلکہ وقف کی علامتیں جو بیان کی گئی ہیں۔ اِن میں سے کسی وقف پر یہ (ــــ) نشان ہوتا ہے، اور حاشیے میں وقفِ منزل یا وقفِ جبرائیل لکھا ہوتا ہے۔ وقفِ جبرائیل پورے قرآنِ پاک میں ایک سورہ آلِ عمران آیت نمبر ۹۵ میں ہے اور وقفِ منزل مختلف مقامات پر گیارہ (۱۱) ہیں۔

**قف**:۔ قِیْلَ لَا وَقْفَ عَلَیْہِ سے ہے۔ یعنی بعض عُلَمَاء کے قول پر یہاں وقف نہیں ہے۔

Marfat.com

پس یہاں وصل ہی بہتر ہے۔ اور جو وقف بتاتے ہیں۔ اُن کے قول پر اعادہ کی حاجت نہ ہوگی۔

**نوٹ:** ۔ (۱) جہاں ایک سے زیادہ علامتیں نیچے اوپر لکھی ہوں وہاں اُوپر کی علامت کا اعتبار ہوگا۔

(۲) اگر ایک سے زائد علامتیں برابر برابر لکھی ہوں تو وقف و وصل کے لیے دائیں طرف والی علامت کا اعتبار ہوگا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۳ تسمیہ

# بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو رحمان اور رحیم ہے۔

اسلام جو تہذیب انسان کو سکھاتا ہے اس کے قواعد میں ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ وہ اپنے ہر کام کی ابتدا خدا کے نام سے کرے۔ اس قاعدے کی پابندی اگر شعور اور خلوص کے ساتھ کی جائے۔ تو اس سے لازماً تین فائدے حاصل ہوں گے۔ ایک یہ کہ آدمی بہت سے برے کاموں سے بچ جائے گا، کیونکہ خدا کا نام لینے کی عادت اسے ہر کام شروع کرتے وقت یہ سوچنے پر مجبور کرے گی کہ کیا واقعی میں اس کام پر خدا کا نام لینے میں حق بجانب ہوں۔ دوسرے یہ کہ جائز اور صحیح اور نیک کاموں کی ابتدا کرتے ہوئے خدا کا نام لینے سے آدمی کی ذہنیت بالکل ٹھیک سمت اختیار کرے گی اور وہ ہمیشہ صحیح ترین نقطہ سے اپنی حرکت کا آغاز کرے گا۔ تیسرا اور سب سے بڑا فائدہ یہ ہو گا کہ جب وہ خدا کے نام سے اپنا کام شروع کرے گا تو خدا کی تائید اور توفیق اس کے شامل حال ہو گی۔ اس سعی میں برکت ڈالی جائے گی۔ شیطان کی فساد انگیزیوں سے اس کو بچایا جائے گا۔ خدا کا طریقہ یہ ہے کہ جب بندہ اس کی طرف رخ کرتا ہے تو وہ بھی بندے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔

## تلاوتِ قرآنِ پاک اور ہر نیک کام کو بسم اللہ سے شروع کرنے کا حکم

اہل جاہلیت کی یہ عادت تھی کہ اپنے کاموں کو بتوں کے نام سے شروع کیا کرتے تھے اس رسم جاہلیت کو مٹانے کے لیے قرآنِ پاک کی سب سے پہلی آیت جو حضرت جبرائیل امین لے کر آئے اس میں قرآنِ پاک کو اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرنے کا حکم دیا گیا۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ — پڑھ اپنے رب کے نام سے

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ابتدا میں ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کیلئے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ کہتے تھے۔ جب آیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نازل ہوئی تو ان ہی الفاظ کو اختیار فرمالیا اور ہمیشہ کے لیے یہ سنت جاری ہوگئی۔

Marfat.com

قرآنِ کریم میں جا بجا اس کی ہدایت ہے کہ ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کیا جائے اور جناب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مقدس ہے کہ ہر نیک کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔

ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ گھر کا دروازہ بند کرو بسم اللہ کہو، چراغ گل کرو۔ تو بسم اللہ کہو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ کہو، کھانا کھانے، پانی پینے، وضو کرنے، سواری پر سوار ہونے اور اترنے کے وقت بسم اللہ کی ہدایات قرآن و حدیث میں بار بار آئی ہیں۔

## بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی قرآنِ کریم میں تعداد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تعداد قرآنِ کریم میں ایک سو چودہ ۱۱۴ ہے قرآن پاک کی سورتیں بھی ایک سو ۱۱۴ چودہ ہیں سوائے دسویں پارے کی سورت "توبہ" کے ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی جاتی ہے۔ لیکن قرآنِ پاک کے انیسویں ۱۹ پارے کی سورت نمل کے شروع اور متن ہر دو مقامات پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر ہے اس طرح ایک سو چودہ ۱۱۴ کی تعداد پوری ہو گئی۔

## بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے انیس ۱۹ حروف ہیں۔

ب - س - م - ا - ل - ل - ہ - ا - ل - ر - ح - م - ن - ا - ل - ر - ح - ی - م
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹

## تلاوت کے حروف

بسم اللہ شریف انیس ۱۹ حروف سے لکھی جاتی ہے لیکن تلاوت انیس ۱۹ حروف کی نہیں ہوتی کیونکہ آپ نے تعارف میں پڑھا ہے کہ قرآنِ پاک میں ہر وہ حرف پڑھا جائے گا جس پر حرکت ہو گی سوائے الف (ا) کے جس کا تعلق الفِ معروف کی پٹی تختی کے ساتھ ہو۔ اس لیے اس میں چھ ۶ حروف ایسے ہیں جن پر کوئی حرکت نہیں۔

۱- اللہ کا الف لام (دال)

۲۔ اَلرَّحْمٰنِ کا اَلِف لَام (ال)

۳۔ اَلرَّحِیْمِ کا اَلِف لَام (ال)

لہٰذا اِن چھ[۶] حُرُوف کی تلاوت نہیں ہو گی اُنیس[۱۹] میں سے چھ[۶] تفریق کریں تو باقی تیرہ[۱۳] ہوتے ہیں۔ لیکن بسم اللہ میں تین[۳] حرُوف ایسے ہیں جن پر شدّ "ّ" ہے۔ آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ حرفِ مشدّد دو دفعہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ "ّ" کے ساتھ اور دوسری دفعہ اُس حرکت کے ساتھ جو اُس حرفِ مُشدّد پر ہوتی ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل حُرُوف دو دفعہ پڑھے جائیں گے۔

۱۔ اَللّٰہِ کا ل (لَام)

۲۔ اَلرَّحْمٰنِ کی ر (رَا)

۳۔ اَلرَّحِیْمِ کی ر (رَا)

اِس طرح تیرہ[۱۳] میں تین[۳] اور جمع کریں تو یہ تعداد سولہ[۱۶] ہو جائے گی لہٰذا تلاوت سولہ[۱۶] حرُوف کی ہو گی۔

نوٹ[۵]:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ کو اُن قواعد کے مطابق کھول کر اور آوازیں بنا کر مع گراف کے لکھا گیا ہے جو آپ صفحہ ۸۵ پر پڑھ چکے ہیں آپ اِس سبق کو سات دفعہ لکھیں اور بار بار پڑھیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ حرُوف جو آوازیں بنا کر لکھے گئے ہیں وہی ہیں جو آپ گراف سے پہلے کے اسباق میں پڑھے ہیں۔ اِس لیے اگر آپ قرآن پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے قاعدے جو صفحہ ۸۹ پر درج ہیں ذہن نشین کر لیں تو آپ قرآنِ پاک کی کسی بھی آیتِ مقدسہ کو لکھ کر، کھول کر اور اُس کی آوازیں بنا کر اُس کی آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔

پہلی سطر میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اُس طرح لکھا ہے جس طرح قرآنِ پاک میں لکھی جاتی ہے۔

دوسری سطر میں اُن حرُوف کو، جن پر کوئی علامت یا حرکت ہے علیحدہ علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے

تیسری سطر میں حرف، مجزوم اور حرف مشدّد کو اس سے ماقبل متحرک حرف کے ساتھ ملا کر لکھا گیا ہے باقی حرُوف کو علیحدہ علیحدہ اُن کی حرکات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

رحِیْ پر مدّ "~" وقفی قواعد کی وجہ سے لکھا گیا ہے اس کی تفصیل صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۵ صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۹ حروف

ر ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ر ح م ن ا ل ر ر ح ی م ہ ۱۶ حروف

بِسْ مِلْ لَا ہِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِیْ مِہْ ۱۶ حروف

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶

## احکام و مسائل

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قرآنِ مجید میں سورۂ نمل میں آیت کا جزو ہے اور ہر دو سورت کے درمیان مستقل آیت ہے۔ اس لیے اس کا احترام قرآنِ مجید ہی کی طرح واجب ہے اس کو بے وضو ہاتھ لگانا ناجائز نہیں۔

۲۔ تلاوتِ قرآنِ پاک کرتے وقت سوائے سورۃ توبہ کے باقی ہر سورت بسم اللہ سے شروع کی جائے

۳۔ ہر جائز کام بسم اللہ سے شروع کرنا مستحب ہے ناجائز کام پر بسم اللہ پڑھنا منع ہے۔

## مشق

۱۔ درج ذیل حروف کو کاپی پر لکھیں پڑھیں اور ان کی آوازوں کے نام بتائیں۔

بِسْ مِلْ لَا ہِرْ رَحْ مَا نِرْ رَ حِیْ مِہْ

۲۔ وقفی مد کس حرف پر لکھا گیا ہے۔

Marfat.com

## سبق نمبر۱۴ تعوّذ

## اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان سے جو مردود ہے۔

اِنسان کے دشمن دو قسم کے ہیں۔ ایک خود نوعِ اِنسانی میں سے جیسے عام کُفّار۔ دوسرے جِنّات میں سے جو شیطان و نافرمان ہیں۔ پہلی قسم کے دشمن کے ساتھ اسلام نے جہاد و قتال کے ذریعے مُدافعت کا حکم دیا ہے۔ مگر دوسری قسم کے لیے صرف اللہ سے پناہ مانگنے کا حکم ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی قسم کا دشمن اپنی ہی جنس و نوع سے ہے۔ اِس کا حملہ ظاہر ہو کر ہوتا ہے اِس لیے اس سے جہاد و قتال فرض کر دیا گیا ہے دوسری قسم کا دشمن نظر نہیں آتا اِس کا حملہ انسان پر آمنے سامنے نہیں ہوتا اِس لیے اِس کی مُدافعت کے لیے ایک ایسی ذات کی پناہ لینا ضروری ہے جو نہ انسان کو نظر آتی ہے اور نہ شیطان کو۔ شیطان کی مدافعت کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے میں یہ بھی مَصلحت ہے کہ جو اس سے مَغلُوب ہو جائے وہ اللہ کے نزدیک راندۂ درگاہ اور مُستحقِ عذاب ہے۔ بخلافِ عدوِّ انسانی (یعنی کُفّار) کہ اُن کے مقابلہ میں کوئی شخص مَغلُوب ہو جائے تو وہ شہید اور مُستحق ثواب ہے۔ اِس لیے عدوِّ انسانی کا مقابلہ اَعضاء و جوارح کے ساتھ ہر حال میں نفع ہی نفع ہے۔ یا تو دشمن پر غالب آ کر اس کی قوّت کو ختم کر دے گا یا پھر خود شہید ہو کر عِندَ اللہ مَاجُور ہو گا۔

### تِلاوت سے پہلے اِستعاذہ کا حکم

حدیث شریف میں ہے خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ۔ (تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے)، معلوم ہوا کہ مومن کے لیے قِراءتِ قرآن بہترین کام ہے۔ اِس لیے اللہ تعالیٰ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مَرْدُود سے اللہ کی پناہ مانگ) "پ۱۴ سورۃ النحل آیت ۹۸" کا حکم فرما کر قراءت قرآن کے بعض آداب کی تعلیم فرما رہے ہیں۔ تا کہ آدمی بے احتیاطی سے اِس بہتر کام کا اجر ضائع نہ کر بیٹھے کیونکہ شیطان کی ہمیشہ کوشش یہ رہتی ہے کہ لوگوں کو نیک کاموں سے روکے۔ خصوصاً قراءتِ قرآن جیسے کام کو جو تمام نیکیوں کا سرچشمہ ہے۔ کب ٹھنڈے دل سے گوارا کر سکتا ہے۔ ضرور اُس کی کوشش ہو گی کہ مومن کو اس سے باز رکھے اور اگر اس میں کامیاب نہ ہو تو ایسی آفات میں مبتلا

Marfat.com

کر دے جو قرأت قرآن کا حقیقی فائدہ حاصل کرنے سے مانع ہوں۔ اِن سب مُغویانہ تدبیروں اور پیش آنے والی خرابیوں سے حفاظت کا یہی طریقہ ہو سکتا ہے کہ جب مومن قرأت قرآن کا ارادہ کرے۔ پہلے صِدقِ دل سے حق تعالیٰ پر بھروسہ کرے اور شیطان مَردُود کی زد سے بھاگ کر خُداوندِ قدُوس کی پناہ میں آجائے۔ اور اِبتدائے قرأت میں زبان سے اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے۔

دوسرے صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ بس زبان سے اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہہ دیا جائے۔ بلکہ اِس کے ساتھ فی الواقع دل میں یہ خواہش اور عملاً یہ کوشش بھی ہونی چاہیئے۔ کہ آدمی قرآنِ پاک پڑھتے وقت شیطان کے گمراہ کُن وَسوسوں سے محفوظ رہے غلط اور بے جا شکوک و شبہات میں مبتلا نہ ہو۔ قرآنِ پاک کی ہر بات کو اُس کی صحیح روشنی میں دیکھے اور اپنے خود ساختہ نظریات یا باہر سے حاصل کیے ہوئے تخیّلات کی آمیزش سے قرآن پاک کے الفاظ کو وہ معنی نہ پہنانے لگے جو اللہ تعالیٰ کے منشا کے خلاف ہوں۔ اس کے ساتھ آدمی کے دل میں یہ احساس بھی موجود ہونا چاہیئے کہ شیطان سب سے بڑھ کر جس چیز کے درپے ہے۔ وہ یہی ہے کہ ابنِ آدم قرآنِ پاک سے ہدایت نہ حاصل کرنے پائے۔ یہی وجہ ہے کہ آدمی جب اِس کتاب کی طرف رُجوع کرتا ہے تو شیطان اُسے بھکانے اور اَخذِ ہدایت سے روکنے اور فکر و فہم کی غلط راہوں پر ڈالنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتا ہے اِس لیے آدمی کو اس کتاب کا مطالعہ کرتے وقت انتہائی چوکنا رہنا چاہیئے اور ہر وقت خُدا سے مدد مانگتے رہنا چاہیئے کہ شیطان کی دَراندازیاں اُسے اِس چشمۂ ہدایت کے فیض سے محروم نہ کر دیں۔ کیونکہ جس نے یہاں سے ہدایت نہ پائی وہ پھر کہیں ہدایت نہ پا سکے گا۔ اور جو اِس کتاب سے گمراہی اَخذ کر بیٹھا اُسے پھر دنیا کی کوئی چیز گمراہیوں کے چکر سے نہ نکال سکے گی۔

## تِلاوت سے پہلے اِستعَاذہ کی حکمت

۱۔ جس طرح نماز سے پہلے وُضو ضروری ہے جو انسان کی ظاہری پلیدی کو دور کر کے قابل نماز بناتا ہے اسی طرح تلاوت سے قبل اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ یہ باطنی پلیدی کو دُور کر کے زبان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کے قابل بناتا ہے۔

۲۔ اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھ کر انسان تمام مخلوقات سے تعلّق توڑ کر اپنے خالق کے ساتھ تعلق

Marfat.com

قائم کرتا ہے اِسی تعلق میں ہی انسان کی بہتری ہے۔

۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھ کر انسان اپنی مجبوری اَور بے بسی کا اِظہار کرتا ہے۔ اَور اللہ تعالیٰ کی قُدرتِ کاملہ کا اقرار کرتا ہے اِس سے ہی انسان اپنی حقیقت کو سمجھتا ہے کہ وہ کیا ہے۔

## تعوّذ کے حُرُوف

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے تیئس ۲۳ حُرُوف ہیں۔

ا۱۔ عُ۲۔ وْ۳۔ ذُ۴۔ بِ۵۔ ا۶۔ لْ۷۔ لٰ۸۔ ہِ۹۔ مِ۱۰۔ نَ۱۱۔ ا۱۲۔ لْ۱۳۔ شْ۱۴۔ یْ۱۵۔

طٰ۱۶۔ نِ۱۷۔ ا۱۸۔ لْ۱۹۔ رْ۲۰۔ جِ۲۱۔ یْ۲۲۔ مِ۲۳۔

## تلاوت کے حُرُوف

تعوّذ تیئس ۲۳ حُروف سے لکھا جاتا ہے۔ لیکن تلاوت تیئس ۲۳ حُروف کی نہیں ہوتی کیونکہ آپ کئی دفعہ پڑھ چکے ہیں کہ قرآنِ پاک میں ہر وہ حرف پڑھا جائے گا جس پر حرکت ہو گی سوائے اَلِف مَعروف کے پکّی تختی کے اَلِف (ا) کے۔ اِس لیے اِس میں چھ ۶ حُروف ایسے ہیں جن پر کوئی حرکت نہیں۔

۱۔ بِاللّٰہِ کا اَلِف لَام (ال)

۲۔ الشَّیْطٰنِ کا اَلِف لَام (ال)

۳۔ الرَّجِیْمِ کا اَلِف لَام (ال)

لہٰذا ان چھ ۶ حُروف کی تلاوت نہیں ہو گی تیئس ۲۳ میں سے چھ ۶ حروف تفریق کریں تو باقی سترہ ۱۷ ہوتے ہیں لیکن تعوّذ میں تین ۳ حُروف ایسے ہیں جن پر شد "ّ" ہے۔ آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ حرفِ مشدّد دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ شد "ّ" کے ساتھ اَور دوسری دفعہ اُس حرکت کے ساتھ جو اُس حرف مشدّد پر ہوتی ہے لہٰذا مندرجہ ذیل حُروف دو دفعہ پڑھے جائیں گے۔

۱۔ بِاللّٰہِ کا ل (لَام)

۲۔ الشَّیْطٰنِ کا ش (شِین)

۳۔ الرَّجِیْمِ کی ر (رَا)

Marfat.com

اس طرح سترہ میں تین اور جمع کریں تو تعداد بیس ہو جائے گی۔ لہٰذا تلاوت بیس حروف کی ہوگی۔

**نوٹ:۔** اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کو اُن قواعد کے مطابق کھول کر اور آوازیں بنا کر مع گراف کے لکھا گیا ہے جو آپ صفحہ ۳۰ پر پڑھ چکے ہیں آپ اِس سبق کو پانچ دفعہ لکھیں اور بار بار پڑھیں۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ حروف جو آوازیں بنا کر لکھے گئے ہیں وہ وہی ہیں جو آپ گراف سے پہلے کے اسباق میں پڑھ چکے ہیں اس لیے اگر آپ قرآنِ پاک کی آیاتِ مقدّسہ کو کھولنے اور آوازیں بنانے کے قاعدے جو صفحہ نمبر ۹، پر درج ہیں ذہن نشین کر لیں تو آپ قرآنِ پاک کی کسی بھی آیتِ مقدّسہ کو کھول کر اور اُس کی آوازیں بنا کر اس کی آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔

## اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۲۳ حروف

اَ عُ وْ ذُ بِ لّٰ لٰ ہِ مِ نَ شّ شَ یْ طٰ نِ رّ رَ جِ یْ مِ ہ ۲۰ حروف

اَعُوْ ذُ بِلّٰ لٰ ہِ مِ نَشّ شَیْ طٰ نِرّ رَ جِیْ مِ ہ ۲۰ حروف

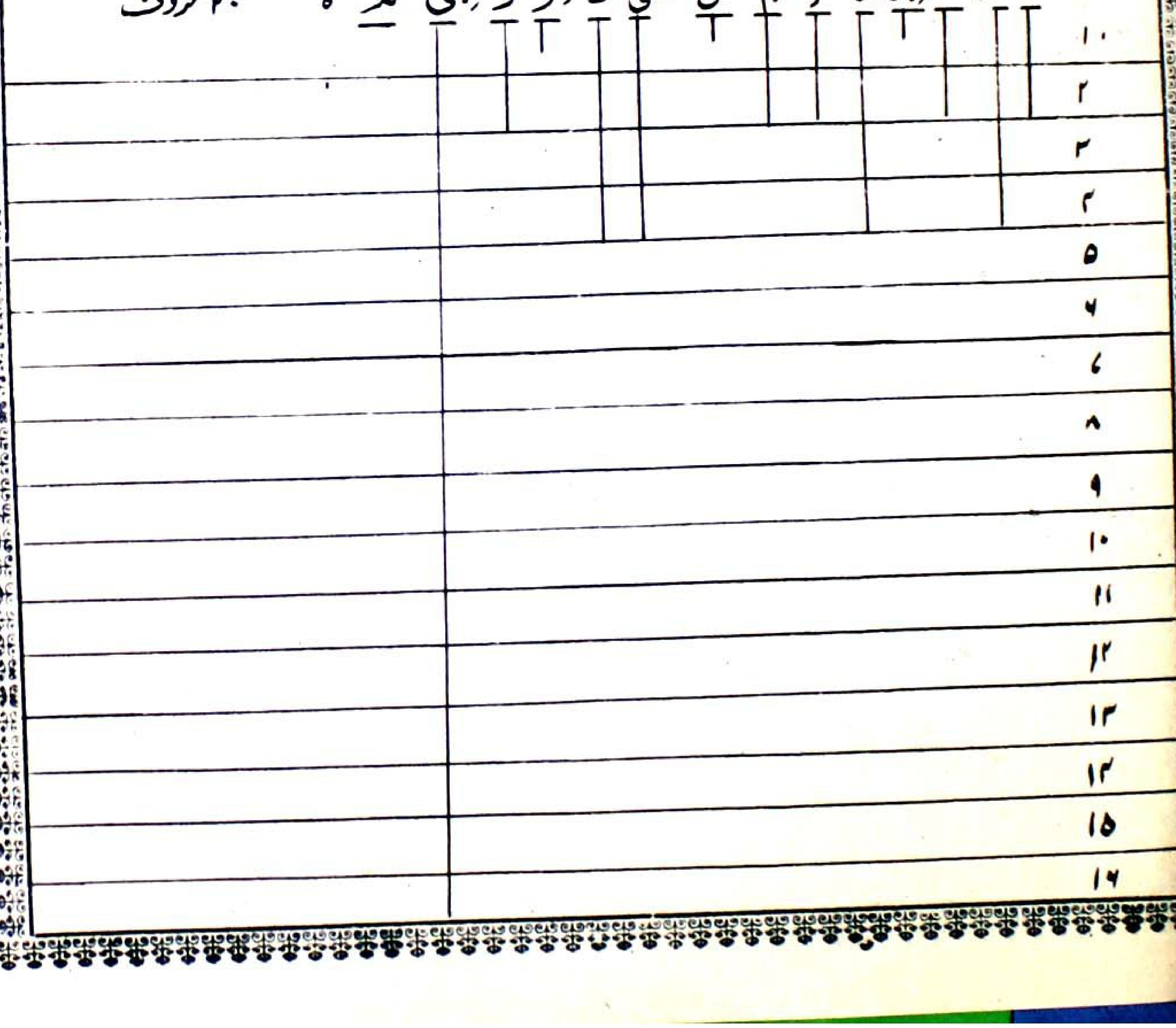


Marfat.com

پہلی سطر میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کو اُس طرح لکھا ہے جس طرح کتابوں میں موجود ہے
دوسری سطر میں اُن حروف کو جن پر کوئی علامت یا حرکت ہے علیحدہ علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے۔
تیسری سطر میں حرفِ مجزوم اور حرفِ مشدّد کو اس سے ماقبل متحرک حرف کے ساتھ ملا کر لکھا گیا ہے باقی حروف کو علیحدہ علیحدہ اُن کی حرکات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔
رجی پر مدّ "ٓ" وقفی قواعد کی وجہ سے لکھا گیا ہے اِس کی تفصیل صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## مسائل:۔

۱۔ تلاوتِ قرآنِ پاک سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کا پڑھنا سُنّت ہے۔
۲۔ حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد کے مطابق نماز میں تَعَوُّذ صرف پہلی رکعت کے شروع میں پڑھنا چاہیئے۔
۳۔ تلاوتِ قرآن نماز میں ہو یا خارجِ نماز دونوں صورتوں میں تلاوت سے پہلے تَعَوُّذ پڑھنا سُنّت ہے اگر ایک دفعہ پڑھ لیا تو آگے جتنا پڑھنا رہے وہی ایک تَعَوُّذ کافی ہے البتہ تلاوت کو درمیان میں چھوڑ کر کسی دنیوی کام میں مشغول ہو گیا اور پھر دوبارہ شروع کیا تو اُس وقت دوبارہ تَعَوُّذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیئے۔
۴۔ تلاوتِ قرآن کے علاوہ کسی دوسرے کام یا کتاب پڑھنے سے پہلے تَعَوُّذ پڑھنا سُنّت نہیں۔ وہاں صرف تسمیہ پڑھنا چاہیئے۔

## مشق

۱۔ درج ذیل حروف کو کاپی پر لکھیں پڑھیں اور ان کی آوازوں کے نام بتائیں۔

اَ عُوْ ذُ بِلّ لَ لٰہِ مِ نَشّ شَیْ طٰ نِرّ رَ جِیْٓ مِ

۲۔ وقفی مدّ کس حرف پر لکھا گیا ہے۔

Marfat.com

سبق ۱۵

# کلمہ طیّبہ

## لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔ کلمہ طیبہ کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اچھی ذات کا درخت ہو جس کی جڑیں زمین میں خوب جمی ہوئی ہوں اور جس کی شاخیں آسمان تک پھیلی ہوئی ہوں، اور جو ہر وقت اپنے پروردگار کے حکم سے پھل پر پھل لائے چلا جاتا ہے۔ (پ۱۳ سورہ ابراہیم آیت نمبر۲۴)

کلمہ طیبہ کے چند الفاظ ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ ان الفاظ کو زبان سے ادا کرتے ہی انسان کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے۔ پہلے کافر تھا اب مسلمان ہو گیا۔ پہلے ناپاک تھا اب پاک ہو گیا۔ پہلے خدا کا مغضوب و معتوب تھا اب مقبول و محبوب ہو گیا۔ پہلے دوزخ کا مستحق تھا اب جنت کے دروازے اس کے لیے کھل گئے۔ پہلے وہ شتر بے مہار کی طرح تھا اب ایک نبی کا امتی بن گیا اور شریعتِ اسلامیہ کی حدود میں آگیا۔ پہلے گمراہ تھا اب ہدایت یافتہ ہو گیا۔

کلمہ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

قرآنِ مجید جس دین کو پیش کرتا ہے اس کی بنیاد تین عقیدوں پر ہے۔ ایک توحید دوسرے رسالت اور تیسرے آخرت۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں توحید کا ذکر ہے کہ اس کائنات میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی اگر اس کائنات میں کسی کی عبادت کی جا سکتی ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے انسان نماز میں بھی اقرار کرتا ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا ذکر ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ لہٰذا دین کے تین بنیادی عقیدوں میں سے دو کا اس کلمہ میں ذکر موجود ہے۔ یعنی توحید و رسالت کا۔ اس لیے کلمے کے دو حصے ہیں نمبر ایک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نمبر دو مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

### توحید:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ کر انسان یہ اقرار کر لیتا ہے کہ یہ دنیا نہ تو بے خدا کے بنی ہے اور نہ ہی ایسا ہے۔ کہ اس کے بہت سے خدا ہوں۔ بلکہ دراصل اس کا خدا ایک ہے اور وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہی ایک خدا سارے جہان کا مالک ہے۔ انسان اور اس کی ہر چیز اسی خدا کی ملک ہے، وہی خالق ہے وہی

Marfat.com

رازق ہے۔ موت اور زندگی اسی کے اختیار میں ہے مصیبت اور راحت بھی اُسی کی طرف سے ہے جو کچھ کسی کو ملتا ہے۔ اُس کا عطا کرنے والا وہی ہے۔ جو کچھ کسی سے چھینا جاتا ہے۔ اُس کا چھیننے والا بھی حقیقت میں وہی ہے۔ ڈرنا چاہیئے تو اُسی سے، سر جھکایا جائے تو اُسی کے سامنے، عبادت اور بندگی کی جائے تو اُسی کی۔ ہر انسان کا فرض ہے کہ اُس کا حکم مانے اور اُس کے قانون کے مطابق زندگی بسر کرے۔

## رسالت :-

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت اور بھلائی کے لیے رسول بھیجے۔ اللہ کے رسول اور نبی ہر زمانے میں اور ہر ایک بستی میں آئے۔ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں کوئی نبی نہ آیا ہو اور اُس نے لوگوں کو اللہ کریم کا پیغام نہ سنایا ہو۔ ہر نبی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی۔ وحی اللہ پاک کے کلام اور حکموں کو کہتے ہیں۔

سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام ہوئے اور ان کے بعد بہت سے نبی آئے بعض روایتوں میں اُن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان ہوئی ہے۔ بعض پیغمبروں کے نام قرآنِ مجید میں موجود ہیں بعض کے نام مذکور نہیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں۔

سب سے آخر میں ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ آخری نبی ہیں لہٰذا آپ کی تعلیم قیامت تک کے لیے ہے۔ آپؐ کی نبوت کا فیض کسی ایک قوم یا علاقے کے لیے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے ہے۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی آپ کی رسالت پر ایمان لانے اور آپؐ کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہوگی۔

## لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے حروف

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے چوبیس ۲۴ حروف ہیں۔

۱ ل - ۲ ا - ۳ ا - ۴ ل - ۵ ہ - ۶ ا - ۷ ل - ۸ ا - ۹ ا - ۱۰ ل - ۱۱ ل - ۱۲ ہ - ۱۳ م - ۱۴ ح - ۱۵ م - ۱۶ د - ۱۷ ر - ۱۸ س - ۱۹ و -
۲۰ ل - ۲۱ ا - ۲۲ ل - ۲۳ ل - ۲۴ ہ -

## چوبیس ۲۴ حروف کی حکمت

دن رات میں چوبیس ۲۴ گھنٹے ہیں۔ عُلَمَاء فرماتے ہیں جو شخص کلمہ طیبہ کا ورد کرتا ہے اس کا تمام وقت عبادت میں شمار ہوگا۔ اور ہر وقت کے گناہ معاف ہوں گے ان شاء اللہ۔

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ ۲۴ حروف

لَآ اِ لٰ ہَ اِ لّ لَ ا لّٰ ہُ مُ حَ مّ مَ دٌ رّ رَ سُ وْ لُ لّ لٰ ہِ ○ ۲۴ حروف

لَآ اِ لٰ ہَ اِلّ لَّ لٰ ہُ مُحَمّ مَ دُرّ رَ سُوْ لُلّ لٰ ہِ ○ ۲۴ حروف

| | |
|---|---|
| ۱ | |
| ۲ | |
| ۳ | |
| ۴ | |
| ۵ | |
| ۶ | |
| ۷ | |
| ۸ | |
| ۹ | |
| ۱۰ | |
| ۱۱ | |
| ۱۲ | |
| ۱۳ | |
| ۱۴ | |
| ۱۵ | |
| ۱۶ | |

پہلی سطر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کو اُس طرح سے لکھا گیا ہے جس طرح کتابوں میں لکھا جاتا ہے۔

دوسری سطر میں اُن حروف کو جن پر کوئی علامت یا حرکت ہے علیحدہ علیحدہ کر کے لکھا گیا ہے۔
تیسری سطر میں حروفِ مجزوم اور حروفِ مشدّد کو اس سے ماقبل متحرک حرف سے ملا کر لکھا گیا ہے

باقی حروف کو علیحدہ علیحدہ اُن کی صرف حرکات کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس سطر میں حروفِ اِدغام اور وقفی قواعد کے مطابق تبدیلی بھی کی گئی ہے۔

مُحَمَّدٌ کے دَال (د) پر دو پیش ہیں اِس کے بعد رَسُوْلُ کے رَا (ر) پر شدّ ہے جو کہ حرفِ اِدغام ہے اِس لیے رَا (ر) مشدّد کو پڑھنے کے لیے دَال (د) کے دو پیش کو پیش میں تبدیل کر کے رَا (ر) مشدّد کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا ہے۔

ل پر تدرسہ) وقفی قواعد کی وجہ سے لکھا گیا ہے اِس کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

## تلاوت کے حُرُوف

کلمہ طیبہ چوبیس حُروف سے لکھا جاتا ہے اَور تِلاوت بھی چوبیس حرُوف کی ہوتی ہے۔ کیوں کہ پانچ حُروف ایسے ہیں جو نہیں پڑھے جاتے اَور پانچ حُروف مشدّد ہیں جو دو بار پڑھے جاتے ہیں۔ جو پانچ حُروف نہیں پڑھے جاتے وہ درجِ ذیل ہیں۔

۱۔ اِلَّا کا اَلِفْ (ا)

۲۔ اَللّٰہُ کا اَلِفْ لَام دال)

۳۔ اَللّٰہِ کا اَلِفْ لَام دال)

جو حُروف دو بار پڑھے جاتے ہیں وہ درجِ ذیل ہیں۔

۱۔ اِلَّا کا لَامْ دل)

۲۔ اَللّٰہُ کا لَامْ دل)

۳۔ رَسُوْلُ کی رَا (ر)

۴۔ مُحَمَّدٌ کا مِیمْ (م)

۵۔ اَللّٰہِ کا لَامْ دل)

نوٹ:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ کو اُن قواعد کے مطابق کھول کر اَور آوازیں بنا کر مع گراف لکھا گیا ہے جو آپ صفحہ نمبر ۸۷ پر پڑھ چکے ہیں۔ آپ اِس سبق کو پانچ دفعہ لکھیں اَور بار بار پڑھیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ حُروف جو آوازیں بنا کر لکھے گئے ہیں وہ وہی ہیں جو آپنے گراف سے پہلے کے اسباق میں پڑھے ہیں۔ اس لیے اگر آپ قرآنِ پاک کی آیاتِ مقدسہ کو کھولنے اَور آوازیں بنانے کے قاعدے جو صفحہ نمبر ۹۰ پر درج ہیں ذہن نشین کر لیں تو آپ قرآنِ پاک کی کسی بھی آیتِ مقدسہ کو لکھ کر، کھول کر، اَور اُس کی آوازیں بنا کر آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔

Marfat.com

## مسئلہ :۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا زندگی میں کم از کم ایک بار با قائم ہوش وحواس زبان کے ساتھ اقرار کرکے اور دل کے ساتھ تصدیق کرکے پڑھنا فرض ہے اگر زبان کے ساتھ پڑھا ہے اور دل کے ساتھ تصدیق نہیں کی یا تسلیم نہیں کیا تو وہ شخص بھی مسلمان نہیں منافق ہے اگر دل سے تسلیم کرتا ہے اور زبان سے اقرار نہیں کرتا وہ بھی مسلمان نہیں کیونکہ جب ایک غیر مسلم مسلمان ہوگا تو اُسے یہ اعلان کرنا پڑے گا کہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا ہوں تاکہ کوئی شخص اُسے کافر نہ سمجھے۔ لہٰذا کلمہ اُس ایک ممبر شپ فارم کی طرح ہے جو انسان کسی سوسائٹی کا ممبر بننے کے لیے پُر کرتا ہے اور ساتھ ہی اس بات کا وعدہ کرتا ہے کہ میں اِس سوسائٹی کے اغراض ومقاصد ومنشور سے متفق ہوں اور اِس کے قواعد وضوابط پر عمل کروں گا۔ اِس کی بھلائی اور بہتری کے لیے کوشاں رہوں گا اِسی طرح جب کوئی شخص کلمہ پڑھ کر مسلم معاشرے کا فرد بنتا ہے تو پھر اُس کے لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ اسلام کے بتائے ہوئے تمام قواعد وضوابط پر عمل کرے اور ساتھ ہی دوسرے لوگوں کو بھی دین کی تبلیغ کرکے مسلم معاشرے کے افراد میں اضافہ کرے۔ اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص اُس سوسائٹی کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اُسے اِس جرم میں سوسائٹی سے نکال بھی دیا جاتا ہے بعینہٖ جب کوئی مسلم معاشرے کا فرد سنگین جرائم کا مرتکب ہوگا تو ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُسے مسلمانوں کی صف سے خارج کردیں اس لیے کلمہ پڑھنے کے بعد اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل کرکے مسلم معاشرے کی فلاح وبہبود کے لیے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے۔

## مشق

۱۔ درج ذیل حروف کو کاپی پر لکھیں پڑھیں اور اِن کی آوازوں کے نام بتائیں۔

لَآ اِلٰ ہَ اِلْ لَلْ لٰ ہُ مُ حَمْ مَ دُرْ رَ سُوْ لُلْ لَا ہِ

۲۔ حرفِ اِدغام کا نام بتائیں (حروفِ اِدغام کی تفصیل صفحہ نمبر ۹۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔)

۳۔ وقفِ مد کس حرف پر لکھا گیا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر۱۶

# بیان حُرُوفِ اِظہار، اِقلاب، اِدغام اور اِخفاء

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ دُو زبر ً، دُو زیر ٍ اور دو پیش ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ اور یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ تنوین کی آواز اور ساکن نون کی آواز میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں کی آواز ایک ہی طرح کی ہوتی ہے۔ اً=اَنْ۔ بً=بَنْ۔ اٍ=اِنْ۔ بٍ=بِنْ۔ اٌ=اُنْ۔ بٌ=بُنْ۔ لیکن تنوین اور ساکن نون میں بولنے والا نون کبھی پورا بولتا ہے کبھی غنّہ یعنی ناک میں، کبھی بولتا ہی نہیں۔ کبھی لکھا نون ہوتا ہے مگر آواز میم کی ہوتی ہے۔ اس لیے اٹھائیس ۲۸ حروف میں سے جب کوئی حرف تنوین یا ساکن نون کے بعد آتا ہے تو تنوین اور ساکن نون کی ان مختلف آوازوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے حُرُوفِ تہجّی حُرُوفِ اِظہار، اِقلاب، اِدغام اور اِخفاء کہلاتے ہیں۔

**اِظہار:۔** اِظہار کے لغوی معنی اَلْبَیَانُ یعنی خوب ظاہر کرنے کے ہیں۔ اصطلاحِ تجوید میں حرف کو اُس کے مخرج سے بغیر کسی تغیر اور غُنّہ کے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔

چھ ۶ حُرُوف حُرُوف اظہار کہلاتے ہیں۔

اُ۔ ء یہ دونوں شکلیں ہمزہ کی ہیں۔

ء۔ ھ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ

یہ حُرُوفِ حلقی بھی کہلاتے ہیں اور حُرُوفُ الْاِظْھَار بھی۔ اِن میں سے کوئی بھی حرفِ ساکن نون یا تنوین کے بعد آجائے تو نُون خوب ظاہر ہو کر بولتا ہے اس کو اظہارِ حلقی بھی کہتے ہیں۔

سَاکِنْ نُوْنْ کی مثالیں:۔

اِنْ اَجْرِیَ۔ یَنْئَوْنَ۔ مَنْ ھُوَ۔ اَنْعَمْتَ۔

اِنْ اَجْ رِیَ۔ یَنْ ئَوْ نَ۔ مَنْ ھُ وَ۔ اَنْ عَمْ تَ۔

Marfat.com

مِنْ حَقٍّ - مِنْ غَيْرِهٖ - مِنْ خَوْفٍ - اِنْ هٰذَا اَنَا -

مِنْ حَقْ قِنْ - مِنْ غَيْ رِ هٖ - مِنْ خَوْ فٍ - اِنْ هَا ذَا نَا -

تنوین کی مثالیں :-

اِذًا اَبَدًا - شَيْءٍ هَالِكٌ - لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ -

اِذَ اَبَ دً - شَيْ ءٍ هَا لِ كٌ - لَا خَوْ فٌ عَ لَيْ كُمْ -

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ - عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ - يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ

عَ زِيْ زُنْ حَ كِيْ مٌ - عَ زِيْ زُنْ غَ فُوْ رٌ - يَوْ مَ ءِ ذِنْ خَا شِ عَ ةٌ

## اِقْلَاب :- یا (اِبْدَال)

اِقْلَاب کے لغوی معنی کسی چیز کو اُس کی حقیقت سے پھیر دینے کے ہیں، اصطلاحِ تجوید میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام اِقْلَاب ہے۔

اِقْلَاب کا حرف ایک ہی ہے وہ ..... ب ..... بو "با" ہے۔

جب ساکن نون یا تنوین کے بعد ..... ب ..... "با" آجائے، تو ساکن نُون یا نون تنوین کو "م" میم سے بدل کر غُنّے اور اخفاء سے پڑھیں گے۔ اِس عمل کو اِقْلَابُ یا قَلْبُ کہتے ہیں۔ تمام قرآنِ پاک میں جہاں جہاں بھی ساکن نون یا تنوین کے بعد حرف ..... ب ..... "با" آیا ہے وہاں وہاں ایک چھوٹا سا ..... م ..... "مِیْم" لکھا ہوگا، تاکہ میم کی آواز نکالنے میں آسانی ہو۔

ساکن نُون کی مثالیں :-

مِنْۢ بَعْدِهِمْ - اَنْۢبِئْهُمْ - كَمَنْۢ بَآءَ -

مِمْ بَعْ دِ هِمْ - اَمْ بِئْ هُمْ - كَ مَمْ بَآءَ

تُنۡبِتُ ۔ مِنَ الۡاَنۡبَآءِ ۔ یُؤۡمِنۡ بِاللّٰہِ

تُمۡ بِ تُ ۔ مِ نَلۡ اَمۡ بَآ ءِ ۔ یُؤۡ مِمۡ بِلۡ لَا ہِ

تنوین کی مثالیں:۔

سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ۔ صُمٌّۢ بُکۡمٌ ۔ اَبَدًاۢ بِمَا

سَ مِیۡ عُمۡ بَ صِیۡ رٌ ۔ صُمۡ مُمۡ بُکۡ مُنۡ ۔ اَبَ دَمۡ بِ مَا ۔

کَافِرٍۢ بِہٖ ۔ کُفۡرٌۢ بِہٖ ۔ حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ

کَافِ رِمۡ بِ ہٖ ۔ کُفۡ رُمۡ بِ ہٖ ۔ حِکۡ مَ تُمۡ بَالِ غَ تُہٗ

(اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ ساکن میم (مۡ) کے بعد "ب" "با" آجائے، تو اس ساکن میم (مۡ) کا تلفظ بھی غنّے اور اِخفاء سے کیا جاتا ہے جیسے اَمۡ بِہٖ)

## اِدغام:۔

ادغام کے لغوی معنی ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنے کے ہیں۔ اصطلاحِ تجوید میں ایک حرفِ ساکن کو دوسرے حرفِ متحرک میں اس طرح ملا دینا کہ وہ دونوں مل کر ایک مشدّد حرف ہو جائیں، اور دونوں کی ادائیگی کے وقت عضو ایک ہی بار کام کرے یعنی دونوں ایک ہی مخرج سے بلا فصل ادا ہوں۔

چھ حروف، حروفِ ادغام کہلاتے ہیں۔

ی ۔ ر ۔ م ۔ ل ۔ و ۔ ن ۔

ان چھ حروف کو غور سے دیکھیں تو خود بخود ہی ان حروف کا ایک لفظ بن جاتا ہے جو بہت مشہور ہے ..... یَرۡمَلُوۡنَ ۔

Marfat.com

اِدغام کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے اِس ایک لفظ کے دو لفظ بنائے جاتے ہیں۔
یعنی ........ لَمْ ........ اور ........ یَمُوْن ........
کیونکہ اِدغام کی دو قسمیں ہیں۔
۱۔ اِدغامِ تام۔
۲۔ اِدغامِ ناقص۔
۱۔ لْ "لام" یا "ر" را سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین آجائے تو ساکن نون یا تنوین پڑھا نہیں جائے گا۔ اِس کو اِدغامِ تام کہتے ہیں۔

**ساکن نون کی مثالیں**

مِنْ رَّبِّهِمْ ۔ مِنْ لَّدُنْهُ ۔ وَلٰكِنْ لَّا۔
مِرْ رَبْ بِ هِمْ ۔ مِلْ لَّ دُنْ هُ ۔ وَ لَا كِلْ لَا۔

اِنْ لَّمْ ۔ مِنْ رِّزْقٍ ۔ مَنْ رَّبُّكَ
اِلْ لَمْ ۔ مِرْ رِزْ قٍ ۔ مَرْ رَبْ بُ كَ

**تنوین کی مثالیں:۔**

رَبٌّ رَّحِيْمٍ ۔ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۔ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
رَبْ بُرْ رَ حِیْ مٍ ۔ ثَ مَ رَ تِرْ رِزْ قًا ۔ مُ حَمْ مَ دُرْ رَ سُوْ لُلْ لَا هِ۔

رِزْقًا لِّلْعِبَادِ ۔ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
رِزْ قَلْ لِلْ عِ بَا دِ ۔ خَیْ رُلْ لَ كُمْ ۔ هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِیْ نَ۔

۲۔ "ی" یا "م" میم "و" واؤ "ن" نُون سے پہلے اگر ساکن نُون یا تنوین آجائے تو اِدغام کرتے وقت اِس کا غُنّہ کیا جاتا ہے اِس کو اِدغامِ ناقص کہتے ہیں۔

Marfat.com

ساکن نون کی مثالیں :-

مَنْ يَّقُوْلُ - مِنْ نَّكِيْرٍ - مِنْ مَّالٍ

مَنْيّ يَ قُوْ لُ - مِنّ نَ كِيْ رٍ - مِمّ مَا لٍ

مَنْ وُّجِدَ - يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ - عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

مَنْوّ وُ جِ دَ - يَوْ مَ ءِ ذِنْوّ وَا جِ فَ تُهْ - عَيْ نَنْيّ يَشْ رَ بُ بِ هَا -

تنوین کی مثالیں :-

بَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ - صَيْحَةً وَّاحِدَةً - كَثِيْرًا مِّنْ

بَرْ قُنْيّ يَجْ عَ لُوْ نَ - صَيْ حَ تَنْوّ وَا حِ دَ تَہْ - كَ ثِيْ رَمّ مِنْ

رَجُلٌ يَّسْعٰى - رَعْدٌ وَّبَرْقٌ - سُلْطَانًا نَّصِيْرًا

رَجُ لُنْيّ يَسْ عٰ - رَعْ دُنْوّ وَ بَرْ قٌ - سُلْ طَا نَنّ نَ صِيْ رَا -

نوٹ :-

۱- ی، ر، م، ل، و، ن - سے پہلے اگر ساکن نون یا تنوین ہو تو یہ حروف مشدّد ہوتے ہیں۔

۲- قِنْوَانٌ - صِنْوَانٌ - بُنْيَانٌ - دُنْيَا - اِن چار لفظوں میں ساکن نون کا "و" واؤ اور "ی" یا میں اِدغام نہیں ہوتا بلکہ نون خوب صاف پڑھا جاتا ہے۔

اِخْفَاء :-

اِخفاء کے لغوی معنی چھپانے کے ہیں۔ اصطلاحِ تجوید میں کسی حرف ساکن کو اظہار اور اِدغام کی درمیانی کیفیت پر اس میں صفتِ غُنّہ کو باقی رکھ کر بغیر تشدید کے ادا کرنا۔

Marfat.com

پندرہ حروف اِخفاء کے ہیں۔

ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ،

ان پندرہ حروف سے پہلے ساکن نون یا تنوین آجائے، تو ساکن نون یا تنوین خفیہ یعنی ناک میں بولنا ہے۔ سنگ، جنگ، تنگ، بند، چند، جند کی طرح۔

اِخفاء کی صحیح صحیح ادائیگی کے لئے، اس طریق کو ذہن نشین کرلیں۔ سرا زبان کو تالو سے ہلکا سا لگاتے ہوئے ساکن نون (نْ) کی آواز کو ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھا جائے خواہ ان پندرہ حُرُوفُ الْاِخفَاء میں سے کوئی حرف اِخفاء ساکن نون (نْ) کے بعد اس لفظ میں ہو یا اگلے لفظ کے شروع میں۔ کیونکہ ساکن نون لفظ کے درمیان میں بھی آسکتا ہے اور شروع میں بھی۔ مگر تنوین کا نون ہمیشہ لفظ کے آخر میں ہوگا۔

ساکن نون کی مثالیں :۔

اَنْ تُقْبَلَ ۔ مِنْ ثَمَرَةٍ ۔ اَنْجَيْنَا ۔ اَنْدَادًا ۔ مِنْ ذَهَبٍ

اَنْ تُقْ بَ لَ ۔ مِنْ ثَ مَ رَ ةٍ ۔ اَنْ جَيْ نَا ۔ اَنْ دَ ا دً ۔ مِنْ ذَ هَ بٍ

اُنْزِلَ ۔ اَلْاِنْسَانُ ۔ فَمَنْ شَهِدَ ۔ يَنْصُرُكُمْ ۔ مَنْ ضَلَّ

اُنْ زِ لَ ۔ اَلْ اِنْ سَا نُ ۔ فَ مَنْ شَ هِ دَ ۔ يَنْ صُ رُ كُمْ ۔ مَنْ ضَلْ لَ

يَنْطِقُ ۔ اُنْظُرْ ۔ يُنْفِقُ ۔ مِنْ قَرَارٍ ۔ مِنْكُمْ

يَنْ طِ قُ ۔ اُنْ ظُرْ ۔ يُنْ فِ قُ ۔ مِنْ قَ رَا رٍ ۔ مِنْ كُمْ

تنوین کی مثالیں :۔

ذَلُولٌ تُثِيرُ ۔ قَوْلًا ثَقِيلًا ۔ عَيْنٌ جَارِيَةٌ

ذَ لُو لُنْ تُ ثِيْ رُ ۔ قَوْ لَنْ ثَ قِيْ لَا ۔ عَيْ نُنْ جَا رِ يَ ةٌ

Marfat.com

عَمَلًا دُوْنَ ـ وَكِيْلًا ذُرِّيَّةً ـ نَفْسًا زَكِيَّا ـ

عَ مَ لً دُوْ نَ ـ وَ كِيْ لً ذُرْ رِيْ يَ ةً نَفْ سً زَ كِيْ يَا ـ

قَوْلًا سَدِيْدًا ـ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ـ عَمَلًا صَالِحًا ـ

قَوْ لً سَ دِيْ دً ـ غَ فُوْ رٌ شَ كُوْ رٌ ـ عَ مَ لً صَا لِ حً ـ

عَذَابًا ضِعْفًا ـ صَعِيْدًا طَيِّبًا ـ ظِلًّا ظَلِيْلًا ـ

عَ ذَا بً ضِعْ فً ـ صَ عِيْ دً طَيْ يِ بً ـ ظِلْ لً ظَ لِيْ لً ـ

عَلَانِيَةً فَلَهُمْ ـ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ـ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ـ

عَ لَا نِ يَ ةً فَ لَ هُمْ ـ بِ تَا بِ عٍ قِبْ لَ تَ هُمْ ـ كِ تٰ بٌ كَ رِيْ مٌ ـ

Marfat.com

سبق نمبر ۱۷

# بیانِ وقف

چونکہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت قاری کو ہر وقت وقف سے واسطہ پڑتا ہے اِس لیے علمِ اَوقاف کا جاننا ایک قاری کے لیے نہایت ضروری اَور لازمی ہے۔ نیز کلام کا حُسن اَور اُس کی خوبی اُسی وقت ظاہر ہوگی جب صحیح جگہوں پر وقف کیا جائے گا۔ اگر بغیر رعایت معنی وقف کیا جائے تو بعض مقامات پر نہ صرف کلام کا حُسن مجروح ہوتا ہے بلکہ ایسے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جن کا اعتقاد گناہ یا کفر پر مبنی ہوتا ہے۔ قرآنِ پاک میں بہتر مقامات ایسے ہیں جہاں پر وقف کرنا بڑی صریح غلطی ہے۔ آپ کی سہولت کے لیے اُن مقامات کی فہرست صفحہ نمبر ۱۸۹ پر درج ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ مثلاً سورہ آلِ عمران آیت نمبر ۱۹۱ میں رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج اِس کا لفظی ترجمہ ہے (اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ) کیونکہ اِس سے قبل کی آیت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے (یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں۔ جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے رہتے ہیں۔ ہمارے رب تو نے اسے بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا)۔ اِن آیاتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو فکر و نظر کی دعوت دی کیونکہ کارخانۂ قدرت کی نیرنگیوں میں جتنا وہ غور و فکر کرے گا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے علمِ محیط اور حکمتِ کاملہ پر اُس کا ایمان پختہ ہوگا اور یہ پختگی تقلیدی نہیں ہوگی بلکہ تحقیقی ہوگی۔ لیکن دورانِ تلاوت قاری اگر رَبَّنَا مَا (اے پروردگار ہمارے نہیں) پر وقف کرے اور اِس کے بعد کے کلمات کو پڑھے خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج (پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ) تو یہ کہنا بالکل مفہوم فطرت کے خلاف ہوگا۔ اِس لیے رَبَّنَا مَا پر وقف نہیں کرنا چاہیے بلکہ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج اِن سب الفاظ کو ایک ہی سانس میں پڑھنا چاہیئے تاکہ مفہوم فطرت کے موافق ہو۔ یہ تب ہی ہو سکتا ہے جب اِنسان دورانِ تلاوت مقرر کردہ اَوقاف کے نشانات کی پوری طرح پابندی کرے مگر افسوس آج کل اِس سے بالکل بے توجہی برتی جا رہی ہے اَور اکثر حضرات اِس کی پابندی نہیں کرتے۔

ذیل میں چند احادیث اَور اقوال رقم کیے جاتے ہیں جن سے وقف کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ اِس سلسلہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول قطعی حیثیت رکھتا ہے۔ آپؓ نے تَرتیل کی تفسیر میں ارشاد فرمایا ہے۔ اَلتَّرْتِيْلُ هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ آپ نے ترتیل کے دو جُز بیان فرمائے

Marfat.com

تجوید حروف اور معرفۃ وقوف اور چونکہ بغیر جز کے شی نامکمل ہوتی ہے اس لیے تکمیلِ ترتیل کے لیے معرفۃ وقوف ضروری ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی آیت نازل ہوتی تو آپؐ اس کے حلال و حرام، امر و جزر اور جہاں وقف کرنا لائق اور مناسب ہے تعلیم فرماتے۔

المنح الفکریہ شرح مقدمۃ الجزریہ میں حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخص حاضر ہوئے ایک نے خدا اور رسولؐ پر ایمان کی شہادت دی اور کہا مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ رَشَدَ وَمَنۡ یَّعۡصِہِمَا (جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے وہ ہدایت یافتہ ہے اور جو اُن کی نافرمانی کرے) اور یہاں پر وقف کر دیا "جس کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت یا اُن کی نافرمانی کرے وہ ہدایت یافتہ ہے تو یہ مفہوم قانونِ فطرت کے خلاف ہے" تو آپؐ نے فرمایا قُمۡ بِئۡسَ الۡخَطِیۡبُ اَنۡتَ یعنی اُٹھ جا تو بُرا خطیب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں وقف کرنا کس قدر شاق گذرا۔

عمدۃ القاری جز اوّل صفحہ نمبر ۹۴ پر بھی مکمل حدیث درج ہے۔ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ رَشَدَ وَمَنۡ یَّعۡصِہِمَا فَقَدۡ غَوٰی (جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ ہدایت پر ہے اور جو ان کی نافرمانی کرے وہ گمراہ ہے)، چاہیے یہ تھا فَقَدۡ رَشَدَ پر یا پھر غَوٰی پر وقف کیا جاتا۔ اس لیے تلاوت کرتے وقت اوقاف کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

## وَقف کی تعریف:-

لغت میں وقف کے معنی روکنے کے ہیں اور اصطلاح میں وقف کی تعریف یہ ہے کہ کلمے کے آخر حرف پر سانس اور آواز دونوں کا توڑ دینا۔ بغیر سانس توڑے وقف کرنا جائز نہیں۔

# قواعدِ وَقف

قرآنِ مجید کی تلاوت کے دوران آیت کے درمیان یا اختتام پر ٹھہرنا ہو، تو مندرجۂ ذیل قواعدِ وقف کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ پڑھنے والے کی سہولت کے لیے ہر لفظ کے نیچے وقفی تلفظ لکھ دیا گیا ہے۔

۱۔ کلمے کا آخری حرف مجزوم ہو، تو مجزوم حرف کا تلفظ ادا کر کے سانس توڑ دیا جائے اور وقف کرلیا جائے۔

## مثالیں:-

Marfat.com

کُوِّرَتْ - عَلَیْھِمْ - عَلَیْکُمْ - مِنْھُمْ -

کُوْ وِ رَ تْ - عَ لَیْ ھِمْ - عَ لَیْ کُمْ - مِنْ ھُمْ -

۲- کلمے کے آخری حرف پر زبر ( ــَــ )، زیر ( ــِــ )، پیش ( ــُــ )، دو زبر ( ــً ) یا دو زیر ( ــٍ )، دو پیش ( ــٌ ) ہوں، تو آخری حرف کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے اور اگر اس سے پہلے معروف پوری آواز ہو تو اُس پر چار گنا وقفی مد ( ــٓ ) پڑھا جائے۔ جیسے

زبر ( ــَــ ) کی مثالیں :-

وَقَبَ - خُلِقَ - ھُوَ - رَیْبَ -

وَ قَبْ - خُ لِقْ - ھُوْ - رَیْبْ -

اَلْاَنْھٰرَ - اَنَابَ - مُؤْمِنِیْنَ - تَعْلَمُوْنَ -

اَلْ اَنْ ھَا رْ - اَ نَا بْ - مُؤْ مِ نِیْ نْ - تَعْ لَ مُوْ نْ -

زیر ( ــِــ ) کی مثالیں :-

اَلْقَدْرِ - اَلطَّارِقِ - رُسُلِ - مَوْتِ -

اَلْ قَدْ رْ - اَطْ طَا رِ قْ - رُ سُلْ - مَوْ تْ -

تُکَذِّبٰنِ - اَلْعِقَابِ - اَلرَّحِیْمِ - اَطِیْعُوْنِ -

تُ کَذْ ذِ بَا نْ - اَلْ عِ قَا بْ - اَرْ رَ حِیْ مْ - اَ طِیْ عُوْ نْ -

پیش ( ــُــ ) کی مثالیں :-

اَعْبُدُ - وَالْفَتْحُ - اَلثَّاقِبُ - اَلْاَکْرَمُ

اَعْ بُدْ - وَلْ فَتْ حْ - اَثْ ثَا قِبْ - اَلْ اَکْ رَمْ

Marfat.com

اَلنَّارُ - نَسْتَعِیْنُ - حَکِیْمٌ - اُمُوْرٌ -

اَنْ نَا رُ - نَسْ تَ عِیْ نُ - حَ کِیْ مُنْ - اُ مُوْ رُنْ -

دوزبر ( ً ) کی مثالیں :-

عَلَقٍ - شَاْنٍ - شَهْرٍ - شَیْءٍ -

عَ لَ قِنْ - شَا نِنْ - شَهْ رِنْ - شَیْ ءِنْ

ضَلٰلٍ - بِاِحْسَانٍ - تَقْوِیْمٍ - شَکُوْرٍ -

ضَ لَا لِنْ - بِ اِحْ سَا نِنْ - تَقْ وِیْ مِنْ - شَ کُوْ رِنْ -

دوپیش ( ٌ ) کی مثالیں :-

بَرْقٌ - رَاْسٌ - قَوْمٌ - خَیْرٌ -

بَرْ قُنْ - رَاْ سُنْ - قَوْ مُنْ - خَیْ رُنْ -

لِسَانٌ - خَبِیْرٌ - شَدِیْدٌ - غَفُوْرٌ -

لِ سَا نُنْ - خَ بِیْ رُنْ - شَ دِیْ دُنْ - غَ فُوْ رُنْ -

۳- کسی کلمے کے آخر پر دو زبر ( ً ) ہوں، تو اُس کے ساتھ خالی اَلف (ا) ہوتا ہے ۔ بہت سے مقامات پر اَلِف ظاہر ہوتا ہے ۔ چند مقامات پر الف کی جگہ کوئی اور حرف ہوتا ہے اور کچھ مقامات پر الف نہیں ہوتا اِن تینوں صورتوں میں اَلف سمجھا جائے گا ۔ وقف کرتے وقت تنوین والے حرف پر دو زبر کی بجائے ایک زبر پڑھ کر اور اُس کے ساتھ الف ملا کر تلفظ ادا کر لیا جائے گا جو اَلِف معروف کی پوری آواز یکی تختی بن جائے گا ۔

مثالیں :-

وَقَارًا - وَلَدًا - رَحِیْمًا - کَبِیْرًا -

وَ قَا رًا - وَ لَ دًا - رَ حِیْ مًا - کَ بِیْ رًا -

جُزْءًا۔ شَیْئًا۔ نِدَآءً۔ نِسَآءً۔

جُزْ ءَ ا ۔ شَیْ ءَ ا ۔ نِ دَ آ ءَ ا ۔ نِ سَآ ءَ ا ۔

سُوًی۔ ضُحًی۔ مُسَمًّی۔ مُصَلًّی۔

سُ وَا ۔ ضُ حَا ۔ مُ سَمْ مَا ۔ مُ صَلْ لَا ۔

۴۔ کلمہ کسی معروف پوری آواز پر ختم ہوتا ہو، تو اُس آواز کو پورا ہی پڑھا جائے گا۔

## الف معروف کی مثالیں :۔

اَبٰی۔ اِلَیْنَا۔ زَکَرِیَّا۔ قَوَارِیْرَا۔

اَ بَا ۔ اِ لَیْ نَا ۔ زَ کَ رِیْ یَا ۔ قَ وَا رِیْ رَا ۔

## یائے معروف کی مثالیں :۔

ذِکْرِیْ۔ عِبَادِیْ۔ مَا نَبْغِیْ۔ تَجْرِیْ۔

ذِکْ رِیْ ۔ عِ بَا دِیْ ۔ مَا نَبْ غِیْ ۔ تَجْ رِیْ ۔

## واؤ معروف کی مثالیں :۔

وَاعْبُدُوْا۔ تَعْتَدُوْا۔ یَعْتَسِبُوْا۔ قَامُوْا۔

وَعْ بُ دُوْ ۔ تَعْ تَ دُوْ ۔ یَعْ تَ سِ بُوْ ۔ قَا مُوْ ۔

۵۔ کسی کلمے کے آخر میں ھا دہ (ـہ) کسی بھی حرکت کے ساتھ ہو تو اُس ھا دہ (ـہ) کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے اور اگر اس سے پہلے معروف پوری آواز ہو تو اُس پر چار گنا وقفی مدّ (۲) پڑھا جائے۔

## مثالیں :۔

وَاسْتَغْفِرْهُ ۔ بِهٖ ۔ دَلْوَهٗ ۔ جَزَآءُهٗ ۔

وَسْ تَغْ فِرْ هُ ۔ بِهْ ۔ دَلْ وَ هُ ۔ جَ زَآ ءُ هُ ۔

فِيْهِ ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ تُخْفُوْهُ ۔

فِيْ هْ مُ حَمْ مَ دُرْ رَسُوْ لُلْ لَا هْ ۔ تُخْ فُوْ هُ

۶۔ کسی کلمے کے آخر میں گول تا دۃ ، ۃ) کسی بھی حرکت کے ساتھ ہو تو، اُس تا دۃ، ۃ) کے بجائے ساکن ھا د ہ ۔ ہ) کا تلفظ ادا کر کے وقف کر لیا جائے اور اگر اس سے پہلے معروف پوری آواز ہو تو اُس پر چار گنا وقفی مدد ٓ) پڑھا جائے ۔

مثالیں :۔

وَالْاَفْئِدَةَ ۔ بِالْمَرْحَمَةِ ۔ بَيِّنَةٌ ۔ قُوَّةً ۔

وَلْ اَفْ ءِ دَ هْ ۔ بِلْ مَرْ حَ مَهْ ۔ بَيْ يِ نَهْ قُوْ وَهْ ۔

حَيٰوةِ ۔ وَالصَّلٰوةِ ۔ ظَالِمَةٌ ۔ مَاالْحَآقَّةُ ۔

حَ يٰ هْ ۔ وَصْ صَ لٰ هْ ۔ ظَا لِ مَهْ مَلْ حَآ قْ قَهْ

۷۔ کسی کلمے کے آخر میں حرفِ مشدّد پر زبر دَ ) ، زیر دِ ) ، پیش دُ ) دو زیر دٍ ) یا دو پیش دٌ ) ہوں، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت آخری حرفِ مشدد کو ساکن پڑھیے، لیکن اُس حرفِ مشدّد کا شدّہ نہایت احتیاط سے برقرار رکھیے ۔

مثالیں

فِيْهِنَّ ۔ بِالْحَقِّ ۔ اَمَرٌّ ۔ يٰسَامِرِيُّ

فِيْ هِنّْ بِلْ حَقّْ ۔ اَ مَرّْ ۔ يَا سَا مِ رِيّْ

Marfat.com

خَفِیٌّ - عَدُوٌّ - عَرَبِیٌّ - جَآنٌّ -

خَ فِیْ - عَ دُوْ - عَ رَ بِیْ - جَآ نْ -

۸ - کسی کلمے کے آخر میں ایسا زبر، زیر، پیش، دو زبر، دو زیر، دو پیش والا ہمزہ (ء) ہو اور اُس کے پہلے الف معروف کی چار گنا آواز ہو تو اُس ہمزہ (ء) کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے۔

مثالیں :-

مِنْكُمْ شُهَدَآءَ - سَمِيعُ الدُّعَآءِ - مَا يَشَآءُ -

مِنْ كُمْ شُ هَ دَ آ ءْ - سَ مِیْ عُدْ دُ عَآ ءْ - مَا یَ شَآ ءْ -

اٰبَآءُ - بِمَآءٍ - اَحْيَآءٌ

اٰ بَآ ءْ - بِ مَآ ءْ - اَحْ يَآ ءْ

۹ - کلمے کا آخری حرف مدّ والا ہو، تو اگر اُس وقف پر وقف کیا جائے تو مدّ نہ پڑھا جائے۔ اور اگر وقف نہ کیا جائے تو پھر مدّ پڑھا جائے۔

مثالیں :- وَالْاُنْثٰى ○ اِنْ - عَلَى الْهُدٰى ○ اَوْ

وَلْ اُنْ ثْ ○ اِنْ - عَ لَلْ هُ دْ ○ اَوْ

وَلْ اُنْ ثٰ اِنْ عَ لَلْ هُ دٰ اَوْ

۱۰ - کلمے کا آخری حرف ی (یا) ہو اور ی (یا) سے پہلے والا حرف زبر والا ہو تو وقف کرتے وقت ی (یا) کو الف سے بدل دیں گے۔ جو کہ زبر سے مل کر الف معروف کی پوری آواز کی تختی بن جائے گا۔

مثالیں

اِلَّا الْاَشْقَى ○ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ○

اِلْ لَلْ اَشْ قَا ○ وَ سَ یُ جَنْ نَ بُ هَلْ اَتْ قَا ○

Marfat.com

سبق نمبر ۱۸

# سُورَۃُ الفَاتِحَۃِ

یہ قرآنِ پاک کی وہ مختصر لیکن حقائق اور معانی سے لبریز، دل نشین ودل آویز جلیل القدر سورت ہے جس سے اِس مقدس آسمانی کتاب کا آغاز ہوتا ہے جس نے تاریخ انسانی کا رُخ موڑ دیا جس نے فکر ونظر میں انقلاب پیدا کر دیا جس نے قلب و روح کو نئی زندگی بخش دی۔ یہ سورۂ پاک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس سورت میں ایک رکوع سات آیتیں، ستائیس ۲۷ کلمے اور ایک سو بائیس ۱۲۲ حروف ہیں۔

**نام** اِس کا نام "الفاتحہ" اس کے مضمون کی مناسبت سے ہے۔ "فاتحہ" اس چیز کو کہتے ہیں جس سے کسی مضمون یا کتاب یا کسی شے کا افتتاح ہو۔ دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیے کہ یہ نام "دیباچہ" اور آغازِ کلام کا ہم معنی ہے۔

**زمانۂ نزول** یہ نبوت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل ابتدائی زمانہ کی سورت ہے۔ بلکہ معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلی مکمل سورت جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ یہی ہے۔ اس سے پہلے صرف متفرق آیات نازل ہوئی تھیں۔

**فضائل** ا۔ نماز کی ہر رکعت میں یہ سورت پڑھی جاتی ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بغیر سورۃ فاتحہ نماز نہیں ہوتی۔

ب۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ سورۂ فاتحہ کی نظیر نہ تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل اور زبور میں اور نہ خود قرآن کریم میں کوئی دوسری سورت اس کی مثل ہے۔

**خلاصۂ مضمون** سات آیات میں سے پہلی تین آیات میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کاملہ کا ذکر ہے جن پر اس دنیا کا کل نظام قائم ہے۔

**رُبُوبِیّت** پہلی آیت میں ربوبیت یا وہ صفت جو ہر ایک مخلوق کو اپنے دائرہ کے اندر کمال تک پہنچاتی ہے۔

**رَحمانیّت** دوسری آیت میں رحمانیت یا وہ صفت جو ہر شے کے اپنے کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری اسباب اس کے وجود میں آنے سے پہلے مہیا کرتی ہے۔

**رَحیمیّت** دوسری ہی آیت میں رحیمیت کا ذکر بھی ہے یعنی وہ صفت جو ان سامانوں سے فائدہ اٹھانے پر اعلیٰ درجہ کے ثمرات مرتب کراتی ہے۔

Marfat.com

تیسری آیت میں مالکیت یا وہ صفت جو ان سامانوں سے فائدہ اُٹھانے پر یا قوانین کی خلاف ورزی

**مالکیت:** ۔ پر جزا و سزا دیتی ہے تاکہ نظام عالم قائم رہے اور چیزیں اپنے کمال کو پہنچتی رہیں ۔

چوتھی آیت میں بندہ کا یہ اقرار ہے کہ صرف وہی ذات پاک جس کی مُحَامِد پہلی تین آیات میں مذکور ہیں لائقِ عبادت ہے اور صرف اُس سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کی جاتی ہے

آخری تین آیات میں راہ راست پر ثابت قدم رہنے اور افراط و تفریط سے بچنے کی دعا ہے پس پہلی تین آیات صرف محامدِ الٰہی کے لیے ہیں۔ آخری تین بندے کے لیے کہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات کا وارث ہو اور درمیانی آیت میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے عبد کا تعلق بیان کیا گیا ہے۔

## اسلوبِ بیان

سورۃ فاتحہ کا اسلوب بیان نہایت سادہ ہے چند گنے اور بچے تلے الفاظ ہیں جن میں کسی طرح کا پیچ و خم نہیں کسی طرح کا الجھاؤ نہیں جو نہایت آسانی کے ساتھ پڑھے اور یاد کیے جا سکتے ہیں۔ سات چھوٹے چھوٹے بول ہیں ہر بول پانچ نفظوں سے زیادہ نہیں ہر لفظ صاف اور دل نشین ہے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے ان صفتوں سے پکارا گیا جن کا جلوہ شب و روز انسان کے مشاہدے میں آتا رہتا ہے اگرچہ اپنی جہالت اور غفلت کی وجہ سے ان میں غور و فکر نہیں کرتا۔ پھر اس کی بندگی کا اقرار ہے اس کی مددگاریوں کا اعتراف ہے اور زندگی کی لغزشوں سے بچ کر سیدھی راہ پر چلنے کی طلبگاری ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سورۃ فاتحہ کی صورت میں سیدھی راہ پر چلنے کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں اس کے سامنے پورا قرآن پاک رکھ دیتا ہے کہ یہ ہے وہ ہدایت و راہنمائی جس کی درخواست تو نے مجھ سے کی ہے۔

Marfat.com

# سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ فاتحہ کو اُن ہی قواعد کے مطابق لکھ کر کھول کر اور آوازیں بنا کر لکھا گیا ہے جو آپ اِس سے قبل تفصیل کے ساتھ پڑھ چکے ہیں آپ بھی اِس کے مطابق کاپی پر لکھیں بار بار پڑھیں اور آوازوں کی پہچان کریں۔ سورۃ فاتحہ میں یقیناً وہی حُروف اور آوازیں ہیں جو آپ پڑھ چکے ہیں۔

## اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ

اَ لْ حَ مْ دُ لِ لْ لَا ہِ رَ بْ بِ لْ عَ ا لَ مِ ی نَ ۝۱ اَ رْ رَ حْ مَا نِ

اَلْ حَمْدُ لِلْ لَا ہِ رَبْ بِلْ عَا لَ مِیْ نَ ۝۱ اَ رْ رَ حْ مَا

| | |
|---|---|
| ۱ | |
| ۲ | |
| ۳ | |
| ۴ | |
| ۵ | |
| ۶ | |
| ۷ | |
| ۸ | |
| ۹ | |
| ۱۰ | |
| ۱۱ | |
| ۱۲ | |
| ۱۳ | |
| ۱۴ | |
| ۱۵ | |
| ۱۶ | |

رَّ (رَ) مشدد تھا اس کے ماقبل اَلِف لام (ال) خالی تھے چونکہ حرف مجزوم اور مشدد انفرادی طور پر نہیں پڑھے جا سکتے اس لیے الف (ا) پر زبر (ــَ) لگا کر رْ رَ (ا) مشدد کے ساتھ ملا کر پڑھ لیا ہے اگر حرف موجود نہ ہوتا تو ہم حرف نہیں لا سکتے تھے۔ اس لیے اگر حرف موجود ہو تو اس پر حرکت دے کر حرف مجزوم اور مشدد کے ساتھ ملا کر پڑھ سکتے ہیں اگر حرف موجود نہ ہو تو حرف مجزوم اور مشدد نہیں پڑھا جائے گا۔

Marfat.com

# الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾

رّ رَ حِ يْ مِ ﴿٢﴾ مٰ لِ كِ يَ وْ مِ دّ دِ يْ نِ ﴿٣﴾

رَّ رَ حِيْ مُ ﴿٢﴾ مٰ لِ كِ يَوْ مِدّ دِيْ نُ ﴿٣﴾

# اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾

اِيّ يَا كَ نَ عْ بُ دُ وَ اِيّ يَا كَ نَ سْ تَ عِ يْ نُ ﴿٤﴾

اِيّ يَا كَ نَعْ بُ دُ وَ اِيّ يَا كَ نَسْ تَ عِيْ نُ ﴿٤﴾

Marfat.com

# اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ

اِھْ دِ نَ صّ صِ رَ ا طَ لْ مُ سْ تَ قِ یْ مَ ۙ صِ رَ ا طَ

اِھْ دِ نَصّ صِ رَا طَلْ مُسْ تَ قِیْ مْ ۙ صِ رَا

# اَلَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۙ غَیۡرِ

لّ لَ ذِ یْ نَ اَ نْ عَ مْ تَ عَ لَ یْ ھِ مْ ۙ غَ یْ رِ

طَلّ لَ ذِیْ نَ اَنْ عَمْ تَ عَ لَیْ ھِمْ ۙ غَیْ

ع ۷ ۱

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷ ع

لْ مَغْ ضُو ذُ بِ عَ لَ یْ هِ مْ وَ لَ ضْ ضَا آلْ لِ یْ نَ ۝ ع

لِلْ مَغْ ضُوْ بِ عَ لَیْ هِمْ وَ لَضْ ضَاآلْ لِیْ نَ ۝

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | ۱ |
| | | | ۲ |
| | | | ۳ |
| | | | ۴ |
| | | | ۵ |
| | | | ۶ |
| | | | ۷ |
| | | | ۸ |
| | | | ۹ |
| | | | ۱۰ |
| | | | ۱۱ |
| | | | ۱۲ |
| | | | ۱۳ |
| | | | ۱۴ |
| | | | ۱۵ |
| | | | ۱۶ |

## مشق

۱۔ اِن رُمُوزِ اوقاف کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان فرمائیں ۔ ہ ۔ ط ۔ ۵ ۔ لا

۲۔ وقفِ مدکن الفاظ پر لگایا گیا ہے ۔

۳۔ حرفِ اِظہار کس لفظ میں ہے ۔

۴۔ سورۃ فاتحہ میں آیات کی تعداد بتائیں ۔

۵۔ درجِ ذیل آوازوں کے نام بتائیں ۔

اَلْ ۔ لْ ۔ رَبْ ۔ یَوْ ۔ یَا ۔ نَسْ ۔ ہِیْ ۔ لَیْ ۔ عَ ۔ ضُوْ ۔ بِ ۔

لہ :۔ آپ بیان مدات میں پڑھ چکے ہیں کہ معروف پوری آواز کے بعد حرف مجزوم یا مشدد آجائے تو وہ چار گنا ہو کر حرف مجزوم یا مشدد سے ملیگا اس مد کو مدِ لازم یا واجب کہتے ہیں۔ تلاوت کرتے وقت مد والے حرف کو لمبا کر کے حرف مجزوم یا حرف مشدد سے ملا کر پڑھتے ہیں لہٰذا یہاں بھی "ضَا" کو لمبا کرکے یعنی "ضَآ" پڑھتے ہوئے اِس کے بعد والے لّ (لام) مشدد سے ملائیں گے ۔

Marfat.com

سبق نمبر ۱۹

# سُورَةُ الْبَقَرَة

**نام** اِس سورت کے نام کا لفظ البقرہ اُس تذکرہ سے لیا گیا ہے جو بنی اسرائیل کو ایک گائے کے ذبح کرنے کا حکم دیئے جانے کے متعلق اِس سورت کے آٹھویں رکوع میں کیا گیا ہے ۔ اگرچہ اِس میں اَور بھی اعلیٰ مضامین موجود ہیں ۔ لیکن گائے کا یہ عجیب غریب قصہ کہ گائے کے ذبح کرنے اَور اِس کے ذریعے ایک مقتول کو زندہ کرنے کا ذکر اسی سورت میں ہے اَور کسی میں نہیں ۔

**زمانۂ نزول** اِس سورت کا زیادہ تر حصّہ ہجرتِ مدینہ کے بعد مدنی زندگی کے بالکل ابتدائی دَور میں نازل ہوا اور تھوڑا حِصّہ ایسا ہے جو بعد میں نازل ہوا اور مناسبتِ مضمون کے لحاظ سے اِس میں شامل کر دیا گیا ۔ حتیٰ کہ سُود کی ممانعت کے سلسلہ میں جو آیات نازل ہوئی ہیں وہ بھی اِس میں شامل ہیں حالانکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بالکل آخری زمانہ میں اُتری تھیں ۔ سُورۃ کا خاتمہ جن آیات پر ہوا ہے وہ ہجرت سے پہلے مکہ شریف میں نازل ہو چکی تھیں مگر مضمون کی مناسبت سے اِن کو بھی اسی سُورۃ میں ملا دیا گیا ہے ۔

**فضائل** ا ۔ یہ قرآنِ پاک کی سب سے بڑی سورت ہے ۔ اِس سورت میں دو سو چھیاسی (۲۸۶) آیات چالیس رکوع ، چھ ہزار دو سو اکیس (۶۲۲۱) کلمے پچیس ہزار پانچ سو (۲۵۵۰۰) حُروف ہیں ۔

ب ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سُورۂ بقرہ قرآنِ پاک میں ایسی ہے جیسے اُونٹ کے جسم میں کوہان یعنی "اِس کی پیٹھ کی ہڈی" جیسے اُونٹ کی خوبصورتی اس کے کوہان سے ہوتی ہے ۔ اِسی طرح قرآنِ پاک کی زینت سُورۂ بقرہ سے ہے ۔

ج ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے ۔

د ۔ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک امیر کا انتخاب کرنا تھا آپؐ نے مختلف لوگوں سے قرآن مجید سُنا ، اُن میں ایک نوعمر شخص پیش ہوا جس کو سورۂ بقرہ یاد تھی ۔ آپؐ نے سورۂ بقرہ کی فضیلت کی بناء پر اُس کو لشکر کی قیادت سپرد فرمائی ۔

ر ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۂ بقرہ کو پڑھا کرو کیونکہ اِس کا پڑھنا باعث برکت ہے ، اِس کا چھوڑنا حسرت اَور بدنصیبی ہے اور اہلِ باطل اِس پر قابو نہیں پا سکتے ۔

**نوٹ :** ۔ چالیس روزہ قاری کورس میں بطور سلیبس اِس سورت کے پہلے دو رکوع یعنی آیت نمبر ۱ تا ۲۰ شامل ہیں جن کو آئندہ اَسباق میں مخصوص طریقے پر کھول کر اَور آوازیں بنا کر لکھ دیا گیا ہے ۔

Marfat.com

آیت نمبر ۱ تا ۷

# بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

## الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

اَلِفْ لَآمْ مِیْٓمْ ۝۱ ذٰ لِ كَ لْ كِ تَا بُ لَا رَ یْ بَ ۛۚ فِ یْ هِ ۛۚ

اَلِفْ لَآمْ مِیْٓمْ ۝۱ ذٰ لِ كَلْ كِ تَا بُ لَا رَیْ بَ فِیْ هِ ۛۚ

## هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۲ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

هُ دً لِلْ لِ لْ مُ تْ تَ قِ یْ نَ ۝ اَلْ لَ ذِ یْ نَ یُ ءْ مِ نُ وْ نَ بِ لْ غَ یْ بِ

هُ دَلْ لِلْ مُتْ تَ قِیْ نْ ۝ اَلْ لَ ذِ یْ نَ یُؤْ مِ نُوْ نَ بِلْ غَیْ بِ

## وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝۳

وَ یُ قِ یْ مُ وْ نَ صْ صَ لَا تَ وَ مِ مْ مَا رَ زَ قْ نَا هُ مْ یُ نْ فِ قُ وْ نَ ۝۳

وَ یُ قِیْ مُوْ نَصْ صَ لَا تَ وَ مِمْ مَا رَ زَقْ نَا هُمْ یُنْ فِ قُوْنْ ۝۳

۱؎ اس قسم کے الفاظ کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں تفصیل صفحہ نمبر ۱۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۲؎ **مُعَانَقَة**

∴ ∴ : قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھے ہوئے بعض رموز و اشارات کا تعلق تلاوت سے ہے اور بعض کا معنی سے۔ اسی طرح تین نقطوں کے درمیان جو عبارت لکھی ہوتی ہے۔ اس کا تعلق معنی کے ساتھ ہے وہ عبارت معنی کے اعتبار سے ماقبل کے ساتھ بھی مل سکتی ہے اور مابعد کے ساتھ بھی۔ اس لیے پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اگر پہلے تین نقطوں پر وصل کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے یا اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کرے تو دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ یہ اختیار نہیں کہ دونوں مقامات پر وقف کر کے اس عبارت کو ماقبل اور مابعد دونوں سے جدا کر دے یا دونوں مقامات پر وصل کر کے اس کو ماقبل اور مابعد سے ملا دے۔ جیسا کہ درج ذیل مثالوں سے واضح ہے۔

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

۱۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ اِس میں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے

ا ۔ اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کیا جائے اور دوسرے تین نقطوں پر وصل تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ" اِس میں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔

ب ۔ اگر دوسرے تین نقطوں پر وقف کیا اور پہلے تین نقطوں پر وصل تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ اِس میں کوئی شک و شبہ نہیں" "ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔"

ج ۔ اگر دونوں مقامات پر وقف کیا جائے تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ" "اِس میں" ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔"

د ۔ اگر دونوں مقامات پر وصل کیا جائے تو اِس کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ اِس میں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے واسطے۔"

"ج" "میں" "اِس میں" دونوں جملوں سے جدا ہے جس کا کوئی مطلب نہیں۔

(د) "میں" "اِس میں" دونوں جملوں سے ملا ہوا جس سے پڑھنے والے کے ذہن میں مطلب واضح نہیں ہوتا۔

(ا) "میں" "اِس میں" مابعد کے ساتھ ملا ہوا ہے جس سے مطلب واضح ہے کہ اِس میں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت موجود ہے۔

(ب) "میں" "اِس میں" ماقبل سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک و شبہ نہیں مطلب واضح ہے

لہٰذا تلاوت کرتے وقت دونوں مقامات سے کسی ایک مقام پر وقف کرنا ہے گو آپ کو یہ اختیار ہے کہ آپ کسی ایک مقام پر وقف کر سکتے ہیں لیکن پھر بھی عُلمائے دین کے لگائے ہوئے اشارات کو بھی مدِنظر رکھنا ضروری ہے کہ وہ اِن دونوں مقامات میں سے کس مقام پر وقف کرنا زیادہ مناسب خیال کرتے ہیں جیسا کہ اِسی مثال سے واضح ہے دونوں نقطوں کا اصل وقف "ج" کا ہے۔ لیکن پہلے وقف پر "ج" کے اوپر "صلے" بھی لکھا ہوا ہے جو اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اِس پر وصل کرنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اگر اِس مقام پر وقف کر لیا جائے تو ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ کا مطلب ہے "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ نہیں کوئی شک و شبہ" یہ جملہ زیادہ واضح نہیں ہوتا اگر فِيْهِ کو اِس کے ساتھ ملا دیا جائے تو اِس کا مطلب ہو جائے گا "یہ وہ خاص کتاب ہے کہ اِس میں کوئی شک و شبہ نہیں" زیادہ واضح

۲۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ سَلٰمٌ ۛ

اِس میں ۔۔ فرشتے ۔۔۔۔ اور جبریلؑ اترتے ہیں اپنے ربّ کے حکم سے ۔۔۔۔۔ ہر کام کے لیے سلامتی ہے

(حاشیہ باقی صفحہ آئندہ)

Marfat.com

# وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

وَ لْ لَ ذِ یْ نَ   یُ ؤْ مِ نُ وْ نَ بِ مَآ   اُ نْ زِ لَ   اِ لَ یْ كَ   وَ مَآ   اُ نْ زِ لَ

وَلْ لَ ذِ یْ نَ   یُؤْ مِ نُوْ نَ بِ مَآ   اُنْ زِ لَ   اِ لَیْ كَ   وَ مَآ   اُنْ زِ لَ

# مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ط ۴

مِ نْ   قَ بْ لِ كَ   ج   وَ بِ لْ   اٰ خِ   رَ ةِ   هُ مْ   یُ وْ قِ نُ وْ نَ   ط ۴

مِنْ   قَبْ لِكَ   ج   وَ بِلْ   اٰ خِ   رَ ةِ   هُمْ   یُوْ قِ نُوْ نَ   ط ۴

بقیہ حاشیہ    ہِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵ پ۳۰ سورۃ القدر

صبح چمکنے تک

ا۔ اگر پہلے تین نقطوں پر وقف کیا جائے اور دوسرے تین نقطوں پر وصل تو اس کا مطلب ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔

ب۔ اگر دوسرے تین نقطوں پر وقف کیا جائے اور پہلے تین نقطوں پر وصل تو اس کا مطلب ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے سلامتی کے ہر کام کے لیے۔ صبح چمکنے تک۔

ج۔ اگر دونوں مقامات پر وقف کیا جائے تو اس کا مطلب ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ سلامتی ہے۔ صبح چمکنے تک۔

د۔ اگر دونوں مقامات پر وصل کیا جائے تو اس کا مطلب ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریلؑ اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔ "ج" میں "سلامتی ہے" دونوں جملوں سے جدا ہے۔ جس کا کوئی مطلب نہیں۔ "د" میں "سلامتی ہے" دونوں جملوں سے ملا ہوا ہے۔ جس سے پڑھنے والے کے ذہن میں مطلب واضح نہیں ہوتا۔

(ا) میں "سلامتی ہے" مابعد کے ساتھ ملا ہوا ہے جس کا مطلب واضح ہے کہ اس رات میں طلوع فجر تک سلامتی ہے یعنی یہ رات طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(ب) میں "سلامتی ہے" ماقبل سے ملا ہوا ہے جس کا مطلب واضح ہے کہ اس رات میں فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام سلامتی والے کاموں کو سرانجام دینے کے لیے اُترتے ہیں۔

لہٰذا تلاوت کرتے وقت دونوں مقامات میں سے کسی ایک مقام پر وقف کرنا چاہیئے۔

؎ یُؤْ: اگر اوپر نیچے دو حروف لکھے ہوئے ہوں تو اوپر والا حرف پڑھا جاتا ہے۔ اسلئے اس حرف میں "و" نہیں پڑھا جائے گا بلکہ "ء" پڑھا جائے گا اسلئے یہ آواز جزم کی ہوگی کہ واؤ معروف کی نہیں۔

Marfat.com

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ

اُ لٰٓ ءِ كَ عَ لٰ هُ دً مِّ نْ رَّ بِّ هِ مْ ق وَ اُ لٰٓ ءِ كَ

اُ لٰٓ ءِ كَ عَ لٰ هُ دً مِّنْ رَّبْ بِ هِمْ ق وَ اُ لٰٓ ءِ كَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

هُ مُ لْ مُ فْ لِ حُ وْ نَ ۵ اِنَّ نَ لّ لَ ذِ يْ نَ كَ فَ رُ وْ

هُ مُلْ مُفْ لِ حُوْنَ ۵ اِنَّ نَلْ لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

سَ وَ آ ءٌ عَ لَ يْ هِ مْ ءَ اَنْ ذَرْ تَ هُ مْ اَمْ لَ مْ

سَ وَآ ءٌ عَ لَيْ هِمْ ءَ اَنْ ذَرْ تَ هُمْ اَمْ لَمْ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۶ خَتَمَ اللّٰهُ

تُ نْ ذِرْ هُ مْ لَا يُؤْ مِ نُ وْ نَ ۶ خَ تَ مَ لّ لَا هُ

تُنْ ذِرْ هُمْ لَا يُؤْ مِ نُوْنَ ۶ خَ تَ مَلْ لَا هُ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى

عَ لٰ قُ لُ وْ بِ هِ مْ وَ عَ لٰ سَ مْ عِ هِ مْ ط وَ عَ لٰٓ

عَ لٰ قُ لُوْ بِ هِمْ وَ عَ لٰ سَمْ عِ هِمْ ط وَ عَ لٰٓ

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۷ ع

اَبْ صَا رِ هِ مْ غِ شَا وَ ةٌ ز وَّ لَ هُ مْ عَ ذَا بٌ عَ ظِ يْ مٌ ۷

اَبْ صَا رِ هِمْ غِ شَا وَ تُنْ وَ لَ هُمْ عَ ذَا بٌ عَ ظِيْ مٌ ۷

؎ یہ حروف قاعدہ اِدغام کے ہیں حروفِ اِدغام کی تفصیل صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

# مشق

۱۔ سبق میں سے حرُوفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔

۲۔ سبق میں سے حرُوفِ اِخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

۳۔ سبق میں سے حرفِ اِقلاب کے الفاظ تلاش کریں۔

۴۔ چھوٹا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۵۔ بڑا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۶۔ وقفی مد کن الفاظ پر لکھا گیا ہے۔

۷۔ حرُوفِ مقطّعات کی تعریف کریں۔ یہ حروف کتنی سورتوں کے ماقبل آئے ہیں اُن سورتوں کے نام بتائیں۔

۸۔ حرُوفِ مقطّعات کے تمام الفاظ کو کاپی پر نوٹ کریں۔

۹۔ حرُوفِ تہجّی سے حروفِ مقطّعات الگ کریں۔

۱۰۔ حرُوفِ مُقطّعات پر کون سی حرکات وعلامات لکھی گئی ہیں۔

۱۱۔ درج ذیل حرُوف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

نِیٓ ۔ یُوٗ ۔ بِلٓ ۔ غَنٓ ۔ نَصّ ۔ تَبّ ۔ مِرٓ ۔ بٌ ۔ حَمَا ۔ نُوٗ ۔

۱۲۔ معانقہ کی تعریف کریں۔

۱۳۔ درج ذیل آیت کو کاپی پر کھول کر آوازیں بنا کر مع گراف کے تحریر کریں اور آوازوں کے نام بتائیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

Marfat.com

سبق نمبر ٢

## سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ

پ ١ رکوع نمبر ٢، آیت نمبر ٨ تا ١٢

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَ مِ نَ نّٰ نا سِ مَ نْ يَ يّ قُ وْ لُ ا مَ نّ نا بِ لْ لا هِ وَ بِ لْ يَ وْ مِ لْ ا خِ رِ

وَ مِ نَنّ نا سِ مَنْيّ يَ قُوْ لُ ا مَنّ نا بِلْ لا هِ وَ بِلْ يَوْ مِلْ ا خِ رِ

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ

وَ مَا هُ مْ بِ مُ ؤْ مِ نِ يْ نَ ⑧ يُ خٰ دِ عُ وْ نَ لْ لا هَ وَلْ لَ ذِ يْ نَ

وَ مَا هُمْ بِ مُؤْ مِ نِيْ نَ ⑧ يُ خٰ دِ عُوْ نَلْ لا هَ وَلْ لَ ذِ يْ نَ

اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ⑨

ا مَ نُ وْ ج وَ مَا يَ خْ دَ عُ وْ نَ اِلْ لَآ اَنْ فُ سَ هُ مْ وَ مَا يَ شْ عُ رُ وْ نَ ⑨

ا مَ نُوْ ج وَ مَا يَخْ دَ عُوْ نَ اِلْ لَآ اَنْ فُ سَ هُمْ وَ مَا يَشْ عُ رُوْ نَ ⑨

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ

فِ يْ قُ لُ وْ بِ هِ مْ مَّ رَ ضٌ لا فَ زَا دَ هُ مُ لْ لا هُ مَ رَ ضًا ج وَ لَ هُ مْ

فِيْ قُ لُوْ بِ هِمْ مَ رَ ضٌ فَ زَا دَ هُ مُلْ لا هُ مَ رَ ضًا ج وَ لَ هُمْ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۵ لا بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ⑩

عَ ذَا بٌ اَ لِ يْ مٌ ۵ لا بِ مَا كَا نُ وْ يَ كْ ذِ بُ وْ نَ ⑩

عَ ذَا بٌ اَ لِيْ مٌ ۵ بِ مَا كَا نُوْ يَكْ ذِ بُوْ نَ ⑩

ل کا حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا

وَ اِ ذَا اِ قِ ىْ لَ لَ هُ مْ لَا تُ فْ سِ دُ وْ فِ لْ اَ رْ ضِ لا قَا لُوْ

وَ اِ ذَا قِيْ لَ لَ هُمْ لَا تُفْ سِ دُوْ فِلْ اَرْ ضِ قَالُوْ

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ⑪ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

اِ نْ نَ مَا نَ حْ نُ مُ صْ لِ حُ وْ نَ ⑪ اَ لَآ اِ نْ نَ هُ مْ هُ مُ

اِنْ نَ مَا نَحْ نُ مُصْ لِ حُوْ نَ ⑪ اَلَآ اِنْ نَ هُمْ هُ مُلْ

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ⑫

لْ مُ فْ سِ دُ وْ نَ وَ لَ ا كِ نْ لَّ لَا ىَ شْ عُ رُ وْ نَ ⑫

مُفْ سِ دُوْ نَ وَ لَا كِنْلْ لَا يَشْ عُ رُوْ نَ ⑫

## مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کرو۔

۲۔ سبق میں سے حروفِ اظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

۳۔ سبق میں سے حروفِ اِخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

۴۔ چھوٹا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۵۔ درجِ ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

مُوْ۔ هُوْ۔ لَآ۔ مُلْ۔ بُ۔ رِيْ۔ اِنْ۔ يَشْ۔ مُصْ۔ كَا۔

☜ متحرک حرف کے بعد جزم والا اور اُس کے بعد شد والا حرف ہو تو متحرک حرف شد والے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۱

## سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ

پ ۱ رکوع نمبر ۲ آیت نمبر ۱۳ تا ۱۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں، اور بار بار تلاوت کریں۔

---

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

وَ اِ ذَا قِ یْ لَ لَ ھُ مْ اٰ مِ نُ وْ کَ مَآ اٰ مَ نَ نْ نَا سُ قَا لُوْ

وَا ذَا قِیْ لَ لَ ھُمْ اٰمِ نُوْ کَ مَآ اٰ مَ نَنْ نَا سُ قَا لُوْ

---

اَنُؤْمِنُ کَمَآ اٰمَنَ السُّفَھَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ

اَ نُ ؤْ مِ نُ کَ مَآ اٰ مَ نَ سْ سُ فَ ھَآ ءُ ؕ اَ لَآ اِنْ نَ ھُ مْ ھُ مُ سْ سُ فَ ھَآ ءُ

اَنُؤْ مِ نُ کَ مَآ اٰ مَ نَسْ سُ فَ ھَآ ءُ ؕ اَ لَآ اِنْ نَ ھُمْ ھُ مُسْ سُ فَ ھَآ ءُ

---

وَلٰکِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

وَ لَا کِ نْ لْ لَا یَ عْ لَ مُ وْ نَ ﴿۱۳﴾ وَ اِ ذَا لَ قُ لْ لَ ذِیْ نَ اٰ مَ نُ وْ قَا لُوْ

وَ لَا کِنْ لْ لَا یَعْ لَ مُوْ نَ ﴿۱۳﴾ وَ اِ ذَا لَ قُلْ لَ ذِیْ نَ اٰ مَ نُوْ قَا لُوْ

---

اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِھِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَکُمْ ۙ اِنَّمَا

اٰ مَ نْ نَا ۚۖ وَ اِ ذَا خَ لَ وْ اِ لَا شَ یَا طِیْ نِ ھِ مْ ۙ قَا لُوْ اِنْ نَا مَ عَ کُ مْ ۙ اِنْ نَ مَا

اٰ مَنْ نَا ۚۖ وَ اِ ذَا خَ لَوْ اِ لَا شَ یَا طِیْ نِ ھِمْ ۙ قَا لُوْ اِنْ نَا مَ عَ کُمْ ۙ اِنْ نَ مَا

---

نَحْنُ مُسْتَھْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰہُ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ وَیَمُدُّھُمْ

نَ حْ نُ مُ سْ تَ ھْ زِ ءُ وْ نَ ﴿۱۴﴾ اَ لْ لَا ھُ یَ سْ تَ ھْ زِ ءُ بِ ھِ مْ وَ یَ مُ دْ دُ ھُ مْ

نَحْ نُ مُسْ تَھْ زِ ءُوْ نَ ﴿۱۴﴾ اَلْ لَا ھُ یَسْ تَھْ زِ ءُ بِ ھِمْ وَ یَ مُدْ دُ ھُمْ

Marfat.com

فِیْ طُغْیَانِہِمْ یَعْمَہُوْنَ ⑮ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا

فِ یْ طُ غْ یَا نِ ہِ مْ یَ عْ مَ ہُ وْ نَ ⑮ اُ ل آ ءِ کَ لْ لَ ذِ یْ نَ شْ تَ رَ وُ

فِیْ طُغْ یَا نِ ہِمْ یَعْ مَ ہُوْ نَ ⑮ اُ لَآ ءِ کَلْ لَ ذِیْ نَشْ تَ رَ

الضَّلٰلَۃَ بِالْہُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُہُمْ وَمَا کَانُوْا

ضْ ضَ لَا لَ ۃَ بِ لْ ہُ دٰ ی فَ مَا رَ بِ حَ تْ تِّ جَا رَ تُ ہُ مْ وَ مَا کَا نُ وْ

وُضْ ضَ لَا لَ ۃَ بِلْ ہُ دٰ ی فَ مَا رَ بِ حَتْ تِ جَا رَ تُ ہُمْ وَ مَا کَا نُوْ

مُہْتَدِیْنَ ⑯

مُ ہْ تَ دِ یْ نَ ⑯

مُہْ تَ دِ یْ نَ ⑯

## مشق

۱۔ چھوٹا مد کن حروف پر لکھا ہے۔

۲۔ بڑا مد کن حروف پر لکھا ہے۔

۳۔ درج ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

نُوْ۔ تِیْ۔ اِ۔ ھُمْ۔ مَآ۔ ھُ۔ یْ۔ نَحْ۔ مُہْ۔ نُوْ۔

۴۔ درج ذیل رموز اوقاف کی تعریف کریں۔

ہ۔ ط۔ لا۔ ص۔ ج۔ صلے۔

۵۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو کاپی پر کھول کر آوازیں بنا کر مع گراف کے تحریر کریں اور آوازوں کے نام بتائیں۔

اَللّٰہُ یَسْتَہْزِئُ بِہِمْ وَیَمُدُّہُمْ فِیْ طُغْیَانِہِمْ یَعْمَہُوْنَ ہ

Marfat.com

سبق نمبر ۲۲

## سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

پ ۱ ، رکوع نمبر ۲ آیت نمبر ۱۷ تا ۲۰

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں ۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں ۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ج فَلَمَّآ

مَ ثَ لُ هُ مْ كَ مَ ثَ لِ لّ لَ ذِ سْ تَ وْ قَ دَ نَا رًا ج فَ لَ مّْ مَآ

مَ ثَ لُ هُمْ كَ مَ ثَ لِلّ لَ ذِ سْ تَوْ قَ دَ نَا رًا ج فَ لَمّْ مَآ

أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ

أَ ضَا ءَ تْ مَا حَ وْ لَ هٗ ذَ هَ بَ لّ لَا هُ بِ نُ وْ رِ هِ مْ وَ

أَ ضَا ءَ تْ مَا حَوْ لَ هٗ ذَ هَ بَلّ لَا هُ بِ نُوْ رِ هِمْ وَ

تَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ

تَ رَ كَ هُ مْ فِ ىْ ظُ لُ مٰ تِ لّ لَا يُ بْ صِ رُ وْ نَ ﴿١٧﴾ صُ مّْ مُمْ بُ كُ مْ

تَ رَ كَ هُمْ فِىْ ظُ لُ مٰ تِلّ لَا يُبْ صِ رُوْ نَ ﴿١٧﴾ صُمّْ مُمْ بُكْ مُ

عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

عُ مْ يُ فَ هُ مْ لَا يَ رْ جِ عُ وْ نَ ﴿١٨﴾ أَ وْ كَ صَ يْ يِ بِ مْ مِ نَ

عُمْ يُ فَ هُمْ لَا يَرْ جِ عُوْ نَ ﴿١٨﴾ أَ وْ كَ صَيْ يِ بِمْ مِ نَسْ

السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ج يَجْعَلُوْنَ

سْ سَ مَا ءِ فِ يْ هِ ظُ لُ مٰ تٌ وّْ وَ رَ عْ دُ وّْ وَ بَ رْ قٌ ج يَ جْ عَ لُ وْ نَ

سَ مَاءِ فِيْ هِ ظُ لُ مٰ تُنْ وَ رَعْ دُنْ وَ بَرْ قٌ ج يَجْ عَ لُوْ نَ

Marfat.com

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

اَ صَا بِ عَ هُ مْ فِيْٓ اٰ ذَا نِ هِ مْ مِّ نَ صْ صَ وَا عِ قِ

اَ صَا بِ عَ هُمْ فِيْٓ اٰ ذَا نِ هِمْ مِنَصْ صَ وَا عِ قِ

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ

حَ ذَ رَ لْ مَ وْ تِ ؕ وَلْ لَا هُ مُ حِ يْ طُمْ بِ لْ كَا فِ رِيْ نَ ﴿۱۹﴾ يَ كَا دُ

حَ ذَ رَلْ مَوْ تِ ؕ وَلْ لَا هُ مُ حِيْ طُمْ بِلْ كَا فِ رِيْ نَ ﴿۱۹﴾ يَ كَا

الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ

لْ بَ رْ قُ يَ خْ طَ فُ اَبْ صَا رَ هُ مْ ؕ كُ لْ لَ مَآ اَ ضَآ ءَ لَ هُ مْ

دُلْ بَرْقُ يَخْ طَ فُ اَبْ صَا رَ هُمْ ؕ كُلْ لَ مَآ اَ ضَا ءَ لَ هُمْ

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ

مْ مَ شَ وْ فِ يْ هِ ۙ وَ اِ ذَا اَظْ لَ مَ عَ لَ يْ هِ مْ قَا مُ وْ ؕ وَ لَ وْ شَآ ءَ

مَ شَوْ فِيْ هِ وَ اِ ذَآ اَظْ لَ مَ عَ لَيْ هِمْ قَا مُوْ ؕ وَ لَوْ شَا

اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

لْ لَا هُ لَ ذَ هَ بَ بِ سَ مْ عِ هِ مْ وَ اَبْ صَا رِ هِ مْ ؕ

وَلْ لَا هُ لَ ذَ هَ بَ بِ سَمْ عِ هِمْ وَ اَبْ صَا رِ هِمْ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع

اِنْ نَ لْ لَا هَ عَ لَا كُ لْ لِ شَ يْ ءِ قَ دِ يْ رُ ﴿۲۰﴾ ع

اِنْ نَلْ لَا هَ عَ لَا كُلْ لِ شَيْ ءِ قَ دِيْ رُ ﴿۲۰﴾

ع ۲ ۳ ۲

# مشق

۱۔ سبق میں سے حرُوفِ اِدغام کے الفاظ تلاش کریں۔

۲۔ سبق میں سے حرُوفِ اِخفار کے الفاظ تلاش کریں۔

۳۔ سبق میں سے حرُوفِ اِظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

۴۔ چھوٹا مد کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۵۔ بڑا مدّ کن الفاظ پر لکھا ہے۔

۶۔ اُردو کے حرُوفِ تہجی کی تعداد بتائیں۔

۷۔ قرآنی عربی کے حرُوفِ تہجی کی تعداد بتائیں۔

۸۔ قرآنِ پاک کی آوازوں کے نام بتائیں۔

۹۔ معرُوف آوازوں اور لین کی آوازوں میں کیا فرق ہے۔

۱۰۔ معرُوف آوازوں کی شکل کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں۔

۱۱۔ معرُوف آوازوں کی آواز کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں۔

۱۲۔ حرُوفِ علّت کی تعریف کریں۔

۱۳۔ درج ذیل حرُوف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

هُمْ۔ تَوْ۔ ضَا۔ حَوْ۔ بِلْ۔ مُ۔ يَرْ۔ رِفِيْ۔ مَوْ۔ لِيْ۔

۱۴۔ سبق میں سے یائے لین اور واؤ لین کے حرُوف تلاش کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۳

# سُوْرَۃُ النُّوْرِ مَدَنِیَّۃٌ

**نام** اِس سورۂ پاک کا نام **النُّوْر** ہے اور یہ نام اس سورت کی آیت نمبر ۳۵ سے ماخوذ ہے۔ اِس میں نو ۹ رکوع اور چونسٹھ ۶۴ آیات ہیں۔ اِس کے پانچویں رکوع میں بعض مفسرین کے اقوال کے مطابق جناب نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اعلیٰ درجہ کے مُصَفّٰی، دائمی اور کُل عالم پر محیط نور سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ یہ رکوع تلاوت، معنویت اور جلالتِ شان کے باعث بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اِس لیے قاری کی خصوصی توجہ اور مطالعہ کا مستحق ہے، یہ رکوع الفاظ کے اعتبار سے قرآنِ پاک کے مشکل ترین رکوعوں میں سے ایک ہے۔ اس لیے چالیس ۴۰ روزہ قاری کورس میں بطورِ سلیبس شاملِ نصاب کر لیا گیا ہے۔

**زمانۂ نزول** اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے واقعہ افک کا ذکر کر کے اُن کی بریت بیان کی ہے۔ چونکہ یہ واقعہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدنی زندگی میں پیش آیا اس لیے یہ سورت بالاتفاق مدنی ہے۔

## خصوصیات

ا۔ اس سورت میں زیادہ تر احکام عصمت وعفت کی حفاظت اور ستر و حجاب کے متعلق ہیں۔

ب۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہلِ کوفہ کے نام اپنے ایک فرمان میں تحریر فرمایا کہ اپنی عورتوں کو **سورۂ نور** کی تعلیم دو۔

Marfat.com

## سُوْرَةُ النُّوْرِ

پ۱۸ رکوع نمبر ۱۱ آیت نمبر ۳۵، ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ

اَ لْ لَا هُ نُ وْ رُ سْ سَ مٰ وٰ تِ وَلْ اَرْ ضِ ط مَ ثَ لُ نُ وْ رِ هٖ كَ مِ شْ كٰ ةٍ

اَ لْ لَا هُ نُوْرُسْ سَ مٰ وٰ تِ وَلْ اَرْ ضِ ط مَ ثَ لُ نُوْرِ هٖ كَ مِشْ كٰ ةٍ

فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

فِ ىْ هَا مِ صْ بَا حٌ ط اَلْ مِ صْ بَا حُ فِ ىْ زُ جَا جَ تِنْ ط اَزْ زُ جَا جَ تُ كَ اَنْ نَ هَا

فِىْ هَا مِصْ بَا حٌ ط اَلْ مِصْ بَا حُ فِىْ زُ جَا جَ ةٍ ط اَزْ زُ جَا جَ تُ كَ اَنْ نَ هَا

كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا

كَ وْ كَ بٌ دُ رْ رِ ىْ يُ يْ يُوْ قَ دُ مِ نْ شَ جَ رَ تِمْ مُ بَا رَ كَ تِنْ زَ ىْ تُ وْ نَ تِلْ لَا

كَوْ كَ بٌ دُرْ رِ يُنْ يُوْ قَ دُ مِنْ شَ جَ رَ تِمْ مُ بَا رَ كَ تِنْ زَىْ تُوْ نَ تِلْ لَا

شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ

شَ رْ قِ يْ يَ تِنْ وْ وَ لَا غَ رْ بِ يْ يَ تِنْ لا يْ يَ كَا دُ زَ ىْ تُ هَا يُ ضِىْٓ ءُ

شَرْ قِىْ يَ تِنْ وْ وَلَا غَرْ بِىْ يَ تِنْ يَ كَا دُ زَىْ تُ هَا يُ ضِىْٓ ءُ

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ

وَ لَ وْ لَ مْ تَ مْ سَ سْ هُ نَا رٌ ط نُ وْ رُنْ عَ لَا نُ وْ رٍ ط يَ هْ دِ لْ لَا هُ

وَلَوْ لَمْ تَمْ سَسْ هُ نَا رٌ ط نُوْ رُنْ عَ لَا نُوْ رٍ ط يَهْ دِ لْ لَا هُ

لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط

لِ نُ وْ رِ هٖ مَ نْ يَّ يَ شَآ ءُ ط وَ يَ ضْ رِ بُ لْ لَا هُ لْ اَمْ ثَا لَ لِ نّ نَا سِ ط

لِ نُوْ رِ هٖ مَنْ يَ شَآ ءُ ط وَيَضْ رِ بُلْ لَا هُلْ اَمْ ثَا لَ لِنْ نَا سِ ط

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ

وَلْ لَا هُ بِ كُلْ لِ شَيْ ءٍ عَ لِ يْ مٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُ يُوْ تٍ اَ ذِ نَ لْ لَا هُ اَنْ

وَلْ لَا هُ بِ كُلْ لِ شَيْ ءٍ عَ لِيْ مٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُ يُوْ تٍ اَ ذِ نَلْ لَا هُ اَنْ

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ لا يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ

تُ رْ فَ عَ وَ يُ ذْ كَ رَ فِيْ هَ سْ مُ هٗ لا يُ سَ بْ بِ حُ لَ هٗ فِيْ هَا بِلْ غُ دُ وْ وِ

تُرْ فَ عَ وَ يُذْ كَ رَ فِيْ هَسْ مُ هٗ يُ سَبْ بِ حُ لَ هٗ فِيْ هَا بِلْ غُ دُوْ وِ

وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾

وَلْ اٰ صَا لِ ﴿٣٦﴾

وَلْ اٰ صَا لْ ﴿٣٦﴾

## مشق

١- سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔

٢- سبق میں سے حروفِ اخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

٣- سبق میں سے حروفِ اظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

٤- درج ذیل حروف کی آوازوں کے نام بتائیں۔

نُوْ- دَلْ- ﮦٖ- دُوِّ- بُ- رِفِيْ- هَا- شَآ- ءُ- هُسْ-

Marfat.com

## سُوْرَۃُ النُّوْرِ

سبق نمبر ٢٤

پ ١٨ رکوع نمبر ١١ آیت نمبر ٣٧ تا ٣٩

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

رِ جَا لُ ٌ لْ لّ لَا تُ لْ هِ يْ هِ مْ تِ جَا رَ ةٌ وّ وَ لَا بَ يْ عٌ عَ نْ ذِ كْ رِ لّ لَا هِ وَ

رِجَا لُلّ لَا تُلْ هِيْ هِمْ تِ جَا رَ تُنْ وَ لَا بَيْ عٌ عَنْ ذِ كْ رِ لّ لَا هِ وَ

اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ

اِ قَا مِ صّ صَ لَ ةِ وَ اِ يْ تَا ءِ زّ زَ كَ ةِ صْ يَ خَا فُ وْ نَ يَ وْ مً تَ تَ قَ لّ لَ بُ

اِ قَا مِصّ صَ لَا ةِ وَ اِيْ تَا ءِزّ زَ كَا ةِ يَ خَا فُوْ نَ يَوْ مً تَ تَ قَلّ لَ بُ

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

فِ يْ هِ لْ قُ لُ وْ بُ وَلْ اَبْ صَا رُ ﴿٣٧﴾ لِ يَ جْ زِ يَ هُ مُ لّ لَا هُ اَ حْ سَ نَ

فِيْ هِلْ قُ لُوْ بُ وَلْ اَبْ صَا رُ ﴿٣٧﴾ لِ يَجْ زِ يَ هُ مُلّ لَا هُ اَحْ سَ نَ

مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

مَا عَ مِ لُ وْ وَ يَ زِ يْ دَ هُ مْ مّ مِ نْ فَ ضْ لِ هٖ ط وَلّ لَا هُ يَ رْ زُ قُ

مَا عَ مِ لُوْ وَ يَ زِيْ دَ هُمْ مِنْ فَضْ لِهٖ ط وَلّ لَا هُ يَرْ زُ قُ

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ

مَ نْ يّ يَ شَا ءُ بِ غَ يْ رِ حِ سَا بِ ﴿٣٨﴾ وَلّ لَ ذِ يْ نَ كَ فَ رُ وْ اَعْ مَا لُ هُ مْ

مَنْ يَ شَا ءُ بِ غَيْ رِ حِ سَا بْ ﴿٣٨﴾ وَلّ لَ ذِيْ نَ كَ فَ رُوْ اَعْ مَا لُ هُمْ

Marfat.com

كَسَرَابٍۢ بِقِيعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۗ حَتّٰٓى إِذَا

كَ سَ رَا بِ م بِ قِ يْ عَ ةٍ يّ يَ حْ سَ بُ هُ ظّ ظَ مْ ا نُ مَآ ءً ۗ حَ تّ ىٰٓ اِ ذَا

كَ سَ رَا بِمْ بِ قِيْ عَ تِنْ يَحْ سَ بُ هُظّ ظَمْ ا نُ مَآ ءَ ا ۗ حَتّ تٰٓ اِ ذَا

جَآءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهُ فَوَفّٰهُ

جَآ ءَ هٗ لَمْ يَ جِ دْ هُ شَ يْ ءً وّ وَ جَ دَ لّ لَ هَ عِ نْ دَ هٗ فَ وَ فّٰ هُ

جَآ ءَ هٗ لَمْ يَجِدْ هُ شَيْ ءَنْ وّ وَ وَجَ دَ لّ لَ هَ عِنْ دَ هٗ فَ وَ فّٰ هُ

حِسَابَهُ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

حِ سَا بَ هُ ۗ وَ لّ لَ هُ سَ رِ يْ عُ لْ حِ سَا بِ ﴿٣٩﴾

حِ سَا بَهْ ۗ وَ لّ لَ هُ سَ رِيْ عُلْ حِ سَا بْ ﴿٣٩﴾

## مشق

١۔ سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔

٢۔ سبق میں سے حروفِ اخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

٣۔ سبق میں سے حروفِ اظہار کے الفاظ تلاش کریں۔

٤۔ سبق میں سے حرفِ اقلاب کا لفظ تلاش کریں۔

٥۔ درج ذیل آیت کے حصے کو کھول کر آوازیں بنائیں۔

كَسَرَابٍ م بِقِيعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۗ

Marfat.com

سبق نمبر ۲۵

## سُوْرَةُ النُّوْرِ

پ۱۸ رکوع نمبر ۱۱ آیت نمبر ۴۰

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درج ذیل آیت مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

**اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ**

اَ وْ كَ ظُ لُ مٰ تٍ فِ يْ بَ حْ رِ لْ لُ جْ جِ يْ يِ يَ غْ شٰ هُ مَ وْ جُ مْ مِ نْ

اَوْ كَ ظُ لُ مٰ تٍ فِيْ بَحْ رِلْ لُجْ جِيْ يِيْ يَغْ شٰ هُ مَوْ جُمْ مِنْ

**فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا**

فَ وْ قِ هٖ مَ وْ جُ مْ مِ نْ فَ وْ قِ هٖ سَ حَا بٌ ۭ ظُ لُ مٰ تُ مْ بَ عْ ضُ هَا

فَوْ قِ هٖ مَوْ جُمْ مِنْ فَوْ قِ هٖ سَ حَا بْ ۭ ظُ لُ مٰ تُمْ بَعْ ضُ هَا

**فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ**

فَ وْ قَ بَ عْ ضٍ ۭ اِ ذَآ اَ خْ رَ جَ يَ دَ هٗ لَ مْ يَ كَ دْ يَ رٰ هَا ۭ

فَوْ قَ بَعْ ضْ ۭ اِ ذَآ اَخْ رَجَ يَ دَ هٗ لَمْ يَ كَدْ يَ رٰ هَا ۭ

**وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ** ۴۰ ع

وَ مَ نْ لْ لَ مْ يَ جْ عَ لِ لْ لَا هُ لَ هٗ نُ وْ رً فَ مَا لَ هٗ مِ نْ نْ نُ وْ رٍ ۴۰ ع

وَمَلْ لَمْ يَجْ عَ لِلْ لَا هُ لَ هٗ نُوْ رَنْ فَ مَا لَ هٗ مِنْ نُوْ رْ ۴۰ ع

## مشق

سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ۲۔ درج ذیل آیت کے حصے کو کھول کر آوازیں بنائیں۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ۔ ۳۔ سبق میں حرفِ اقلاب کا لفظ تلاش کریں۔

Marfat.com

# بیان رموز کی تسکلیں

جب آپ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہیں تو آپ متن اور حاشیے میں کئی الفاظ لکھے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اگر آپ کو اِن الفاظ کے متعلق صحیح علم ہو تو آپ قرآنِ پاک کی تلاوت کا صحیح لطف اٹھا سکتے ہیں۔ اِس لیے اِن الفاظ کے بارے میں کچھ تفصیل درج ہے۔

## اَلجُزءُ :-

اِس نشان سے پارہ شروع ہوتا ہے۔ سورتوں، آیات اور منزلوں کی تقسیم تو من جانب اللہ ہے۔ لیکن اہلِ علم حضرات نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان کو سامنے رکھتے ہوئے جو آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرمایا۔ کہ قرآنِ مجید کو ایک ماہ میں پڑھا کرو۔ قرآنِ مجید کی عبارت کو معنی اور مضمون کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے لیکن مقدارِ عبارت کا لحاظ رکھتے ہوئے پورے تیس حصوں میں تقسیم کر دیا۔ اِس تقسیم کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ ہر مسلمان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ روزانہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرے تاکہ وہ اس کے تمام مضامین کو ہر ماہ میں کم از کم ایک بار ذہن نشین کر لے۔ چونکہ ہر شخص کے لیے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ اِس کی عبارت کو برابر تقسیم کر سکتا اِس لیے عُلمائے دین نے اِس کی تقسیم کر دی چونکہ یہ تقسیم بعد میں کی گئی ہے۔ اس لیے پارہ کی علامت "اَلجُزءُ" کو باہر حاشیہ میں لکھا جاتا ہے، متن میں نہیں۔ پارہ کا لفظ فارسی زبان کا ہے جو اُردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جہاں سے پارہ شروع ہوتا ہے اس کا جو پہلا لفظ ہے وہی اُس پارے کا نام ہے۔

پاروں کے نام :-

| نمبر شمار | نام | نمبر شمار | نام | نمبر شمار | نام |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | الٓمّٓ<br>اَلِفْ لَآمّ مِیْمْ | ۲ | سَیَقُوْلُ<br>سَ یَ قُوْ لُ | ۳ | تِلْكَ الرُّسُلُ<br>تِلْ كَرْ رُ سُ لُ |

Marfat.com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | لَنْ تَنَالُوْا<br>لَنْ تَ نَا لُ | ۵ | وَالْمُحْصَنٰتُ<br>وَلْ مُحْ صَ نٰ تُ | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰهُ<br>لَا یُ حِبْ بُلْ لٰ هُ |
| ۷ | وَاِذَا سَمِعُوْا<br>وَ اِ ذَا سَ مِ عُوْ | ۸ | وَلَوْ اَنَّنَا<br>وَ لَوْ اَنْ نَ نَا | ۹ | قَالَ الْمَلَاُ<br>قَا لَلْ مَ لَ اُ |
| ۱۰ | وَاعْلَمُوْٓا<br>وَعْ لَ مُوْٓ | ۱۱ | یَعْتَذِرُوْنَ<br>یَعْ تَ ذِ رُوْ نَ | ۱۲ | وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ<br>وَمَا مِنْ دَآبْ بَ تِنْ |
| ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ<br>وَمَآ اُ بَرْ رِ ءُ | ۱۴ | رُبَمَا<br>رُ بَ مَا | ۱۵ | سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ<br>سُبْ حَ نَلْ لَ ذِیْٓ |
| ۱۶ | قَالَ اَلَمْ<br>قَا لَ اَ لَمْ | ۱۷ | اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ<br>اِقْ تَ رَ بَ لِنْ نَا سِ | ۱۸ | قَدْ اَفْلَحَ<br>قَدْ اَفْ لَ حَ |
| ۱۹ | وَقَالَ الَّذِیْنَ<br>وَ قَا لَلْ لَ ذِیْ نَ | ۲۰ | اَمَّنْ خَلَقَ<br>اَمْ مَنْ خَ لَ قَ | ۲۱ | اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ<br>اُتْ لُ مَآ اُوْ حِ یَ |
| ۲۲ | وَمَنْ یَّقْنُتْ<br>وَ مَنْ یَقْ نُتْ | ۲۳ | وَمَالِیَ<br>وَ مَا لِ یَ | ۲۴ | فَمَنْ اَظْلَمُ<br>فَ مَنْ اَظْ لَ مُ |
| ۲۵ | اِلَیْهِ یُرَدُّ<br>اِلَیْ هِ یُ رَدْ دُ | ۲۶ | حٰمٓ<br>حَا مِیْمْ | ۲۷ | قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ<br>قَا لَ فَ مَا خَطْ بُ كُمْ |

Marfat.com

| عَمَّ | ۳۰ | تَبٰرَكَ الَّذِیْ | ۲۹ | قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ | ۲۸ |
|---|---|---|---|---|---|
| عَمَّ مَ | | تَ بٰ رَ كَلّٰ لَ ذِیْ | | قَدْ سَ مِ عَلّٰ لَا هُ | |

## اَلرُّبُعُ :-

یہ چوتھائی پارے کا نشان ہے "ع" یہ لفظ قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ اگر متن میں نہ لکھا ہو تو اُس سطر میں جو آیت کا نشان " ۵ " ہو، وہاں "الرُّبُعُ" مراد ہوگا، یعنی ایک حصّہ پارہ ختم ہو گیا تین حصّے باقی ہے۔

## اَلنِّصْفُ :-

یہ آدھے پارے کا نشان ہے "ع" یہ لفظ بھی قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ اگر متن میں نہ لکھا ہو تو اِس سطر میں جو آیت کا نشان " ۵ " ہو۔ وہاں "اَلنِّصْفُ" مراد ہوگا۔ یعنی آدھا پارہ ختم ہو گیا ہے آدھا باقی ہے۔

## اَلثَّلٰثَةُ :-

یہ تین چوتھائی پارے کا نشان ہے "ع" یہ لفظ بھی قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ اگر متن میں نہ لکھا ہو تو اُس سطر میں جو آیت کا نشان " ۵ " ہو۔ وہاں اَلثَّلٰثَةُ مراد ہوگا۔ یعنی تین حصّے پارہ ختم ہو گیا۔ ایک حصّہ باقی ہے۔

## ع :-

عُلَمائے دین نے جہاں پارے کو اَلرُّبُعُ، اَلنِّصْفُ اور اَلثَّلٰثَةُ میں تقسیم کیا۔ پارے کی ایک تقسیم رکوعوں میں بھی کی۔ رکوع نماز کی اُس حالت کا نام ہے جو قیام کے بعد آتی ہے یعنی انسان اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور عجز و انکساری کا اظہار کرنے کے لیے جھک جاتا ہے۔ ایک پارے میں چودہ ۱۴ سے انتالیس ۳۹ تک رکوع ہیں۔ رکوع کی تقسیم میں معنی، تعداد آیات اور مضمون تینوں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ اگر آیات لمبی ہیں تو ایک رکوع کم آیات

Marfat.com

پر مشتمل ہوتا ہے۔ رکوعات کی تقسیم کے وقت یہ بھی پیش نظر رکھا گیا ہے کہ ایک مسلمان عام طور پر نماز میں کس قدر تلاوت کرتا ہے۔

قرآنِ پاک میں رکوع کی نشانی "ع" عَین ہے۔ یہ حرف قرآنِ پاک کے متن اور حاشیے میں لکھا ہوتا ہے۔ "ع" عَین کے اُوپر، درمیان اور نیچے ہندسے لکھے ہوتے "ع" کے اُوپر کے ہندسے سے مراد سورت کا رکوع نیچے کے ہندسے سے مراد پارے کا رکوع اور درمیانی ہندسے سے مراد رکوع کی آیات ہوتی ہیں۔

قرآنِ پاک کے پاروں میں سورت اور پارہ ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ بعض دفعہ پارہ ختم ہو جاتا ہے لیکن سورت ختم نہیں ہوتی مثلاً پہلا پارہ، دوسرا پارہ۔ پہلا پارہ ختم ہو گیا لیکن سورۃ البقرۃ جاری ہے دوسرا پارہ ختم ہو گیا لیکن سورت ختم نہیں ہوئی۔ اس لیے جب پارہ ختم ہو جائے تو "ع" عَین کے نیچے والا ہندسہ تبدیل ہو جائے گا مثلاً پہلے پارے کا آخری رکوع "ع" ہے اور دوسرے پارے کا پہلا رکوع "ع" ہے چونکہ دوسرے پارے میں سُورۃ البقرۃ جاری ہے اِس لیے اُوپر "سترہ" ہے اور نیچے "۱" ایک اِس کا مطلب یہ ہے کہ سُورت کا سترہواں رکوع لیکن دوسرے پارے کا پہلا رکوع۔

بعض دفعہ سُورت ختم ہو جاتی ہے لیکن پارہ جاری رہتا ہے۔ جب سورت ختم ہو جائے اور پارہ جاری رہے تو اُوپر والا ہندسہ تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً سورۃ البقرۃ کا آخری رکوع "ع" ہے۔ لیکن اِس کے ساتھ والا سُورۃ آلِ عمران کا پہلا رکوع "ع" ہے۔ اب آپ دیکھ رہے ہیں کہ جب سُورۃ ختم ہو گئی تو اُوپر والا ہندسہ تبدیل ہو گیا۔ لیکن نیچے والا ہندسہ تبدیل نہیں ہوا سورۃ البقرہ کے آخری "ع" عَین کے نیچے "۸" آٹھ ہے اور سورۃ آلِ عمران کے پہلے، "ع" عَین کے نیچے، "۹" نو ہے اِس سے مراد ہے تیسرا پارہ جاری ہے لیکن سُورۃ ختم ہو گئی ہے۔

قرآنِ پاک میں بہت دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ سُورت اور پارہ دونوں ختم ہو جاتے ہیں اس صورت میں "ع" عَین کے اُوپر اور نیچے کے دونوں ہندسے تبدیل ہو جائیں گے۔ مثلاً سولھویں پارے کا آخری رکوع ، "ع" اور سترہویں پارے کا پہلا رکوع "ع" ہے۔ لہٰذا آپ دیکھ رہے ہیں سورۃ اور پارے کے بدل جانے کی صورت میں "ع" عَین کے اُوپر اور نیچے کے دونوں ہندسے تبدیل ہو گئے۔

**نوٹ:** قرآنِ پاک میں رکوع کا نمبر شمار رکوع کے ختم ہونے پر دیا جاتا ہے۔ شروع میں نہیں اگر آپ کو قرآنِ پاک سے کسی حوالے کے مطابق رکوع تلاش کرنا ہو۔ نمبر شمار کو تلاش کرنے کے بعد اس سے قبل کی عبارت اس رکوع کی ہو گی نہ کہ اس نمبر شمار کے بعد والی۔

Marfat.com

"ع" عَیْنُ کے درمیان میں جو ہندسہ ہوتا ہے اس سے مراد اس رکوع میں آیات کی تعداد ہے۔ ایک رکوع میں آیات کی تعداد مختلف ہوتی ہے جیسے کہ اُوپر کی مثالوں سے واضح ہے اور قرآنِ پاک میں سورۃ المزمل پ۲۹ کا آخری رکوع صرف ایک آیت پر مشتمل ہے۔

قرآنِ پاک میں کل رکوع ۵۵۸ ہیں۔

بعض کے نزدیک ان کی تعداد ۵۴۰ ہے۔ چونکہ تیسویں پارے کی آخری سورتیں چھوٹی ہیں۔ وہ بعض سورتوں کو ملاکر ایک رکوع شمار کرتے ہیں۔

# اَلسَّجْدَۃُ:۔

یہ نشان سجدۂ تلاوت کا ہے۔ قرآنِ پاک میں بالاتفاق چودہ ۱۴ سجدے ہیں پندرھواں سجدہ اختلافی ہے جو حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تو ہے لیکن باقیوں کے نزدیک نہیں۔

مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ آدمی جب آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ہٹ جاتا ہے اور کہتا ہے، ہائے افسوس انسان کو سجدہ کا حکم ہوا تو اُس نے تعمیلِ حکم میں سجدہ کر دیا اور اس کے لیے جنت ہے اور مجھے بھی سجدہ کا حکم ہوا مگر میں نے انکار کیا پس میرے لیے دوزخ ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب ابنِ آدم آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوکر فرشتوں کو فرماتا ہے کہ وہ دیکھو میرا بندہ جب میرا ذکر آیا تو فوراً میری طرف جھکا فرشتے یک زبان ہوکر پکار اٹھتے ہیں:۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ہ

سجدہ جناب باری تعالیٰ کی انتہائی تعظیم ہے خدائے پاک کے سامنے سجدے میں گر پڑنا مومن کے لیے معراج ہے۔

تفسیر قرطبی میں وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ہ

اور سجدہ کرو اور قریب ہوجاؤ سورۃ العلق پ۳۰) کے تحت ایک حدیث نقل کی گئی ہے کہ بندہ بہ نسبت تمام حالات کے بحالت سجدہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

چونکہ سجدۂ تلاوت ادا نہ کرنے سے ترکِ واجب لازم آتا ہے۔ جس سے سخت گناہ ہوتا ہے۔ اس کے پیش نظر آیاتِ سجدہ کے پاروں کے نام اور نمبر سورتوں کے نام ترتیبِ تلاوت نمبر وجہ سجدۂ آیات نمبر مقامِ سجدہ، آیات نمبر درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | پارے کا نمبر | پارے کا نام | سورۃ کا نمبر | سورت کا نام | سورۃ کا رکوع | وجہ سجدہ | آیت نمبر | مقام سجدہ | آیت نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | قَالَ الْمَلَاءُ | ۷ | اَلْاَعْرَافُ | ۲۴ | یَسْجُدُوْنَ | ۲۰۶ | یَسْجُدُوْنَ | ۲۰۶ |
| ۲ | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۳ | اَلرَّعْدُ | ۲ | وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ | ۱۵ | وَالْاٰصَالِ | ۱۵ |
| ۳ | ۱۴ | رُبَمَا | ۱۶ | اَلنَّحْلُ | ۶ | وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ | ۴۹ | مَا یُؤْمَرُوْنَ | ۵۰ |
| ۴ | ۱۵ | سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ | ۱۷ | بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ | ۱۲ | یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا | ۱۰۷ | خُشُوْعًا | ۱۰۹ |
| ۵ | ۱۶ | قَالَ اَلَمْ | ۱۹ | مَرْیَمُ | ۴ | خَرُّوْا سُجَّدًا | ۵۸ | بُکِیًّا | ۵۸ |
| ۶ | ۱۷ | اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ | ۲۲ | اَلْحَجُّ | ۲ | یَسْجُدُ لَہٗ | ۱۸ | مَا یَشَآءُ | ۱۸ |
| : | ۱۷ | اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ | ۲۲ | اَلْحَجُّ (عِنْدَ الشَّافِعِیْ) | ۱۰ | وَاسْجُدُوْا | ۷۷ | تُفْلِحُوْنَ | ۷۷ |
| ۷ | ۱۹ | وَقَالَ الَّذِیْنَ | ۲۵ | اَلْفُرْقَانُ | ۵ | اسْجُدُوْا | ۶۰ | نُفُوْرًا | ۶۰ |
| ۸ | ۱۹ | وَقَالَ الَّذِیْنَ | ۲۷ | اَلنَّمْلُ | ۲ | اَلَّا یَسْجُدُوْا | ۲۵ | رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ | ۲۶ |
| ۹ | ۲۱ | اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ | ۳۲ | اَلسَّجْدَۃُ | ۲ | خَرُّوْا سُجَّدًا | ۱۵ | لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ | ۱۵ |
| ۱۰ | ۲۳ | وَمَالِیَ | ۳۸ | صٓ | ۲ | وَخَرَّ رَاکِعًا | ۲۴ | اَنَابَ | ۲۴ |
| ۱۱ | ۲۴ | فَمَنْ اَظْلَمُ | ۴۱ | حٰمٓ اَلسَّجْدَۃُ | ۵ | وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ | ۳۷ | لَا یَسْئَمُوْنَ | ۳۸ |
| ۱۲ | ۲۷ | قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ | ۵۳ | اَلنَّجْمُ | ۳ | فَاسْجُدُوْا | ۶۲ | وَاعْبُدُوْا | ۶۲ |
| ۱۳ | ۳۰ | عَمَّ | ۸۴ | اَلْاِنْشِقَاقُ | ۱ | یَسْجُدُوْنَ | ۲۱ | یَسْجُدُوْنَ | ۲۱ |
| ۱۴ | ۳۰ | عَمَّ | ۹۶ | اَلْعَلَقُ | ۱ | وَاسْجُدْ | ۱۹ | وَاقْتَرِبْ | ۱۹ |

## مسائل :-

۱۔ آیتِ سجدہ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ خود بہرا ہو۔

۲۔ آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آواز سے ہو کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سُن سکے۔ سننے والے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ بالقصد سُنی ہو بلا قصد سُننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

۳۔ سجدہ واجب ہونے کے لیے پوری آیت کا پڑھنا ضروری نہیں بلکہ وہ لفظ جس میں سجدہ کا مادہ پایا جاتا ہے اور اُس کے ساتھ پہلے یا بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھنا کافی ہے۔

۴۔ قاری نے آیتِ سجدہ تلاوت کی مگر دوسرے نہ سُنی اگرچہ اُسی مجلس میں ہو اُس پر سجدہ واجب نہ ہوا۔ البتہ نماز میں امام نے آیتِ سجدہ پڑھی تو مقتدیوں پر واجب ہوگیا۔ اگرچہ نہ بھی سُنی ہو۔

۵۔ اُردو یا کسی اَور زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے اَور سننے والے پر سجدہ واجب ہوگیا۔

۶۔ آیتِ سجدہ لکھنے یا اُس کی طرف دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں۔

۷۔ آیتِ سجدہ بیرون نماز پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں۔ ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرے اَور اگر وضو ہو تو تاخیر مکروہ ہے۔

۸۔ ایک مجلس میں ایک آیتِ سجدہ کو بار بار پڑھا یا سُنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ اگرچہ چند شخصوں سے سُنا ہو اسی طرح اگر آیت پڑھی اور وہی آیت دوسرے سے سُنی بھی جب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔

۹۔ پڑھنے والے نے کئی مجلسوں میں ایک آیت بار بار پڑھی اَور سننے والے کی مجلس نہ بدلی تو پڑھنے والا جتنی مجلسوں میں پڑھے گا اُس پر اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے، اَور سننے والے پر ایک، اَور اگر اس کے برعکس یعنی پڑھنے والا بار بار ایک مجلس میں پڑھتا رہا اور سننے والے کی مجلس بدلتی رہی تو پڑھنے والے پر ایک سجدہ واجب ہوگا اور سننے والے پر اتنے جتنی مجلسوں میں سُنا۔

۱۰۔ اگر خطیب خطبۂ جمعہ، وعیدین میں آیتِ سجدۂ تلاوت کرے گا تو خطیب اَور سامعین سب پر سجدہ لازم ہوگا۔ پس منبر سے اُتر کر سجدۂ تلاوت کرے اَور سامعین بھی اُس کے ساتھ سجدہ کریں۔

۱۱۔ اگر بیماری کی حالت میں آیتِ سجدہ سُنے اَور سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو جس طرح نماز کا سجدہ اشارہ سے کرتا ہے اِسی طرح سجدۂ تلاوت بھی اشارہ سے کرے۔

۱۲۔ اگر کسی کے ذمے بہت سے سجدۂ تلاوت باقی ہوں۔ جو اب تک ادا نہ کیے ہوں تو اب ادا کرے عمر بھر میں کبھی نہ کبھی ادا کر لینے چاہئیں۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص پورا قرآنِ پاک ختم کر کے ایک ساتھ کل سجدے کرے تو بھی جائز ہے۔

۱۴۔ مسجد میں ایک جگہ بیٹھ کر یا ٹہل کر ایک آیتِ سجدہ کو بار بار پڑھنے سے ایک ہی سجدۂ تلاوت واجب ہوگا۔

Marfat.com

۱۵۔ بعض احباب آیتِ سجدہ پڑھنے کے بعد قرآن شریف پر ہی سجدہ کر لیتے ہیں اس سے سجدہ ادا نہیں ہوتا۔ سجدۂ تلاوت بھی سجدۂ نماز کی طرح ہے۔

۱۶۔ اگر کوئی شخص قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے وقت آگے پیچھے سے پڑھ لے اور آیتِ سجدہ چھوڑ دے ایسا کرنا مکروہ ہے۔

۱۷۔ اگر کوئی شخص فقط آیتِ سجدہ پڑھے اس میں کوئی حرج نہیں۔

۱۸۔ اگر تلاوت کرنے والا ایسی جگہ تلاوت کر رہا ہو کہ وہاں اور لوگ بھی بیٹھے ہوں تو وہاں آیتِ سجدہ کا آہستہ پڑھنا ہی بہتر ہے۔

۱۹۔ اگر آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے والے کو اس مجلس میں سجدۂ تلاوت ادا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر یہ دعا پڑھے سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ہ (ہم نے سنا اور حکم مانا تیری مغفرت کا سوال کرتے ہیں اے پروردگار اور تیری ہی طرف پھرنا ہے)۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص سجدہ کی تمام آیتیں ایک مجلس میں تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مشکلات کو دُور فرما دیتا ہے۔

۲۱۔ اگر نماز کے باہر کسی نے آیتِ سجدہ پڑھی تو نمازی نے سُن لی تو نمازی اس سجدۂ تلاوت کو نماز کے بعد ادا کرے۔

۲۲۔ سجدۂ تلاوت کے لیے وہی شرائطِ صحت و جواز ہیں جو نماز کے لیے ہیں یعنی با وضو ہونا، جگہ کا پاک ہونا، بدن اور کپڑے کا پاک ہونا، سترِ عورت، سجدۂ تلاوت کی نیت کرنا اور قبلہ رُخ ہونا۔ بجز تکبیر تحریمہ اور تعین وقت کے۔

۲۳۔ جو چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں ان سے سجدۂ تلاوت بھی ٹوٹ جائے گا۔

## سجدہ کرنے کا طریقہ :۔

سجدہ کرنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم از کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ دونوں بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا سُنت ہے۔ کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب ہیں۔
سجدۂ تلاوت کے لیے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے وقت نہ ہاتھ اُٹھانا ہے نہ اس میں تشہد ہے نہ سلام۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲۶

# سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

**نام** اِس سورۂ پاک کا نام اَلْقَمَرُ ہے اور یہ نام پہلی آیت کے نقرہ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ سے ماخوذ ہے مطلب ہے کہ وہ سورۃ جس میں لفظ اَلْقَمَرُ آیا ہے۔ اس میں تین رکوع پچپن آیات، تین سو بیالیس ۳۴۲ کلمے اور ایک ہزار چار سو تیئس ۱۴۲۳ حرف ہیں۔ اِس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بار بار وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ o کو دُہرایا ہے جس کو بانی طریقۂ تعلیم چالیس ۴۰ روزہ قاری کورس جناب قاری محمد اسماعیل افضل مرحوم و مغفور نے اپنے طریقۂ تعلیم کی بنیاد بنایا ہے۔ اِس لیے اِس سورت کو چالیس ۴۰ روزہ قاری کورس میں بطور سلیبس شامل نصاب کیا گیا ہے۔

**زمانۂ نزول** اِس سورت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معجزہ شق القمر کا ذکر آیا ہے۔ جس سے اس کا زمانۂ نزول متعین ہو جاتا ہے۔ واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ مکرمہ کے مقام منٰی میں تشریف رکھتے تھے۔ مشرکینِ مکہ نے آپ سے نبوت کی نشانی طلب کی چاند اپنی پوری آب و تاب سے آسمان پر چمک رہا تھا حضورؐ نے اُنگلی کا اشارہ فرمایا اور چاند دو ٹکڑے ہوگیا۔ ایک ٹکڑا مشرق کی طرف اور دوسرا ٹکڑا مغرب کی طرف چلا گیا اور دونوں ٹکڑوں کے درمیان میں پہاڑ حائل نظر آنے لگا۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سب حاضرین سے فرمایا کہ دیکھو اور شہادت دو۔ جب سب لوگوں نے صاف طور پر یہ معجزہ دیکھ لیا تو دونوں ٹکڑے پھر آپس میں مل گئے۔ اس کھلے ہوئے معجزے کا انکار تو کسی آنکھ والے سے ممکن ہو سکتا تھا۔ اِس کے باوجود مشرکین کہنے لگے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) سارے جہاں پر جادو نہیں کر سکتے۔ اِس لیے اطرافِ ملک سے آنے والے لوگوں کا انتظار کرو وہ کیا کہتے ہیں۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ بعد میں تمام اطراف سے آنے والے مسافروں سے اِن لوگوں نے دریافت کیا تو سب نے چاند کے دو ٹکڑے دیکھنے کا اعتراف کیا۔ محدثین و مفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ واقعہ ہجرت سے تقریباً پانچ سال پہلے مکہ معظمہ میں پیش آیا تھا لہٰذا یہ سورت بالاتفاق مکی ہے۔

**خلاصۂ مضمون** اِس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قوم نوحؑ، عاد، ثمود اور آل عمران کا حال مختصر طور پر بتایا ہے کہ خدا کے رسولوں کی تنبیہات کو جھٹلا کر یہ قومیں کس دردناک عذاب سے دوچار ہوئیں۔ اس طرح پچھلی قوموں کی مثالیں دینے کے بعد کفارِ مکہ کو مخاطب کیا گیا، کہ جس پر دوسری قومیں سزا پا چکی ہیں، وہی طرزِ عمل اگر تم اختیار کرو گے، تو آخر تم کیوں نہ سزا پاؤ گے۔ اگر تم اپنی جمعیت پر پھولے ہوئے ہو تو عنقریب تمہاری یہ جمعیت شکست کھا کر بھاگتی نظر آئے گی۔ اور اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ تمہارے ساتھ قیامت کے روز ہوگا۔ چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ اُن مٹھی بھر مسلمانوں نے جنہیں کفارِ مکہ کے مظالم کی وجہ سے مکہ معظمہ چھوڑنا پڑا تھا چند سالوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے اُس کو فتح کر لیا اور کفار ذلیل و خوار ہوئے ؎

# سُورَةُ الْقَمَر

پ ۲۷ رکوع ۱ آیت ۱ تا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

اِ قْ تَ رَ بَ تِ سْ سَا عَ ةُ وَنْ شَ قْ قَ لْ قَ مَ رُ ① وَ اِ نْ يَ يَ رَوْ اٰ يَ ةً

اِقْ تَ رَ بَ تِسْ سَا عَ ةُ وَنْ شَقْ قَلْ قَ مَرْ ① وَ اِنْيْ يَ رَوْ اٰ يَ

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ② وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

يُ يُ عْ رِ ضُ وْ وَ يَ قُ وْ لُ وْ سِ حْ رُ مْ مُ سْ تَ مِ رْ رُ ② وَ كَ ذْ ذَ بُ وْ وَ تْ تَ بَ عُوْٓ

يُيُعْ رِضُوْ وَ يَ قُوْ لُوْ سِحْ رُمْ مُسْ تَ مِرْرْ ② وَ كَذْ ذَ بُوْ وَتْ تَ بَ عُوْٓ

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

اَ هْ وَ آ ءَ هُ مْ وَ كُ لْ لُ اَمْ رِ مْ مُ سْ تَ قِ رْ رُ ③ وَ لَ قَ دْ جَآ ءَ هُ مْ مِ نَ

اَهْ وَآ ءَ هُمْ وَ كُلْ لُ اَمْ رِمْ مُسْ تَ قِرْرْ ③ وَ لَ قَدْ جَآ ءَ هُمْ مِ

الْاَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

لْ اَنْ بَآ ءِ مَا فِ يْ هِ مُزْ دَ جَ رُ ④ حِ كْ مَ تُمْ بَا لِ غَ ةٌ فَ مَا تُ غْ نِ

نِلْ اَمْ بَآ ءِ مَا فِيْ هِ مُزْ دَ جَرْ ④ حِكْ مَ تُمْ بَا لِ غَ ةٌ فَ مَا تُغْ

النُّذُرُ ⑤ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى

نْ نُ ذُ رُ ⑤ فَ تَ وَلْ لَ عَ نْ هُ مْ يَ وْ مَ يَ دْ عُ دْ دَا عِ اِ لٰ

نِنْ نُ ذُرْ ⑤ فَ تَ وَلْ لَ عَنْ هُمْ يَوْ مَ يَدْ عُدْ دَا عِ اِ لٰ

وقف لازم

شَىْءٍ نُّكُرٍ ۙ ﴿٦﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

شَ ىْ ءٍ نّْ نُ كُ رٍ ﴿٦﴾ خُ شْ شَ عً اَبْ صَا رُ هُ مْ يَ خْ رُ جُ وْ نَ مِ نَ

شَىْ ءِنّْ نُ كُرْ ﴿٦﴾ خُشْ شَ عً اَبْ صَا رُ هُمْ يَخْ رُ جُوْ نَ مِ

الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى

لْ اَجْ دَا ثِ كَ اَنْ نَ هُ مْ جَ رَا دٌ مّْ مُنْ تَ شِ رٌ ﴿٧﴾ مّْ مُهْ طِ عِيْ نَ اِ لَ

ئَلْ اَجْ دَا ثِ كَ اَنْ نَ هُمْ جَ رَا دُمّْ مُنْ تَ شِرْ ﴿٧﴾ مُهْ طِ عِيْ نَ اِ

الدَّاعِ ط يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

دّْ دَا عِ ط يَ قُ وْ لُ لْ كَا فِ رُوْ نَ هٰ ذَا يَ وْ مٌ عَ سِ رٌ ﴿٨﴾

لَدّْ دَا عْ ط يَ قُوْ لُلْ كَا فِ رُوْ نَ هٰ ذَا يَوْ مُ عَ سِرْ ﴿٨﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا

كَ ذْ ذَ بَ تْ قَ بْ لَ هُ مْ قَ وْ مُ نُ وْ حٍ فَ كَ ذْ ذَ بُ وْ عَ بْ دَ نَا وَ قَا لُ وْ

كَذْ ذَ بَتْ قَبْ لَ هُمْ قَوْ مُ نُوْ حٍ فَ كَذْ ذَ بُوْ عَبْ دَ نَا وَ قَا لُوْ

مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾

مَ جْ نُ وْ نٌ وّْ وَزْ دُ جِ رَ ﴿٩﴾ فَ دَ عَا رَبْ بَ هٗۤ اَنْ نِ ىْ مَ غْ لُ وْ بُ فَنْ تَ صِ رْ ﴿١٠﴾

مَجْ نُوْ نُوْ وَزْ دُ جِرْ ﴿٩﴾ فَ دَ عَا رَبْ بَ هٗۤ اَنْ نِىْ مَغْ لُوْ بُ فَنْ تَ صِرْ ﴿١٠﴾

## مشق

۱- سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ۲- سبق میں سے حروفِ اخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔

۳- سبق میں سے حرفِ اقلاب کا لفظ تلاش کریں۔

Marfat.com

سبق نمبر ٢٧

# سُوْرَةُ الْقَمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پ ٢٧ - رُکوع ٨ آیت نمبر ١١ تا ٢٢

درج ذیل آیات مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ زصلے وَّفَجَّرْنَا

فَ فَ تَ حْ نَآ اَ بْ وَا بَ سْ سَ مَآ ءِ بِ مَآ ءِ مّ مُ نْ هَ مِ رٍ ﴿١١﴾ وّ وَ فَ جّ جَ رْ نَ

فَ نَ تَحْ نَا اَبْ وَا بَسْ سَ مَآ ءِ بِ مَآءِ مّ مُنْ هَ مِرْ ﴿١١﴾ وَ فَجّ جَرْ

الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ ج

لْ اَ رْ ضَ عُ يُ وْ نَ فَ لْ تَ قَ لْ مَآ ءُ عَ لٰٓ اَ مْ رِ قَ دْ قُ دِ رَ ﴿١٢﴾ ج

نَلْ اَرْ ضَ عُ يُوْ نَ فَلْ تَ قَلْ مَآ ءُ عَ لٰٓ اَمْ رِ قَدْ قُ دِرْ ﴿١٢﴾ ج

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ لا تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ج

وَ حَ مَ لْ نٰ هُ عَ لٰ ذَا تِ اَلْ وَا حِ وّ وَ دُ سُ رِ ﴿١٣﴾ لا تَ جْ رِ يْ بِ اَ عْ يُ نِ نَا ج

وَ حَ مَلْ نٰ هُ عَ لٰ ذَا تِ اَلْ وَا حِنْ وّ وَ دُ سُرْ ﴿١٣﴾ لا تَجْ رِيْ بِ اَعْ يُ نِ نَا ج

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ

جَ زَآ ءً لْ لِ مَ نْ كَا نَ كُ فِ رَ ﴿١٤﴾ وَ لَ قَ دْ تْ تَ رَ كْ نٰ هَآ اٰ يَ تً فَ هَ لْ

جَ زَآ ءَ لْ لِ مَنْ كَا نَ كُ فِرْ ﴿١٤﴾ وَ لَ قَتْ تَ رَكْ نٰ هَآ اٰ يَ تَنْ فَ هَلْ

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

مِ نْ مّ مُ دْ دَ كِ رٍ ﴿١٥﴾ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُ رِ ﴿١٦﴾ وَ لَ قَ دْ

مِمْ مُدْ دَ كِرْ ﴿١٥﴾ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿١٦﴾ وَ لَ قَدْ

Marfat.com

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ

يَ سّ سَ رْ نَ لْ قُ رْ اٰ نَ لِ ذّ ذِ كْ رِ فَ هَلْ مِنْ مّ مُ دّ دَ كِ رٍ ﴿١٧﴾ كَ ذّ ذَ بَ تْ

يَسّ سَرْ نَلْ قُرْ اٰ نَ لِذّ ذِكْ رِ فَ هَلْ مِمّ مُدّ دَ كِرٍ ﴿١٧﴾ كَذّ ذَ بَتْ

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

عَا دُ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِ يْ وَ نُ ذُ رِ ﴿١٨﴾ اِنّ نَآ اَرْ سَ لْ نَا عَ لَ يْ هِ مْ

عَا دُ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرِ ﴿١٨﴾ اِنّ نَآ اَرْ سَلْ نَا عَ لَيْ هِمْ

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ لا

رِ يْ حً صَ رْ صَ رً فِ يْ يَ وْ مِ نَ حْ سِ مّ مُ سْ تَ مِ رّ رِ ﴿١٩﴾ تَ نْ زِ عُ نّ نَا سَ لا

رِيْ حًا صَرْ صَ رًا فِيْ يَوْ مِ نَحْ سِمّ مُسْ تَ مِرّ رِ ﴿١٩﴾ تَنْ زِ عُنّ نَا سَ لا

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

كَ اَنّ نَ هُ مْ اَعْ جَا زُ نَ خْ لِ مّ مُ نْ قَ عِ رِ ﴿٢٠﴾ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِ يْ وَ نُ ذُ رِ ﴿٢١﴾

كَ اَنّ نَ هُمْ اَعْ جَا زُ نَخْ لِمّ مُنْ قَ عِرْ ﴿٢٠﴾ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿٢١﴾

ع ٢٢ ٨ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع

وَ لَ قَ دْ يَ سّ سَ رْ نَ لْ قُ رْ اٰ نَ لِ ذّ ذِ كْ رِ فَ هَلْ مِنْ مّ مُ دّ دَ كِ رٍ ع ﴿٢٢﴾

وَ لَ قَدْ يَسّ سَرْ نَلْ قُرْ اٰ نَ لِذّ ذِ كْ رِ فَ هَلْ مِمّ مُدّ دَ كِرْ ع ﴿٢٢﴾

## مشق

١- سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ٢- سبق میں سے حروفِ اخفاء کے الفاظ تلاش کریں۔ ٣- درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر لکھیں آوازیں بنائیں اور گراف لگا کر آوازوں کے نام بنائیں۔ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ه

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ه

Marfat.com

سبق نمبر ۲۸

# سُوْرَۃُ الْقَمَرِ

پ ۲۷ رکوع نمبر ۹ آیت نمبر ۲۳ تا ۳۲

## بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درج ذیل آیات مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ

كَ ذْ ذَ بَ تْ ثَ مُ وْ دُ بِ نْ نُ ذُ رِ ﴿٢٣﴾ فَ قَا لُوْٓ اَ بَ شَ رً مْ مِ نْ نَا وَا حِ دً نْ نَ تْ تَ بِ عُ هٗٓ

كَذْ ذَ بَتْ ثَ مُوْ دُ بِنْ نُ ذُ رِ ﴿٢٣﴾ فَ قَا لُوْٓ اَ بَ شَ رَمْ مِنْ نَا وَا حِ دَنْ نَتْ تَ بِ عُ هٗٓ

اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ

اِنْ نَآ اِ ذً لْ لَ فِيْ ضَ لَا لِ نْ وْ وَ سُ عُ رِ ﴿٢٤﴾ ءَ اُلْ قِ يَ ذْ ذِكْ رُ عَ لَ يْ هِ

اِنْ نَآ اِ ذَلْ لَ فِيْ ضَ لَا لِنْ وَ سُ عُرْ ﴿٢٤﴾ ءَ اُلْ قِ يَذْ ذِكْ رُ عَ لَيْ هِ

مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ

مِ نْ م بَ يْ نِ نَا بَلْ هُ وَ كَ ذْ ذَا بُنْ اَ شِ رٌ ﴿٢٥﴾ سَ يَ عْ لَ مُ وْ نَ

مِمْ بَيْ نِ نَا بَلْ هُ وَ كَذْ ذَا بُنْ اَ شِرْ ﴿٢٥﴾ سَ يَعْ لَ مُوْ نَ

غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

غَ دً مْ مَ نِ لْ كَ ذْ ذَا بُ لْ اَ شِ رُ ﴿٢٦﴾ اِنْ نَا مُرْ سِ لُ نْ نَا قَ ةِ

غَ دَمْ مَ نِلْ كَذْ ذَا بُلْ اَ شِرْ ﴿٢٦﴾ اِنْ نَا مُرْ سِ لُنْ نَا قَ ةِ

فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

فِ تْ نَ تً لْ لَ هُ مْ فَ رْ تَ قِ بْ هُ مْ وَ صْ طَ بِ رْ ﴿٢٧﴾ وَ نَ بْ بِ ءْ هُ مْ

فِتْ نَ تَلْ لَ هُمْ فَرْ تَ قِبْ هُمْ وَصْ طَ بِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبْ بِئْ هُمْ

أَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا

اَنّ نَ لْ مَا ءَ قِ سْ مَ ةٌ م بَ يْ نَ هُ مْ ۚ كُ لّ لُ شِ رْ بِ مّ مُ حْ تَ ضَ رٌ ﴿٢٨﴾ فَ نَا دَوْ

اَنّ نَلْ مَا ءَ قِسْ مَ تُمْ بَيْ نَ هُمْ ۚ كُلّ لُ شِرْ بِمّ مُحْ تَ ضَرْ ﴿٢٨﴾ فَ نَا دَوْ

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

صَا حِ بَ هُ مْ فَ تَ عَا طٰ فَ عَ قَ رَ ﴿٢٩﴾ فَ كَ يْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِىْ وَ نُ ذُ رِ ﴿٣٠﴾

صَا حِ بَ هُمْ فَ تَ عَا طٰ فَ عَ قَرْ ﴿٢٩﴾ فَ كَيْ فَ كَا نَ عَ ذَا بِىْ وَ نُ ذُرْ ﴿٣٠﴾

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ

اِنْ نَا اَرْ سَلْ نَا عَ لَ يْ هِ مْ صَ يْ حَ تَنْ وَّا حِ دَ ةً فَ كَا نُوْ كَ هَ شِيْ مِ

اِنّ نَا اَرْ سَلْ نَا عَ لَيْ هِمْ صَيْ حَ تَنْ وَا حِ دَ تً فَ كَا نُوْ كَ هَ شِيْ

الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

لْ مُ حْ تَ ظِ رِ ﴿٣١﴾ وَ لَ قَ دْ يَ سّ سَ رْ نَ لْ قُ رْ اٰ نَ لِ ذّ ذِ كْ رِ

مِلْ مُحْ تَ ظِرْ ﴿٣١﴾ وَ لَ قَدْ يَسّ سَرْ نَلْ قُرْ اٰ نَ لِذّ ذِ كْ رِ

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

فَ هَ لْ مِ نْ مّ مُ دّ دَ كِ رٍ ﴿٣٢﴾

فَ هَلْ مِمّ مُدّ دَ كِرْ ﴿٣٢﴾

## مشق

۱۔ سبق میں سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔ ۲۔ سبق میں حرفِ اقلاب کے الفاظ تلاش کریں۔ ۳۔ سبق میں وقفی تدکیوں نہیں لکھا گیا

۴۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو لکھیں آوازیں بنائیں۔ اور گراف لگا کر ان آوازوں کے نام بنائیں۔ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝

Marfat.com

سبق نمبر ۲۹

# سُوْرَةُ الْقَمَرِ

پ ۲۷ رکوع نمبر ۹ آیت نمبر ۳۳ تا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

---

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

كَ ذّْ ذَ بَ تْ قَ وْ مُ لُ وْ طِ مْ بِ نّْ نُ ذُ رِ ﴿٣٣﴾ اِنّْ نَآ اَرْ سَ لْ نَا عَ لَ يْ هِ مْ حَا صِ بً

كَذْ ذَ بَتْ قَوْمُ لُوْطِمْ بِنّْ نُ ذُ رْ ﴿٣٣﴾ اِنّْ نَآ اَرْسَلْ نَا عَ لَيْ هِمْ حَا صِ بً

---

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

اِلْ لَآ اٰ لَ لُ وْ طِ ط نَ جّْ جَ يْ نٰ هُ مْ بِ سَ حَ رِ ﴿٣٤﴾ نّْ نِ عْ مَ تً مّْ مِ نْ عِ نْ دِ نَا ط

اِلْ لَآ اٰلَ لُوْطْ ط نَجّْ جَيْ نٰ هُمْ بِ سَ حَرْ ﴿٣٤﴾ نِعْ مَ تَمّْ مِنْ عِنْ دِ نَا ط

---

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

كَ ذٰ لِ كَ نَ جْ زِ يْ مَ نْ شَ كَ رَ ﴿٣٥﴾ وَ لَ قَ دْ اَنْ ذَ رَ هُ مْ بَ طْ شَ تَ نَا

كَ ذٰ لِ كَ نَجْ زِيْ مَنْ شَ كَرْ ﴿٣٥﴾ وَلَ قَدْ اَنْ ذَرَ هُمْ بَطْ شَ تَ نَا

---

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

فَ تَ مَا رَ وْ بِ نّْ نُ ذُ رِ ﴿٣٦﴾ وَ لَ قَ دْ رَا وَ دُ وْ هُ عَ نْ ضَ يْ فِ هٖ فَ طَ مَ سْ نَآ

فَ تَ مَا رَوْ بِنّْ نُ ذُرْ ﴿٣٦﴾ وَلَ قَدْ رَا وَ دُوْ هُ عَنْ ضَيْ فِ هٖ فَ طَ مَسْ نَآ

---

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ

اَ عْ يُ نَ هُ مْ فَ ذُ وْ قُ وْ عَ ذَا بِ يْ وَ نُ ذُ رِ ﴿٣٧﴾ وَ لَ قَ دْ صَ بّْ بَ حَ هُ مْ

اَعْ يُ نَ هُمْ فَ ذُوْ قُوْ عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُرْ ﴿٣٧﴾ وَلَ قَدْ صَبّْ بَ حَ هُمْ

بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

بُ كْ رَ ةً عَ ذَا بٌ مُّ سْ تَ قِ رٌّ ﴿٣٨﴾ فَ ذُ و قُ و عَ ذَا بِ ي وَ نُ ذُ رِ ﴿٣٩﴾

بُكْ رَ ةً عَ ذَا بُمّ مُسْ تَ قِرّ ﴿٣٨﴾ فَ ذُو قُو عَ ذَا بِيْ وَ نُ ذُ رِ ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع

وَ لَ قَ دْ يَ سّ سَ رْ نَ لْ قُ رْ آ نَ لِ ذّ ذِ كْ رِ فَ هَ لْ مِ نْ مّ مُ دّ دَ كِ رْ ﴿٤٠﴾ ع

وَ لَ قَدْ يَسْ سَرْ نَلْ قُرْ آ نَ لِذّ ذِكْ رِ فَ هَلْ مِمّ مُدّ دَ كِرْ ﴿٤٠﴾ ع

ع ۱۸/۲ ۹

## مشق

۱۔ سبق ۔۔ سے حروفِ ادغام کے الفاظ تلاش کریں۔

۲۔ جزم اور شد کی ادائی میں کیا فرق ہے۔

۳۔ حلقی حروف کی تعداد بتائیں اور اُن کے مخرج بیان کریں۔

۴۔ (ۛ ، ۛ) وقف کی اِن دو علامتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔

۵۔ وقف النبی، وقف غفران، وقفِ منزل یا وقفِ جبرائیل کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔ نیز قرآنِ پاک میں ان اوقاف کی تعداد بتائیں۔

۶۔ درج ذیل آیتِ مبارکہ کو لکھ کر آوازیں بنائیں۔ اور گراف لگا کر ان کے آوازوں کے نام بتائیں۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝

Marfat.com

سبق نمبر ۳۰

# سُوْرَةُ الْقَمَرِ

پ ۲۷ رکوع نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱ تا ۴۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

وَ لَ قَ دْ جَآ ءَ اٰ لَ فِ رْ عَ وْ نَ نّ نُ ذُ رُ ﴿۴۱﴾ كَ ذّْ ذَ بُ وْ بِ اٰ ىٰ تِ نَا كُ لّْ لِ هَا

وَ لَ قَدْ جَآ ءَ اٰلَ فِرْ عَوْ نَ نّ نُ ذُ رُ ﴿۴۱﴾ كَذّْ ذَ بُوْ بِ اٰ ىٰ تِ نَا كُلّْ لِ هَا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ

فَ اَ خَ ذْ نٰ هُ مْ اَ خْ ذَ عَ زِ ىْ زِ مّْ مُ قْ تَ دِ رٍ ﴿۴۲﴾ اَ كُ فّْ فَا رُ كُ مْ خَ ىْ رُ مّْ مِ نْ

فَ اَ خَذْ نٰ هُمْ اَخْ ذَ عَ زِىْ زِ مّْ مُقْ تَ دِ رْ ﴿۴۲﴾ اَكُفّْ فَا رُ كُمْ خَىْ رُ مّْ مِنْ

اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

اُ لٰٓ ءِ كُ مْ اَ مْ لَ كُ مْ بَ رَآ ءَ ةُ فِ زّْ زُ بُ رِ ﴿۴۳﴾ اَ مْ ىَ قُ وْ لُ وْ نَ

اُلٰٓ ءِ كُمْ اَمْ لَ كُمْ بَ رَآ ءَ ةُ فِزّْ زُ بُرْ ﴿۴۳﴾ اَمْ ىَ قُوْ لُوْ نَ

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ

نَ حْ نُ جَ مِ ىْ عُ مّْ مُ نْ تَ صِ رٌ ﴿۴۴﴾ سَ ىُ هْ زَ مُ لْ جَ مْ عُ وَ

نَحْ نُ جَ مِىْ عُمّْ مُنْ تَ صِرْ ﴿۴۴﴾ سَ يُهْ زَ مُلْ جَمْ عُ وَ

يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

ىُ وَ لّْ لُ وْ نَ دّْ دُ بُ رَ ﴿۴۵﴾ بَ لِ سّْ سَا عَ ةُ مَ وْ عِ دُ هُ مْ

ىُ وَلّْ لُوْ نَدّْ دُ بُرْ ﴿۴۵﴾ بَ لِسّْ سَا عَ ةُ مَوْ عِ دُ هُمْ

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| وَالسَّاعَةُ | اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ | اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ |
| وَسْ سَا عَ ةُ | اَدْ هٰ وَ اَ مَرْ رُ ﴿٤٦﴾ | اِنْ نَ لْ مُجْ رِ مِىْ نَ |
| وَسْ سَا عَ ةُ | اَدْ هٰ وَ اَ مَرْ رُ ﴿٤٦﴾ | اِنْ نَلْ مُجْ رِ مِىْ نَ |

فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

فِىْ ضَ لَا لِنْ وَ سُ عُ رِ ﴿٤٧﴾

فِىْ ضَ لَا لِنْوْ وَ سُ عُرْ ﴿٤٧﴾

وقف لازم

# مشق

١۔ رُمُوزِ اوقاف کی درج ذیل علامات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔

ق۔ قف۔ س سکتہ۔ وقفہ۔ وقف۔ وصل۔

٢۔ حُروفِ اِخفاء کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں مثالیں دے کر بیان کریں۔

٣۔ حُروفِ اِدغام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔ مثالیں دے کر بیان کریں۔

٤۔ اگر کلمہ کسی معروف پوری آواز پر ختم ہوتا تو اُس آواز پر وقف کیسے کیا جائے گا مثالوں سے واضح کریں۔

٥۔ کسی کلمے کے آخر میں گول "تا" (ۃ ـۃ) ہو تو وقف کرتے وقت اُس کی علامتِ حرکت کو کس علامت میں تبدیل کریں گے اور "تا" کس حرف میں تبدیل ہوگا۔

٦۔ درج ذیل آیتِ مبارکہ کو لکھ کر آوازیں بنائیں اور گراف لگا کر ان آوازوں کے نام بتائیں۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ہ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۱

# سُوْرَةُ الْقَمَرِ

پ ۲۷ رکوع نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۸ تا ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درج ذیل آیاتِ مبارکہ کو کاپی پر نقل کریں۔ آوازوں کے مطابق گراف لگائیں اور بار بار تلاوت کریں۔

---

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط ذُوْقُوْا

یَ وْ مَ یُ سْ حَ بُ وْ نَ فِ نْ نَا رِ عَ لٰ وُ جُ وْ هِ هِ مْ ط ذُ وْ قُ وْ

یَوْمَ یُسْ حَ بُوْ نَ فِنْ نَا رِ عَ لٰ وُ جُوْ هِ هِمْ ط ذُوْ قُوْ

---

مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ

مَسْ سَ سَ قَ رَ ﴿٤٨﴾ اِنْ نَا كُلْ لَ شَ یْ ءٍ خَ لَ قْ نَا هُ بِ قَ دَ رِ ﴿٤٩﴾ وَ مَآ

مَسْ سَ سَ قَرْ ﴿٤٨﴾ اِنْ نَا كُلْ لَ شَیْ ءٍ خَ لَقْ نَا هُ بِ قَ دَ رْ ﴿٤٩﴾ وَ مَآ

---

اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ م بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

اَ مْ رُ نَآ اِلْ لَا وَا حِ دَ تُنْ كَ لَ مْ حِ م بِ لْ بَ صَ رِ ﴿٥٠﴾ وَ لَ قَ دْ اَ هْ لَ كْ نَا

اَمْ رُ نَآ اِلْ لَا وَا حِ دَ تُنْ كَ لَمْ حِمْ بِلْ بَ صَرْ ﴿٥٠﴾ وَ لَ قَدْ اَهْ لَكْ نَا

---

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَىْءٍ

اَشْ يَا عَ كُ مْ فَ هَلْ مِ نْ مُ مُدْ دَ كِ رْ ﴿٥١﴾ وَ كُلْ لُ شَ یْ ءٍ

اَشْ يَا عَ كُمْ فَ هَلْ مِمْ مُدْ دَ كِرْ ﴿٥١﴾ وَ كُلْ لُ شَیْ ءٍ

---

فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

فَ عَ لُ وْ هُ فِ زْ زُ بُ رِ ﴿٥٢﴾ وَ كُ لْ لُ صَ غِ یْ رِ نْ وَ كَ بِ یْ رِ مْ مُ سْ تَ طَ رٌ ﴿٥٣﴾

فَ عَ لُوْ هُ فِزْ زُ بُرْ ﴿٥٢﴾ وَ كُلْ لُ صَ غِیْ رِنْ وَ كَ بِیْ رِمْ مُسْ تَ طَرْ ﴿٥٣﴾

Marfat.com

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ

اِنَّ نَ لْ مُ تَّ تَ قِ ىْ نَ فِ ىْ جَ نّٰ نَا تِ وَّ نَ هَ رِ ﴿٥٤﴾ فِ ىْ مَ قْ عَ دِ صِ دْ قِ

اِنَّ نَلْ مُتْ تَ قِيْ نَ فِيْ جَنْ نَا تِنْوْ وَ نَ هَرْ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْ عَ دِ صِدْ قِ

عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع

ع ١٥ ٣ ١٠

عِ نْ دَ مَ لِ ىْ كِ مّ مُ قْ تَ دِ رِ ﴿٥٤﴾ ع

عِنْ دَ مَ لِيْ كِمْ مُقْ تَ دِرْ ﴿٥٤﴾ ع

## مشق

١۔ رموزِ اوقاف کی درج ذیل علامات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں بیان کریں۔

صلے - ۔ م - ط - ج - ز - ص - لا - قلا ۔

٢۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کی قرآن پاک میں تعداد بتائیں۔

٣۔ حروفِ اظہار کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں، مثالیں دے کر بیان کریں۔

٤۔ حروفِ اقلاب یا ابدال کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔ مثالیں دے کر بیان کریں۔

٥۔ اگر کسی کلمے کا آخری حرف مدّ والا ہو تو اس پر وقف کیسے کیا جائے گا۔

٦۔ اگر کلمے کا آخری وقت (ی) یا ہو اور (ی) یا سے پہلے والا حرف زبر والا ہو تو وقف کرتے وقت (ی) یا کس حرف میں تبدیل ہوگا۔ مثال دیں۔

٧۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو لکھ کر آوازیں بنائیں اور گراف لگا کر ان آوازوں کے نام بنائیں۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ م بِالْبَصَرِ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۲

# الفاتِ زائدہ

آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ قرآنِ مجید میں کوئی ایسا حرف جس پر حرکت نہیں ہوتی پڑھا نہیں جاتا، سوائے اَلِف مَعروف کی پکّی تختی کے اَلِف کے، لیکن قرآنِ پاک میں بعض ایسے کلمات آئے ہیں، جن میں اَلِف مَعروف کی پکّی تختی کا اَلِفْ ہے، لیکن اس کے باوجود بھی وہ اَلِفْ نہیں پڑھا جاتا، اِن کو الفاتِ زائدہ کہتے ہیں، اور وہ درجِ ذیل ہیں۔ لہٰذا قرآنِ حکیم میں بتائے ہوئے مقامات پر یہ نشان (×) لگالیں، تاکہ دورانِ تلاوت یہ الفاتِ زائدہ نہ پڑھے جاسکیں۔ کیونکہ ان کو پڑھنے سے ترجمہ مفہوم کے برعکس ہوجائے گا، جیسا کہ صفحہ ۱۶۹ تا ۱۶۵ کی مثالوں سے واضح ہے:۔

| نمبر شمار | لکھنے کا طریق | پڑھنے کا طریقہ | پارے کا نمبر | سورہ کا نمبر | سورۃ کا نام | آیت نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اَفَائِنْ مَّاتَ | اَفَ ءِ نْ مَّاتَ | ۴ | ۳ | اٰلِ عِمْرَانَ | ۱۴۴ |
| ۲ | لَاْ اِلَى اللّٰهِ | لَ اِ لَلّٰ لٰ ـهِ | ۴ | ۳ | اٰلِ عِمْرَانَ | ۱۵۸ |
| ۳ | اَنْ تَبُوْٓءَاْ | اَنْ تَ بُوْ ءَ | ۶ | ۵ | اَلْمَآئِدَةُ | ۲۹ |
| ۴ | مِنْ نَّبَائِ الْمُرْسَلِيْنَ | مِنْ نَ بَ ءِ لْ مُرْ سَ لِيْ نَ | ۷ | ۶ | اَلْاَنْعَامُ | ۳۴ |
| ۵ | مَلَاْئِهٖ | مَلَ ءِ ـهٖ | ۹ | ۷ | اَلْاَعْرَافُ | ۱۰۳ |
| ۶ | لَاْ اَوْضَعُوْا | لَ اَوْ ضَ عُوْ | ۱۰ | ۹ | اَلتَّوْبَةُ | ۴۷ |
| ۷ | مَلَاْئِهٖ | مَلَ ءِ ـهٖ | ۱۱ | ۱۰ | يُوْنُسُ | ۷۵ |
| ۸ | مَلَاْئِهِمْ | مَلَ ءِ هِمْ | ۱۱ | ۱۰ | يُوْنُسُ | ۸۳ |
| ۹ | ثَمُوْدَاْ | ثَ مُوْ دَ | ۱۲ | ۱۱ | هُوْدُ | ۶۸ |
| ۱۰ | مَلَاْئِهٖ | مَلَ ءِ ـهٖ | ۱۲ | ۱۱ | هُوْدُ | ۹۷ |
| ۱۱ | اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ | اُ مَ مُلْ لِ تَتْ لُ وَ | ۱۳ | ۱۳ | اَلرَّعْدُ | ۳۰ |
| ۱۲ | لَنْ نَّدْعُوَاْ | لَنْ نَدْ عُ وَ | ۱۵ | ۱۸ | اَلْكَهْفُ | ۱۴ |
| ۱۳ | لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ | لٰ كِنْ نَ هُ وَلْ لَا هُ | ۱۵ | ۱۸ | اَلْكَهْفُ | ۳۸ |

Marfat.com

| نمبر شمار | لکھنے کا طریق | پڑھنے کا طریقہ | پارے کا نمبر | سورۃ کا نمبر | سورۃ کا نام | آیت نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | أَفَاۡئِن مِّتَّ | اَف ءِ مّ مِت تَ | ۱۷ | ۲۱ | اَلْاَنْبِيَاءُ | ۳۴ |
| ۱۵ | مَلَاۡئِهٖ | مَ لَ ءِ ىهٖ | ۱۸ | ۲۳ | اَلْمُؤْمِنُوْنَ | ۴۶ |
| ۱۶ | ثَمُوْدَاْ | ثَ مُوْ دَ | ۱۹ | ۲۵ | اَلْفُرْقَانُ | ۳۸ |
| ۱۷ | لَاۡاَذْبَحَنَّهٗ | لَ اَذْ بَ حَنْ نَ ىهٗ | ۱۹ | ۲۷ | اَلنَّمْلُ | ۲۱ |
| ۱۸ | مَلَاۡئِهٖ | مَ لَ ءِ ىهٖ | ۲۰ | ۲۸ | اَلْقَصَصُ | ۳۲ |
| ۱۹ | ثَمُوْدَاْ | ثَ مُوْ دَ | ۲۰ | ۲۹ | اَلْعَنْكَبُوْتُ | ۳۸ |
| ۲۰ | لِيَرْبُوَاْ | لِ يَرْ بُ وَ | ۲۱ | ۳۰ | اَلرُّوْمُ | ۳۹ |
| ۲۱ | لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ | لَ اِلَلْ جَ حِيْ مِ | ۲۳ | ۳۷ | اَلصّٰفّٰتُ | ۶۸ |
| ۲۲ | مَلَاۡئِهٖ | مَ لَ ءِ ىهٖ | ۲۵ | ۴۳ | اَلزُّخْرُفُ | ۴۶ |
| ۲۳ | وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ | وَ لَا كِلْ لِ يَبْ لُ وَ | ۲۶ | ۴۷ | مُحَمَّدٌ | ۴ |
| ۲۴ | نَبْلُوَاْ | نَبْ لُ وَ | ۲۶ | ۴۷ | مُحَمَّدٌ | ۳۱ |
| ۲۵ | ثَمُوْدَاْ | ثَ مُوْ دَ | ۲۷ | ۵۳ | اَلنَّجْمُ | ۵۱ |
| ۲۶ | لَاَنْتُمْ اَشَدُّ | لَ اَنْ تُمْ اَشَدْ دُ | ۲۸ | ۵۹ | اَلْحَشْرُ | ۱۳ |
| ۲۷ | سَلٰسِلَاْ | سَ لَا سِ لَ | ۲۹ | ۷۶ | اَلدَّهْرُ | ۴ |
| ۲۸ | قَوَارِيْرَاْ | قَ وَا رِيْ رَ | ۲۹ | ۷۶ | اَلدَّهْرُ | ۱۶ |
| ۲۹ | اَنَاْ | اَنَ | | ہر جگہ | | |
| | | | | | | |

Marfat.com

سبق نمبر ۳۳

# حُروفِ مُقطّعات

قرآنِ پاک کی اُنتیس ۲۹ سورتوں کے شروع میں بعض مفرد حروف لکھے ہوئے ہیں جنہیں حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ:۔

ا۔ بعض لوگ حروفِ مقطعات کو "قطع" سے کہتے ہیں اور مطلب یہ بیان کرتے ہیں چونکہ یہ حروف علیحدہ علیحدہ یعنی کاٹ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں اس لیے اِن کا نام حروفِ مقطّعات ہے۔

ب۔ کچھ لوگ حروفِ مقطعات کو "مُقَطّعہ" سے کہتے ہیں جس کا ترجمہ ہے "کپڑے کا ٹکڑا" یعنی "مختصر" تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ حروفِ مقطعات کا ہر حرف اپنی اپنی جگہ ایک پوری پوری کلام کا اختصار ہے اس لیے اِن کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔

## حُروفِ تہجّی سے حُروفِ مقطّعات

اٹھائیس ۲۸ حروفِ تہجی میں سے چودہ ۱۴ حروف انتیس ۲۹ سورتوں کے شروع میں آئے ہیں اور چودہ ۱۴ نہیں آئے۔ اِن اٹھائیس ۲۸ حروف کو اگر تین حصّوں میں تقسیم کریں تو حروفِ مقطعات کی ایک دلچسپ اور عجیب تقسیم نظر آتی ہے۔ اوّل کے نو ۹ حروف میں سے صرف دو ۲ یعنی الف (ا) اور حا "ح" حروفِ مقطعات میں آتے ہیں۔ باقی سات نہیں آتے۔ آخر کے نو ۹ حروف میں سے دو حروف یعنی فا (ف) اور واؤ (و) نہیں آتے ہیں باقی سب آتے ہیں۔ باقی درمیانی دس ۱۰ میں سے ایک ایک حرف آیا ہے جس پر نقطہ نہیں ہے یعنی خالی حروف آئے ہیں نقطے والے نہیں آئے۔ نقشے میں ملاحظہ ہو۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ اُ ب ت ث ج حٗ خ د ذ | یہ ۱۴ حروف ...... حروفِ مقطعات ہیں۔ |
| ۲۔ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ | ا ح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ھ ی |
| ۳۔ ف ق ک ل م ن و ھ ی | یہ ۱۴ حروفِ مقطعات ... نہیں ہیں۔ |
| | ب ت ث ج خ د ذ ز ش ض ظ غ ف و |

Marfat.com

# حروفِ مُقطّعات پر حرکات

حروفِ مُقطّعات کے بعض حروف پر شدّ "ــّ" اور مدّ "ــٓ" ہے۔ بعض پر کھڑا زبر (ــٰ) ہے۔ اِس کو سمجھنے کے لیے حروفِ تہجّی کا اُردو تلفظ اور عربی تلفظ جو صفحہ ۱۲ پر درج ہے غور سے پڑھیں۔

اُردو تلفظ اور عربی تلفظ میں آپ دیکھتے ہیں کہ کوئی حرف تین حرفی اور کوئی دو حرفی ہے۔ اُردو اور عربی تلفظ میں جو حرف دُو حرفی ہے اُس پر حُروفِ مُقطّعات میں کھڑا زبر (ــٰ) آتا ہے اور جو حرف تین حرفی ہے اُس پر صرف چار گنا مدّ "ــٓ" آتا ہے۔

اَلِف (ا) جب حُروفِ مُقطّعات میں آتا ہے گو یہ بھی تین حرفی حرف ہے لیکن یہ خالی ہوگا کیونکہ حُروفِ مُقطّعات میں (الف) (ا) بحیثیت الف (ا) آتا ہے۔

اِن حُروف میں م (مِیْمْ) پر اگر اِس کے ماقبل تین حرفی حرف ہو تو (م) مِیْمْ پر شدّ (ــّ) لکھا جاتا ہے۔ جیسے الٓمّٓ، طٰسٓمّٓ، الٓمّٓرٰ، الٓمّٓصٓ میں ہے۔ اگر م (مِیْمْ) سے پہلے والا حرف دو حرفی ہو تو اس پر شدّ (ــّ) نہیں آتا جیسے حٰمٓ میں ہے۔

# حُروفِ مُقطّعات پر حرکات کا خلاصہ

۱۔ اَلِف (ا) پر کوئی حرکت نہیں ہوگی۔

۲۔ کھڑا زبر (ــٰ) اِن حُروف پر ہوگا۔ حٰ، رٰ، طٰ، ہٰ، یٰ۔

۳۔ چار گنا مدّ (ــٓ) اِن حُروف پر ہوگا۔ سٓ۔ صٓ، عٓ، قٓ، كٓ، لٓ، مٓ، نٓ۔ مِیْمْ (م) پر ایک مقام کے علاوہ چار گنا مدّ (ــٓ) کے ساتھ شدّ (ــّ) بھی ہوگا۔

# حُروفِ مُقطّعات اور اُن کا تلفّظ

| یٰسٓ | حٰمٓ | صٓ | قٓ | نٓ |
|---|---|---|---|---|
| یَا سِیْنْ | حَا مِیْمْ | صَادْ | قَافْ | نُوْنْ |

طٰسٓ — طٰا سِیْن
طٰهٰ — طٰا هَا
عٓسٓقٓ — عَیْن سِیْن قَاف
الٓرٰ — اَلِف لَام رَا

كٓهٰيٰعٓصٓ — کاف ہا یا عَیْن صَاد
الٓمٓ — اَلِف لَام مِیْم

طٰسٓمٓ — طا سِین مِیم
الٓمٓرٰ — اَلِف لَام مِیم رَا
الٓمٓصٓ — اَلِف لَام مِیم صَاد

## حروفِ مقطعات کی سورتیں

حروفِ مقطعات کی اُنتیس سورتوں کا نقشہ غور سے دیکھیں۔ سورت کا آغاز تلفظ درج ہے پڑھیے۔ حروفِ مقطعات جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں اُن سورتوں میں... قرآن کریم .... کتاب مبین .... اور آیات کا تذکرہ ہے۔ وحی.... ذکر.... نزول۔ غالب.... اللہ ان الفاظ سے بالکل متصل ہے۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت کو نمایاں کرنے کے لیے لائے گئے ہیں۔ دیکھنے سے یہ ہی معلوم ہوتا ہے کہ ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں۔ لیکن جب خدا تعالیٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی یہ حروف قرآن کریم میں فرداً فرداً بھی آئے ہیں اور مشترک بھی۔

## سورتوں کے نام اور سپارے جن سورتوں کے شروع میں حروفِ مقطعات ہیں

الٓمٓ — اَلِف لَام مِیْم۔

| نمبر | پارہ | اسمِ سورۃ | حروفِ مُقطّعات | سورۃ کا آغاز، تلفظ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | پہلا | اَلْبَقَرَةُ | الٓمّٓ | الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ذٰلِكَلْ كِ تَا بُ لَا رَيْ بَ فِيْ هِ |
| ۲ | تیسرا | اٰلِ عِمْرٰن | الٓمّٓ | الٓمّٓ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ اَلْ لَا هُ لَآ اِلَا هَ اِلْ لَا هُ وَ |
| ۳ | بیسواں | اَلْعَنْكَبُوْت | الٓمّٓ | الٓمّٓ ۚ اَحَسِبَ النَّاسُ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ اَ حَ سِ بَنْ نَا سُ |
| ۴ | اکیسواں | اَلرُّوْمُ | الٓمّٓ | الٓمّٓ ۚ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ غُ لِ بَ تِرْ رُوْ مُ |
| ۵ | " | لُقْمٰن | الٓمّٓ | الٓمّٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ تِلْ كَ اٰ يَا تُلْ كِ تَا بِلْ حَ كِىْ مِ |
| ۶ | " | اَلسَّجْدَةُ | الٓمّٓ | الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ تَنْ زِىْ لُلْ كِ تَا بِ لَا رَىْ بَ فِيْ هِ |

## الٓمّٓصٓ

اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ صَادْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | آٹھواں | اَلْاَعْرَاف | الٓمّٓصٓ | الٓمّٓصٓ ۚ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ صَادْ ۚ كِ تَا بُنْ اُنْ زِلَ اِ لَىْ كَ |

## الٓرٰ

اَلِفْ لَآمْ رَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | گیارہواں | يُوْنُس | الٓرٰ | الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ<br>اَلِفْ لَآمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ يَا تُلْ كِ تَا بِلْ حَ كِىْ مِ |

Marfat.com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٩ | گیارہواں | ھُوْدٌ | الٓرٰ | الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ<br>اَلِفْ لَآمْ رَا قف كِ تٰ بٌ اُحْ كِ مَتْ اٰ ىٰ تُ هٗ |
| ١٠ | بارہواں | يُوْسُفُ | الٓرٰ | الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝١ قف<br>اَلِفْ لَآمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ ىٰ تُلْ كِ تٰ بِلْ مُ بِىْ نِ ۝١ قف |
| ١١ | تیرہواں | اِبْرٰهِيْمُ | الٓرٰ | الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ<br>اَلِفْ لَآمْ رَا قف كِ تٰ بٌ اَنْ زَلْ نٰ هُ اِ لَىْ كَ |
| ١٢ | چودہواں | اَلْحِجْرُ | الٓرٰ | الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١<br>اَلِفْ لَآمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ ىٰ تُلْ كِ تٰ بِ وَ قُرْ اٰ نِمْ مُ بِىْ نِ ۝ |

# الٓمّٓرٰ

اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٣ | تیرہواں | اَلرَّعْدُ | الٓمّٓرٰ | الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط<br>اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا قف تِلْ كَ اٰ ىٰ تُلْ كِ تٰ بِ ط |

# كٓهٰيٰعٓصٓ

كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٤ | سولہواں | مَرْيَمُ | كٓهٰيٰعٓصٓ | كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١ قف<br>كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ ۝ قف<br>ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ صلے<br>ذِكْ رُ رَحْ مَ تِ رَبْ بِ كَ عَبْ دَ هٗ زَ كَ رِىْ يَا ۝ |

# طٰهٰ ـ طَاهَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٥ | سولہواں | طٰہٰ | طٰہٰ | طٰہٰ ۚ ۝<br>طَا هَا ۚ ۝<br>مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰىٓ ۙ ۝<br>مَا اَنْ زَلْ نَا عَ لَیْ کَلْ قُرْ اٰ نَ لِ تَشْ قٰ ۝ |

## طٰسٓمّٓ

(طا سِیٓنْ مِیٓمْ)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٦ | اُنیسواں | اَلشُّعَرَآءُ | طٰسٓمّٓ | طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝<br>طَا سِیٓنْ مِیٓمْ ۝ تِلْ كَ اٰ یٰ تُلْ كِ تٰ بِلْ مُ بِیْ نْ ۝ |
| ١٧ | بیسواں | اَلْقَصَصُ | طٰسٓمّٓ | طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝<br>طَا سِیٓنْ مِیٓمْ ۝ تِلْ كَ اٰ یٰ تُلْ كِ تٰ بِلْ مُ بِیْ نْ ۝ |

## طٰسٓ

(طا سِیٓنْ)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٨ | اُنیسواں | اَلنَّمْلُ | طٰسٓ | طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝<br>طَا سِیٓنْ تِلْ كَ اٰ یٰ تُلْ قُرْ اٰ نِ وَ كِ تَا بِمّ مُ بِیْ نْ ۝ |

## یٰسٓ

یَا سِیٓنْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ١٩ | بائیسواں | یٰسٓ | یٰسٓ | یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝<br>یَا سِیٓنْ ۝ وَلْ قُرْ اٰ نِلْ حَ كِیْ مْ ۝ |

## صٓ

(صَادْ)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | ۲۳ تیئسواں | صٓ | صٓ | صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۝<br>صَادْ وَلْ قُرْ اٰ نِ ذِ ذْ ذِکْ رْ ۝ |

# حٰمٓ

حَا مِیْمْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۱ | ۲۴ چوبیسواں | المؤمن | حٰمٓ | حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝<br>حَا مِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُلْ کِ تَا بِ مِ نَلْ لَا ہِلْ عَ زِیْ زِلْ عَ لِیْ مْ ۝ |
| ۲۲ | ۲۴ چوبیسواں | حٰمٓ السجدۃ | حٰمٓ | حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ<br>حَا مِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُمْ مِ نَرْ رَحْ مَا<br>الرَّحِیْمِ ۝<br>نِرْ رَ حِیْ مْ ۝ |
| ۲۳ | ۲۵ پچیسواں | الزخرف | حٰمٓ | حٰمٓ ۝ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝<br>حَا مِیْمْ وَلْ کِ تَا بِلْ مُ بِیْ نْ ۝ |
| ۲۴ | ۲۵ پچیسواں | الدخان | حٰمٓ | حٰمٓ ۝ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝<br>حَا مِیْمْ وَلْ کِ تَا بِلْ مُ بِیْ نْ ۝ |
| ۲۵ | ۲۵ پچیسواں | الجاثیۃ | حٰمٓ | حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ<br>حَا مِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُلْ کِ تَا بِ مِ نَلْ لَا ہِلْ<br>الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝<br>عَ زِیْ زِلْ حَ کِیْ مْ ۝ |
| ۲۶ | ۲۶ چھبیسواں | الاحقاف | حٰمٓ | حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝<br>حَا مِیْمْ ۝ تَنْ زِیْ لُلْ کِ تَا بِ مِ نَلْ لَا ہِلْ عَ زِیْ زِلْ حَ کِیْ مْ |

Marfat.com

# عٓسٓقٓ

(عَیْنْ سِیْنْ قَاف)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | پچیسواں ۲۵ | الشُّوْرٰی | حٰمٓ عٓسٓقٓ | حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۝ حَامِیْمْ ۚ عَیْنْ سِیْنْ قَافْ ۝ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ کَ ذٰ لِکَ یُوْ حِیْٓ اِ لَیْ کَ |

# قٓ

(قَاف)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | چھبیسواں ۲۶ | قٓ | قٓ | قٓ قف ۚ قَافْ قف ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝ وَلْ قُرْ ا نِلْ مَ جِیْ دِ ۝ |

# نٓ

(نُوْن)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | انتیسواں ۲۹ | الْقَلَمْ | نٓ | نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝ نُوْن وَلْ قَ لَ مِ وَمَا یَسْ طُ رُوْنَ ۝ |

Marfat.com

# نُون قُطنی

یہ چھوٹا سا نُون (ن) اِس مقام پر آتا ہے، جہاں تنوین والے حرف کو کسی ایسے مجزوم یا مشدد حرف سے ملانا مقصود ہو، جس کے پہلے اَلِف (ا) یا لام (ل) خالی ہو۔ اِس نون سے پہلے اگر اَلِف ہو تو وہ بھی خالی ہوتا ہے، اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ اِس کا استعمال اس طرح پر ہے کہ اِس نون (ن) کو بعد والے ساکن یعنی مجزوم یا مشدد حرف سے ملا دو۔ اِس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ اِس نون کو نُون قُطنی کہتے ہیں۔ یہ نون دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا لکھا ہوتا ہے۔

## مثالیں:۔

مُنِيبِ نِ ادْخُلُوهَا۔ مُرِيبِ نِ الَّذِي۔ نُوحُ نِ ابْنَهُ۔

مُ نِیْ بِ نِدْ خُ لُوْ هَا ۔ مُ رِیْ بِ نِلْ لَ ذِیْ ۔ نُوْ حُ نِبْ نَ هُ

مُبِينِ نِ اقْتُلُوا۔ قَدِيرُ نِ الَّذِي۔ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ۔

مُ بِیْ نِ نِقْ تُ لُوْ ۔ قَ دِیْ رُ نِلْ لَ ذِیْ ۔ فِتْ نَ ةُ نِنْ قَ لَ بَ ۔

شَيْبًا نِ السَّمَاءُ۔ خَبَرُ نِ اطْمَأَنَّ۔ مَثَلًا نِ الْقَوْمُ۔

شَیْ بَ نِسْ سَ مَآ ءُ ۔ خَیْ رُ نِطْ مَ ءَ نْ نَ ۔ مَ ثَ لَ نِلْ قَوْ مُ ۔

شَيْئًا نِ اتَّخَذَ۔ خَيْرَ نِ الْوَصِيَّةُ۔ نُفُورًا نِ اسْتِكْبَارًا

شَیْ ءَ نِتْ تَ خَ ذَ ۔ خَیْ رَ نِلْ وَ صِیْ یَ ةُ ۔ نُ فُوْ رَ نِسْ تِكْ بَا رَ ۔

نوٹ:۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید میں کوئی ایسا حرف جس پر حرکت نہیں ہوتی پڑھا نہیں جاتا، سوائے اَلِف معروف کی پکی تختی کے اَلِف کے، لیکن قرآنِ پاک میں بعض ایسے کلمات آتے ہیں جن میں اَلِف معروف کی پکی تختی کا الف ہے لیکن اس کے باوجود بھی وہ اَلِف پڑھا نہیں جاتا اُن میں ایک تو الفاتِ زائدہ ہیں جن کی تفصیل صفحہ نمبر ۱۶۲ پر ہے اور دوسرا یہ اَلِف ہے جو نون قطنی سے پہلے آیا ہے۔

Marfat.com

## سبق نمبر ۳۴ آوازوں کی مشق رواں پڑھیں

| دو آدھی آوازیں | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَزَ | تَرَ | يَرَ | عَفَ | بَقَرَ | دَخَلَ | اَفَا |
| فَزَ | عَزَ | جَسَ | كَتَ | فَتَحَ | وَجَدَ | نَتَوَ |
| مَرَ | هَدَ | هَبَ | رَفَ | كَسَبَ | مَثَلَ | اَرَءَ |
| عَذَ | تَوَ | يَنَ | خَلَ | نَبَذَ | اَخَذَ | وَقَعَ |
| قَدَ | قَةَ | قَبَ | طَلَ | كَفَرَ | جَمَعَ | عَمَلَ |
| اَزَ | بَرَ | قَرَ | نَبَ | حَضَرَ | اَجَلَ | فَتَوَ |
| مَلَ | طَرَ | سَقَ | فَتَ | اَحَدَ | مَعَكَ | جَرَمَ |
| فَا | لَكَ | عَكَ | فَكَ | عَبَسَ | تَرَكَ | اَفَلَ |
| عَرَ | صَرَ | رَكَ | اَصَ | كَتَبَ | بَسَرَ | فَطَرَ |
| مَعَ | غَرَ | يَزَ | مَثَ | عَشَرَ | سَقَرَ | وَهَدَ |
| فَزَ | عَزَ | تَدَ | طَبَ | فَرَضَ | خَسَفَ | ظَهَرَ |
| نَرَ | بَرَ | جَدَ | كَسَ | رَفَثَ | وَزَرَ | بَطَنَ |
| عَدَ | خَرَ | حَلَ | حَضَ | اَخَذَ | رَفَعَ | وَعَدَ |
| يَدَ | وَوَ | تَكَ | بَعَ | يَتَذَ | وَسَقَ | وَجَرَ |
| اَوَ | تَذَ | اَكَ | تین آدھی آوازیں | يَتَرَ | فَعَلَ | نَذَرَ |
| فَوَ | وَاَ | شَدَ | خَتَمَ | ظَلَمَ | وَلَدَ | رَجَعَ |
| كَرَ | مَوَ | هَرَ | ذَهَبَ | وَيَزَ | جَمَعَ | نَزَعَ |
| لَرَ | هَقَ | تَذَ | وَتَرَ | بَعَثَ | وَقَبَ | اَتَذَ |
| خَرَ | شَرَ | لَهَ | حَذَرَ | فَضَلَ | حَسَدَ | سَكَتَ |
| وَرَ | فَدَ | لَذَ | جَعَلَ | فَتَرَ | قَرَضَ | عَرَضَ |
| صَدَ | حَلَكَ | كَفَ | ثَمَرَ | سَلَفَ | صَرَفَ | نَبَاَ |
| غَرَ | سَرَ | حَضَ | اَمَرَ | يَتَوَ | فَنَذَ | لَتَوَ |
| | قَفَ | اَمَ | خَلَقَ | غَفَرَ | صَدَفَ | عَقَدَ |
| | نَعَ | غَمَ | | شَمَسَ | قَمَرَ | نَفَرَ |

Marfat.com

وَزَرَ
نَكَصَ
وَتَوَ
سَبَقَ
نَتَكَ
بَعَتَ
وَازَ
لَصَرَ
نَتَرَ
زَنَكَ
طَبَعَ
نَزَلَ
يَدَكَ
شَكَرَ
بَلَغَ
وَرَدَ
لَمَعَ
ضَرَبَ
بَرَاَ
ذَكَرَ
صَوَقَ
قَزَقَ
نَوَرَ
قَصَدَ
عَرَفَ

فَاَرَ
اَبَقَ
عَبَدَ
ثَلَثَ
حَمَلَ
تَقَعَ
عَدَدَ
وَبَرَ
اَرَءَ
سَرَقَ
فَصَرَ
تَرَكَ
جَهَرَ
صَلَحَ
كَشَفَ
شَرَحَ
فَاَزَ
وَضَرَ
فَصَدَ
فَكَذَ
اَبَوَ
لَعَنَ
مَرَجَ
بَصَرَ
نَصَرَ

لَكَعَ
هَلَكَ
فَهَذَ
مَكَرَ
اَكَلَ
فَطَرَ
صَرَفَ
وَضَعَ

چار آدھی آوازیں

لَذَهَبَ
فَاَخَذَ
سَاَلَكَ
فَبَعَثَ
وَرَفَعَ
وَمَكَرَ
لَبَرَزَ
مَنَعَكَ
فَوَقَعَ
وَبَطَلَ
فَخَلَفَ
فَبَسَرَ
لَجَعَلَ
فَصَرَفَ
وَدَخَلَ

فَبَدَاَ
كَشَجَرَ
نَسَجَدَ
وَحَضَرَ
وَضَرَبَ
فَكَفَرَ
وَجَعَلَ
خَلَفَكَ
نَفَسَقَ
فَوَجَدَ
فَخَرَجَ
فَرَجَعَ
وَشَجَرَ
فَوَهَبَ
فَمَكَثَ
فَوَكَذَ
فَعَفَرَ
لَخَسَفَ
فَنَظَرَ
ظَلَمَكَ
شَجَرَتَ
فَلَصَرَ
فَجَعَلَ
وَبَصَرَ
وَلَصَرَ

فَحَقَرَ
فَخَلَقَ
فَحَشَرَ
خَلَقَكَ
لَبَرَزَ
وَعَبَدَ
وَنَذَرَ
فَصَرَفَ
وَبَلَغَ
وَقَذَفَ
وَكَفَرَ
فَمَكَثَ
فَوَجَدَ
وَوَقَعَ
فَلَصَرَ
فَحَقَرَ
وَوَضَعَ
وَخَلَقَ
وَغَفَرَ
وَبَسَرَ
فَقَدَرَ
فَوَكَذَ
وَصَوَقَ
وَصَدَقَ
وَخَسَفَ

وَضَرَبَ
فَجَمَعَ

پانچ آدھی آوازیں

وَيَذَرَكَ
فَعَدَلَكَ

آدھی آواز۔ پوری آواز پھر آدھی آواز

فَقَالَ
وَقَالَ
فَتَابَ
عَذَابَ
لَكَانَ
مَكَانَ
اَقَامَ
خَلَاقَ
ثَوَابَ
اَطَاعَ
جَوَابَ
لَقَالَ
فَحَاقَ
اَفَاضَ
وَكَانَ

دو آدھی۔ ایک پوری پھر آدھی آواز

ذَا اَقَامَ
رَمَضَانَ

ایک آدھی ایک پوری ایک آدھی پھر ایک پوری آواز

اَصَابَهَا
شَهَادَتَا

تین آدھی اور ایک پوری آواز

اَجَلَنَا
اَمَرَنَا
وَعَدَنَا
سَاَلَهَا

آدھی۔ پوری اور پھر دو آدھی آوازیں

اَصَابَكَ
جَنَاحَكَ
شَهَادَةَ

دو آدھی ایک پوری آواز

كَسَبَا
اَفَلَا
فَلَهَا
يَتَنَا
اَوَلَا

ایک آدھی و پوری اور ایک آدھی آواز

وَمَا كَانَ
فَمَا قَالَ

ایک پوری ایک آدھی پھر ایک پوری اور دو آدھی آوازیں

مَاتَشَابَهَ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۴

# جزم اور زبر کی آواز کی مشق

رواں پڑھیں

آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

اَنْتَ
كُسْتَ
عَنْكَ
خَلْقَ
قُلْ
اَهْلَ
وَعْدَ
بَعْدَ
جَهْدَ
نَجْزَ
بَاْسَ
تَاْسَ

پہلے آدھی آواز، پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

وَمَنْ
فَمَنْ
لِمَنْ

وَ اَنْ
وَعَنْ
لِمَنْ
اَلَنْ
اَلَمْ
وَلَمْ
لَحْمْ
فَقَدْ
لَقَدْ
خَلَتْ
قَسَتْ
بَرَتْ
وَهَبْ
فَهَلْ
كَانْ

پہلے دو آوازیں، پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

كَتَبَتْ

كَسَبَتْ
مَلَكَتْ
وَضَعَتْ
اَخَلَتْ
حَمَلَتْ
دَخَلَتْ
كَانَتْ
وَلَادْ
فَاخَرْ
اَوَلَمْ
اَوَمَنْ

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم، پھر دو آدھی آوازیں

مَرْيَمَ
يَعْلَمَ
مَدْيَنَ
اَحْسَنَ

اَسْلَمَ
اَنْعَمَ
اَنْزَلَ
اَكْثَرَ
اَكْبَرَ
يَعْمَلَ
اَرْسَلَ
عَشْرَةَ
اَحْرَصَ
خَشْيَةَ
خَلْفَكَ
اَرْسَلَ
اَسْفَلَ

آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی پھر پوری آواز

تَفْشَلَا
اَهْلَهَا
بَاْسَنَا

بَعْدَهَا

پہلے آدھی آواز پھر آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

عَزَمْتَ
دَرَسْتَ
وَ اَنْتَ
تَرَكْنَ

آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی کے ساتھ جزم

تَعْلَمْ
يَعْمَلْ
تَشْهَدْ
تَلْقَفْ

پہلے آدھی پھر آدھی کے ساتھ جزم پھر پوری آواز

كَتَبْنَا
قَصَصْنَا

اَخَذْنَا
وَجَدْنَا
فَتَحْنَا
جَعَلْنَا

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم بعد میں تین آدھی آوازیں

اَلْحَجَرَ
اَلْبَقَرَ
اَلْقَمَرَ
اِخْتَلَفَ
اِغْتَرَفَ
اَلْعَنَتَ
اِخْتَلَطَ
اِحْتَمَلَ

پہلے آدھی پھر آدھی کے ساتھ جزم، پھر دو آدھی آوازیں

اَلَمْ تَرَ
فَوَسْوَسَ

وَاَصْلِحْ
وَنَمْحَقَ
وَنَعْلَمَ
فَاَلْقَدَ
فَاَنْقَذَ
فَاَصْبَحَ
نَعْمَلَ

پہلے دو آدھی پھر آدھی کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

فَاَقَمْتَ
اَفَاَنْتَ
وَقَتَلْتَ
فَبَلَغْنَ

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز اور پھر تنوین کی آواز

بَسْطَةً
حَسْرَةً

Marfat.com

# سبق نمبر ۳۴ زبر اور جزم کی مشق معہ لین۔ تنوین اور معروف وال پڑھیں

پہلے واؤ لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز

یَوْمَ
قَوْمَ
فَوْقَ
سَوْفَ
قَوْلَ
هَوْنَ

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز

اَیْتَ
بَیْنَ
کَیْفَ
غَیْرَ
کَیْدَ
لَیْسَ

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی پوری آواز

حَیْنَا
تَیْنَا

پہلے واؤ لین کی آواز پھر الف کی پوری آواز

قَوْلًا
حَوْلًا
اَوْلٰی

پہلے الف کی آدھی آواز پھر لین اور پھر الف کی آدھی آواز

فَکَیْفَ
فَلَیْسَ
وَکَیْفَ
رَاَیْتَ
اَلَیْسَ
عَلَیْكَ
عَلَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز

خَلَوْ
وَلَوْ
فَلَوْ
عَصَوْ
عَنَوْ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر لین کی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

هَوَیْنَا
هَدَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

فَسَوْفَ
غَدَوْتَ
یَرَوْنَ

پہلے الف کی آدھی آواز جزم کے ساتھ پھر الف کی آدھی آواز جزم کے ساتھ اور پھر الف کی پوری آواز

اَرْسَلْنَا
اَنْزَلْنَا
اَخْرَجْنَا
اَقْرَرْنَا
تَرْحَمْنَا

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز پھر تنوین

لَیْلَةً

پہلے دو آوازیں الف کی آدھی پھر آدھی کیساتھ جزم پھر الف کی پوری آواز

لَنَتْغَنَا
وَرَفَعْنَا

وَبَعَثْنَا
وَحَشَرْنَا
وَنَزَعْنَا
لَلَبَسْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی کیساتھ جزم پھر آدھی کیساتھ جزم اور پھر الف کی پوری آواز

فَاَخْرَجْنَا
وَاَمْطَرْنَا
وَاَهْلَكْنَا
وَاَزْلَفْنَا
فَاَرْسَلْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز پھر دو الف کی آدھی آوازیں

وَمَوْمَكَ
وَقَوْمَكَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

وَاَلْقَیْنَا
وَاَنْجَیْنَا

فَاَجَیْنَا
وَاَجْبَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز جزم کے ساتھ پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَیَنْعَوْنَ
وَتَنْهَوْنَ
وَتَنْسَوْنَ
سَیَحْلَوْنَ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَفَعَیْرَ
اَفَغَیْرَ

پہلے یائے لین کی آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

بَیْنَهَا
بَیْنَنَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی پوری آواز۔ اور پھر الف کی آدھی آواز

اَبْصَارَ

اَبْوَابَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی دو آدھی آوازیں

وَبَیْنَكَ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

فَعَلَیْهَا

پہلے الف کی آدھی آواز۔ پھر واؤ لین کی آواز پھر یائے لین کی آواز۔ اور پھر الف کی پوری آواز

وَاَوْحَیْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

صَدَقْتَنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کیساتھ جزم پھر الف کی پوری آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَمَحْیَایَ

پہلے آدھی آواز کیساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم اور پھر الف کی آدھی آواز

اَسْتَطَعْتَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز پھر الف کی پوری آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

فَاسْتَجَابَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر یائے لین کی آواز پھر واؤ لین کی آواز۔ اور پھر الف کی آدھی آواز

وَیَحْیَوْنَ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

# الف معروف کی آدھی پوری آوازوں کی مشق ــہ ــٓ ــٰٓ کے ساتھ رواں پڑھیں

### چھوٹا مدّ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں۔ پھر واؤ معروف کی دوگنی آواز

کَفَرُوْا
اٰمَنُوْا
ظَلَمُوْا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم۔ پھر الف کی دوگنی آواز

عَنْهَا
اَدْنٰی
تَهْوٰی

پہلے الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی دوگنی آواز

قَضٰی
وَمَا
فَلَا
فَمَا
بِهَا
عَلٰی
وَلَا
بَلٰی
لَنَا
كَمَا
اَلَا
جَفَا
تَنَا

### ــہ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کیساتھ جزم اور پھر الف کی دوگنی آواز

اَرِدْنَا
اَخَذْنَا
ظَلَمْنَا

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر یائے لین کی آواز اور پھر الف کی دوگنی آواز

وَقَضَيْنَا
وَعَلَيْهَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی آدھی آواز اور پھر واؤ معروف کی دوگنی آواز

وَاعْلَمُوْا
اُشْكُرُوْا

پہلے الف کی پوری آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر یائے معروف کی دوگنی آواز

يٰبَنِيَّ

پہلے الف کی دو آدھی آوازیں پھر واؤ لین کی آواز اور پھر الف کی دوگنی آواز

فَمَعُوْنَا

### شدّ

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی پوری آواز

اِلَّا
عَمَّا

الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی تنوین کی آواز

فَظًّا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی آدھی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَقَلَّتْ
وَعَذَّبَ
كَاَنَّكَ
فَاَلَّفَ
تَاَذَّنَ
جَهَنَّمَ
تَبَيَّنَ

پہلے الف کی آواز کیساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی آدھی آواز اور پھر دو الف کی آدھی آواز

اَيَّدَكَ
وَاتَّخَذَ

### ــٓ

شدّ کے پہلے بھی الف کی آواز اور بعد میں بھی الف معروف کی آدھی آواز

اَنَّ
رَبَّ
مَرَّ
غَلَّ

الف کی آدھی آواز کیساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی آدھی آواز پھر الف کی آدھی آواز

حَرَّمَ
جَنَّةَ
نَزَّلَ
رَبَّكَ
اَلَّفَ
خَفَّفَ
اَسَّسَ
قَدَّرَ

الف کی آدھی آواز کے ساتھ شدّ اور ساتھ ہی الف کی آدھی آواز۔ اور اسی آدھی آواز کے ساتھ جزم

هَمَّتْ
اَيَّرْ

### بڑا مدّ

پہلے الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز

مَآءَ
جَآءَ
سَآءَ
بَآءَ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی چوگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز

اَضَآءَ
تَرَآءَ
جَفَآءَ
تَنَآءَ

پہلے الف کی چوگنی آواز اور پھر تنوین کی آواز

مَآءً

پہلے الف کی پوری آواز پھر الف کی چارگنی آواز۔ اور پھر الف کی آدھی آواز

اِنَآءَ
اِبَآءَ

پہلے الف کی چارگنی آواز اور پھر الف کی دو آوازیں

جَآءَكَ

پہلے الف کی چارگنی آواز کے ساتھ شدّ اور الف کی آدھی آواز پھر تنوین کی آواز

كَآفَّةً ص

### ــٰٓ

پہلے الف کی آدھی آواز پھر واؤ لین کی آواز پھر الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز

وَلَوْشَآءَ
فَلَوْشَآءَ

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی چارگنی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

اَهْوَآءَ

پہلے الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم اور پھر الف کی پوری آواز

جَآءَتْنَا

پہلے الف کی آدھی آواز پھر الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

فَجَآءَهَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر الف کی چارگنی آواز پھر الف کی آدھی آواز اور پھر الف کی پوری آواز

اَبْنَآءَنَا

پہلے الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم۔ پھر الف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم۔ پھر الف کی چارگنی آواز اور پھر الف کی آدھی آواز

وَالْبَغْضَآءَ

نوٹ: قارئین کرام لفظ (الف) کے ساتھ معروف) کا لفظ رہ گیا ہے۔ صحیح لفظ (الف معروف) پڑھیں۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

## یائے معروف کی پوری آواز اور آدھی آواز کے ساتھ جزم کی مشق رواں پڑھیں

یائے معروف کی دونوں آدھی آوازیں

بِہِ بِرِ لِفِ عِقِ عِدِ طِلِ لِكِ نِبِ قِمِ رِدِ قِرِ بِلِ حِدِ جِرِ قِعِ ہِدِ خِرِ سِعِ

لِذِ سِطِ خِلِ اِنِ جِعِ فِقِ سِلِ حِلِ بِرِ طِرِ اِزِ خِذِ

یائے معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم

اِنْ مِنْ ہِمْ اِذْ

فِتْ دِرْ سِلْ زِدْ صِدْ

آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

عِنْدِ اِہْدِ اِعْدِ بِسْمِ سِحْرِ ذِكْرِ خِفْتِ

یائے معروف کی آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

بِہِمْ قِہِمْ

نِہِمْ ہِہِمْ تِہِمْ لِہِمْ رِہِمْ سِہِمْ جِہِمْ فِہِمْ بِشْرِ

پہلے آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

بِاِذْنِ بِمِثْلِ بِسِحْرِ بِذِكْرِ

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز

بِالْقِسْطِ بِالْاِثْمِ

پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم۔ پھر آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

رِجْسِہِمْ رِزْقِہِمْ سِحْرِہِمْ صِدْقِہِمْ اِفْكِہِمْ

یائے معروف کی پوری آواز کی دو شکلیں

فِیْ - ف
لِیْ - ل
بِیْ - ب
نِیْ - ن
تِیْ - ت
رِیْ - ر
دِیْ - د

یائے معروف کی پوری آواز پھر آدھی آواز

فِیْہِ خِیْہِ حِیْہِ بِیْہِ مِیْدِ عِیْدِ جِیْدِ صِیْدِ

پہلے یائے معروف کی پوری آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم

فِیْہِمْ تِیْہِمْ دِیْہِمْ صِیْہِمْ

یائے معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر پوری آواز

اِمْرِیْ عِنْدِیْ

عِنْدِہٖ زِدْنِیْ زِدْنِ ذِكْرِیْ طِبْنِیْ عِلْمِیْ عِلْمِ

یائے معروف کی دونوں پوری آوازیں

دِ نِ دِیْنِیْ تِیْنِیْ تِ نِ

پہلے آدھی آواز پھر پوری آواز پھر آدھی آواز

ضِعِیْہِ لِقِیْلِ

یائے معروف کی آدھی آواز اور پھر یائے معروف کی پوری آواز

بِہٖ لِہٖ

Marfat.com

سبق نمبر ٣٥

## واؤ معروف کی آدھی آواز اور پوری آواز کی مشق جزم کے ساتھ والی پڑھیں

**واؤ معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم**

هُمْ
کُمْ
تُمْ
قُلْ
کُنْ
یُدْ
مُدْ
زُرْ
کُرْ

**واؤ معروف کی آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز**

مُلْكُ
تُبْدُ
تُبْتُ
کُنْتُ
اُدْعُ
خُذْہُ

اُتْلُ

**پہلے آدھی آواز پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم**

تُهُمْ
جُهُمْ
لُكُمْ
فُهُمْ
بُهُمْ
هُهُمْ
لُهُمْ
نُكُمْ
جُكُمْ
دُهُمْ
رُكُمْ
تُكُمْ
سُهُمْ
نُهُمْ

**آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم**

کُنْتُمْ
قُلْتُمْ
تُبْتُمْ
قُمْتُمْ
خُضْتُمْ
تُسْكُنْ
اُرْكُضْ
اُنْظُرْ
اُسْلُكْ

**پہلے دو آدھی آوازیں پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم**

مُدْكُمْ
جُلْهُمْ
مُدْهُمْ
زُقْكُمْ
فُسْكُمْ

خُذْهُمْ
کُرْهُمْ
فُسْهُمْ

**پہلے آدھی آواز کے ساتھ جزم پھر دونوں آدھی آوازیں**

اُحْشُرُ

**پہلے تینوں آدھی آوازیں پھر آدھی آواز کے ساتھ جزم**

رُسُلُكُمْ
رُسُلُهُمْ
نُزُلُهُمْ

**متفرق**

کُنْتُمْ
کُلُوْا
اُسْلُكْ
رُسُلُكُمْ
اُدْعُ
اُحْشُرْ
حُوْرُ

**واؤ معروف کی پوری آواز کی دو شکلیں**

بُوْ - بُ
عُوْ - عُ
دُوْ - دُ
قُوْ - قُ
غُوْ - غُ
فُوْ - فُ
كُوْ - كُ
لُوْ - لُ
خُوْ - خُ
مُوْ - مُ
نُوْ - نُ
جُوْ - جُ
صُوْ - صُ
ضُوْ - ضُ
هُوْ - هُ
يُوْ - يُ
تُوْ - تُ
شُوْ - شُ
حُوْ - حُ

**پہلے واؤ معروف کی پوری آواز پھر آدھی آواز**

غُوْتُ
قُوْدُ
كُوْنُ
لُوْهُ
قُوْلُ
نُوْحُ
عُوْذُ
فُوْدُ
خُوْهُ
حُوْهُ
جُوْهُ
نُوْرُ

بُوْهُ

**پہلے واؤ معروف کی آدھی آواز پھر پوری آواز**

كُلُوْ
خُذُوْ
كُرُوْ
وُجُوْ
حُدُوْ
ذُنُوْ
بُيُوْ
اُجُوْ
ظُهُوْ
نُشُوْ
كُدُوْ
خُلُوْ
كُضُوْ
بُعُوْ

Marfat.com

سبق نمبر ۳۵

# متفرق مشق مفتوح مکسور مضموم ممدود اور مشدد حروف

## رواں پڑھیں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْفُقَرَآءِ | وَاِمَّا | لِلَّذِيْ | رَبَّيٰنِيْ | خَيْرٌ مِّنْ | وَيُعَلِّمُكُمُ |
| وَاعْلَمُوْٓا | وَمِمَّا | سَيِّئَةُ | ذَالَّذِيْ | وَالزُّبُرِ | فَمَنْ يَّكْفُرْ |
| اَلْبَيِّنٰتِ | رَبُّكُمْ | اَللّٰهُ | فَاِنْ لَّمْ | وَلَتَمْعُنَّ | فَاِنَّ اللّٰهَ |
| شَآءَ اللّٰهُ | رَبُّهُمْ | رَالَّتِيْ | لَكُمْ مِّنْ | لَانْفَضُّوْا | وَقُلْ لَّهُمَا |
| اَلْفَحْشَآءِ | اَيَوَدُّ | وَجَعَلْنَآ | فَنِعِمَّا | وَاِنْ يَّخِذْ | ذَالسِّنِيْنَ |
| وَالضَّرَّآءِ | وَيَمُدُّ | تَمَنَّوْنَ | فَاِنَّمَا | لَتُبْلَوُنَّ | تَحُسُّوْنَهُمْ |
| اَوْلِيَآءُهٗ | وَدُّوْا | يَظُنُّوْنَ | يَبْلُغَنَّ | عَنْكُمْ مِّنْ | بَعْدِ الْغَمِّ |
| لَاٰيٰتٍ | عَضُّوْا | تَتَّقُوْنَ | مَدَّتَيْنِ | يَتَخَبَّطُهُ | غَيْرَ الْحَقِّ |
| رَبُّكَ | بَيِّنٰتٌ | تَصُدُّوْنَ | وَكَاَيِّنْ | اَنْ يُّوْصَلَ | فَلْيَتَوَكَّلِ |
| يُضِلُّ | اَزِلَّةٌ | تَتَّخِذُوْ | وَيُعَذِّبُ | فَاتَّقُوْنَ | اِنْ يُّمِدَّكُمْ |
| وَكُلٌّ | وَجَنَّةٍ | وَيَتَّخِذُ | كَذَّبُوْكَ | اِنْ يَّاْتِيْ | وَلِتَطْمَئِنَّ |
| فَاِنَّ | وَاِنَّهٗ | وَتَتَّقُوْ | اَنْ يَّغُلَّ | وَالَّذِيْنَ | وَمَا النَّصْرُ |
| قَوْلٌ | اَشُدَّهٗ | يَضُرُّكُمْ | تَيَمَّمُوْا | رَحْمَةٌ مِّنْ | وَالرَّسُوْلُ |
| حَبَّةٍ | تَقَلُّبُ | فَاِنَّهُمْ | شَرٌّ لَّهُمْ | اَنْ نُّهْلِكَ | عَنِ النَّاسِ |
| حَقَّهٗ | لِلْحَقِّ | لَعَلَّكُمْ | فَاتَّقُوْا | فَاتَّبِعُوْ | وَمَنْ يَّغْفِرُ |
| غَنِيٌّ | وَلٰكِنَّ | تَكُوْنَنَّ | وَاِيَّايَ | اَوَلَمَّآ | عَنِ النَّارِ |
| | عَنِتُّمْ | | يٰٓاَيُّهَا | | وَمَنْ يَّغْلُلْ |
| سَلَامٌ | يُكَفِّرُ | كَالَّذِيْ | وَاللّٰهُ | وَيُزَكِّيْكُمْ | رَسُوْلًا مِّنْ |

Marfat.com

سبق نمبر ۳۶

# آوازِ معروف کی مسلسل مشق مجزوم مشدّد

## رواں پڑھیں

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ءانکم | اُونکم | اِینکم | قانکم | قُونکم | قِینکم | ذا انکم | ذِی انکم | ذُوا انکم |
| بانکم | بُونکم | بِینکم | کانکم | کُونکم | کِینکم | را انکم | رِی انکم | رُوا انکم |
| تانکم | تُونکم | تِینکم | لانکم | لُونکم | لِینکم | زا انکم | زِی انکم | زُوا انکم |
| ثانکم | ثُونکم | ثِینکم | مانکم | مُونکم | مِینکم | سا انکم | سِی انکم | سُوا انکم |
| جانکم | جُونکم | جِینکم | نانکم | نُونکم | نِینکم | شا انکم | شِی انکم | شُوا انکم |
| حانکم | حُونکم | حِینکم | وانکم | وُونکم | وِینکم | صا انکم | صِی انکم | صُوا انکم |
| خانکم | خُونکم | خِینکم | ھانکم | ھُونکم | ھِینکم | ضا انکم | ضِی انکم | ضُوا انکم |
| دانکم | دُونکم | دِینکم | یانکم | یُونکم | اِینکم | طا انکم | طِی انکم | طُوا انکم |
| ذانکم | ذُونکم | ذِینکم | | | | ظا انکم | ظِی انکم | ظُوا انکم |
| رانکم | رُونکم | رِینکم | | ممدود اور مشدّد | | عا انکم | عِی انکم | عُوا انکم |
| زانکم | زُونکم | زِینکم | | حروف | | غا انکم | غِی انکم | غُوا انکم |
| سانکم | سُونکم | سِینکم | | | | فا انکم | فِی انکم | فُوا انکم |
| شانکم | شُونکم | شِینکم | ءا انکم | اِی انکم | اُوا انکم | قا انکم | قِی انکم | قُوا انکم |
| صانکم | صُونکم | صِینکم | با انکم | بِی انکم | بُوا انکم | کا انکم | کِی انکم | کُوا انکم |
| ضانکم | ضُونکم | ضِینکم | تا انکم | تِی انکم | تُوا انکم | لا انکم | لِی انکم | لُوا انکم |
| طانکم | طُونکم | طِینکم | ثا انکم | ثِی انکم | ثُوا انکم | ما انکم | مِی انکم | مُوا انکم |
| ظانکم | ظُونکم | ظِینکم | جا انکم | جِی انکم | جُوا انکم | نا انکم | نِی انکم | نُوا انکم |
| عانکم | عُونکم | عِینکم | حا انکم | حِی انکم | حُوا انکم | وا انکم | وِی انکم | وُوا انکم |
| غانکم | غُونکم | غِینکم | خا انکم | خِی انکم | خُوا انکم | ھا انکم | ھِی انکم | ھُوا انکم |
| فانکم | فُونکم | فِینکم | دا انکم | دِی انکم | دُوا انکم | یا انکم | یِی انکم | یُوا انکم |

Marfat.com

سبق نمبر ۳۶

# چھوٹے مدّہ کے متفرّق الفاظ کی مشق

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمَآ اُنْزِلَ | وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى | اَنْ يَّتَرَاجَعَآ | اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ | عَلَيْهِ اِلَّا |
| وَمَآ اُنْزِلَ | نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ | وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ | فَلَآ اِثْمَ | تَسْتَرْضِعُوْٓا | لَآ اِكْرَاهَ |
| وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ | بِمَآ اُنْزِلَتْ | بِهَآ اِبْرٰهٖمُ | رَمَضَانَ الَّذِيْٓ | وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا | وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا |
| اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ | وَلَا تَكُوْنُوْا | قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا | وَلَا تَعْلُوْا | اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا | فِيْ رَبِّهٖٓ |
| اَلَآ اِنَّهُمْ | يٰبَنِيْٓ | وَمَآ اُوْتِيَ | وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | فَعَلْنَ فِيْٓ | وَامْرَاَةٌ |
| قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ | وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ | مَآ اٰمَنْتُمْ | اَوْ بِهٖٓ اَذًى | وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | مِنَ الرِّبٰوا |
| كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ | وَعَدْنَا مُوْسٰٓى | وَلَنَآ اَعْمَالُنَا | يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ | وَاَنْ تَعْفُوْٓا | وَلَا تَسْئَمُوْٓا |
| وَلَهُمْ فِيْهَآ | فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ | كَمَآ اَرْسَلْنَا | رَبَّنَآ اٰتِنَا | فَاِذَآ اَمِنْتُمْ | مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ |
| اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ | وَلٰكِنْ كَانُوْٓا | فَاذْكُرُوْنِيْٓ | سَلْ بَنِيْٓ | مِنْۢ بَنِيْٓ | عَلَيْنَآ اِصْرًا |
| وَاِذَآ اَظْلَمَ | مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ | اِذَآ اَصَابَتْهُمْ | اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ | وَمَا لَنَآ اَلَّا | هُوَ الَّذِيْ |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ | عَلَيْنَا وَاِنَّآ | قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ | مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ | قَالُوْٓا اَنّٰى | رَبَّنَآ اِنَّكَ |
| مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ | بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ | وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ | وَعَسٰٓى اَنْ | اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ | وَلَآ اَوْلَادُهُمْ |
| ثُمَّ اسْتَوٰى | فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ | لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | فِيْهِمَآ اِثْمٌ | فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ | قَالُوْٓا اِنَّمَا |
| فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ | اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ | فَمَآ اَصْبَرَهُمْ | وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا | قَالُوْا رَبَّنَآ | كَمَا حَمَلْتَهٗ |
| لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا | اَوْ تَاْتِيْنَآ | وَلَا تَاْكُلُوْٓا | وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ | يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ | مَآ اٰتَيْنٰكُمْ |
| اِلَّآ اِبْلِيْسَ | اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ | مَآ اَلْفَيْنَا | اِنْ اَرَادُوْٓا | اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا | اِنَّنَآ اٰمَنَّا |
| يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ | فَتُوْبُوْٓا اِلٰى | يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ | اِنْ ظَنَّآ | يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ | اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى |

Marfat.com

سبق نمبر ٣٦

# بڑے مدّ کے متفرق الفاظ کی مشق

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَا الضَّآلِّيْنَ | لِلْمَلٰٓئِكَةِ | لِيُحَآجُّوْكُمْ | اَتُحَآجُّوْنَنَا | وَاَدَآءٌ | لَا تُضَآرَّ |
| الٓمّٓ | وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ | بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ | سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ | نِسَآئِكُمْ | خِطْبَةِ النِّسَآءِ |
| اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى | عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ | اِسْرَآءِيْلَ | سُوْٓءَ الْعَذَابِ | جَزَآءُ | مِنَ السَّمَآءِ |
| وَاُولٰٓئِكَ | اَنْۢبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ | دِمَآءَكُمْ | شُهَدَآءُ | اٰبَآءُكُمْ | وَاَبْنَآءَنَا |
| سَوَآءٌ | هٰٓؤُلَآءِ | فَمَا جَزَآءُ | فِي السَّمَآءِ | نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ | وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ |
| اٰمَنَ السُّفَهَآءُ | بِاَسْمَآئِهِمْ | وَلَمَّا جَآءَهُمْ | اَهْوَآءَ | كَآفَّةً ص | لِمَنْ يَّشَآءُ |
| اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ | اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا | وَرَآءَهٗ | بَلْ اَحْيَآءٌ | مَا جَآءَتْكُمْ | اِلَّا بِمَا شَآءَ ج |
| اَضَآءَتْ | اَبْنَآءَكُمْ | وَلَقَدْ جَآءَ | شَعَآئِرِ اللّٰهِ | مَا جَآءَتْهُ | اَوْلِيٰٓـئُهُمْ |
| مِنَ السَّمَآءِ | نِسَآءَكُمْ | بِضَآرِّيْنَ | دَآبَّةٍ | مَنْ يَّشَآءُ | حَآجَّ اِبْرٰهِيْمَ |
| وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ | بَلَآءٌ مِّنْ | جَزَآءُهٗ | بَيْنَ السَّمَآءِ | الْبَاْسَآءُ | رِئَآءَ النَّاسِ |
| فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ | رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ | خَآئِفِيْنَ ط | اٰبَآءُهُمْ | وَلَوْ شَآءَ | اِلَى السَّمَآءِ |
| بِنَآءً وَّاَنْزَلَ | وَقِثَّآئِهَا | اَهْوَآءَهُمْ | دُعَآءً وَّنِدَآءً | فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ | بِالسُّوْٓءِ |
| شُهَدَآءَكُمْ | وَبَآءُوْ | جَآءَكَ | وَالسَّآئِلِيْنَ | نِسَآؤُكُمْ | وَالْفَحْشَآءِ |
| الْخٰسِرُوْنَ | اَهُمُ الْاَسْمَآءَ | لَقَدْ جَآءَ | فِي الْبَاْسَآءِ | مِنْ نِّسَآئِهِمْ | اٰبَآءُهُمْ |
| هُمُ السُّفَهَآءُ | بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ | لِلطَّآئِفِيْنَ | اٰبَآءَنَا | ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ | هَنِيْٓـئًا |
| اِلَى السَّمَآءِ | مِنْهُ الْمَآءُ | اٰبَآئِكَ | وَالضَّرَّآءِ | طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ | مَرِيْٓـئًا |

Marfat.com

سبق نمبر ۲۷

# اوقاف کے متفرق آوازوں کی مشق

## وقفی قواعد پر عمل کرتے ہوئے تلاوت کریں

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يعملون ۝ | خلدون ۝ | عصيب ۝ | منكرون ۝ | تتفكرون ۝ | الكفرين ۝ |
| يعمهون ۝ | ظلمون ۝ | قريب ۝ | معرضون ۝ | يتذكرون ۝ | الخسرين ۝ |
| يجهلون ۝ | قنتون ۝ | رشيد ۝ | مشركون ۝ | يتفكرون ۝ | المكرين ۝ |
| العقاب ۝ | الفسقين ۝ | عظيما ۝ | لحفظون ۝ | يكذبون ۝ | يفسقون ۝ |
| الحساب ۝ | الخشعين ۝ | يقينا ۝ | لسرقون ۝ | يرجعون ۝ | تقتلون ۝ |
| الخصام ۝ | الجهلين ۝ | سبيلا ۝ | لصدقون ۝ | تشركون ۝ | تعقلون ۝ |
| تشعرون ۝ | الظلمين ۝ | شهيدا ۝ | سرقين ۝ | فسقين ۝ | تفقدون ۝ |
| تعبدون ۝ | النظرين ۝ | جميعا ۝ | كذبين ۝ | غفلين ۝ | يعلمون ۝ |
| يرشدون ۝ | الصلحين ۝ | سبيلا ۝ | حفظين ۝ | ظلمين ۝ | يعمهون ۝ |
| المصير ۝ | تكتمون ۝ | فصلين ۝ | المفسدين ۝ | ترجعون ۝ | مفلحون ۝ |
| العليم ۝ | تنظرون ۝ | عبدين ۝ | المسرفين ۝ | مفترون ۝ | يحشرون ۝ |
| الحكيم ۝ | تشكرون ۝ | خلدين ۝ | المسلمين ۝ | تنظرون ۝ | تحشرون ۝ |
| مفلحون ۝ | ترجعون ۝ | الركعين ۝ | غليظ ۝ | الخسرون ۝ | الصبرين ۝ |
| مصلحون ۝ | ينصرون ۝ | الصبرين ۝ | عنيد ۝ | الفسقون ۝ | الصدقين ۝ |
| تفلحون ۝ | تحشرون ۝ | الرحمين ۝ | شديد ۝ | بالكفرين ۝ | يعلنون ۝ |
| عليم ۝ | تهتدون ۝ | المحسنين ۝ | سعيدا ۝ | للكفرين ۝ | العظيم ۝ |
| قدير ۝ | يعتدون ۝ | المشركين ۝ | حصيدا ۝ | راجعون ۝ | الجحيم ۝ |
| عظيم ۝ | تشهدون ۝ | المنزلين ۝ | شديدا ۝ | ظلمون ۝ | المعتدين ۝ |
| | | | | | المرسلين ۝ |

Marfat.com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جَمِيعًا ط<br>كَثِيرًا ط<br>قَلِيلًا ط | يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ط<br>تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ط<br>أُوتُوا الْكِتٰبَ ق | أَنْفُسَكُمْ ط<br>أَنْفُسَهُمْ ط<br>أَنْفُسَكُمْ ط | فَوْقَهَا ط<br>لَوْنُهَا ط<br>بَصَلِهَا ط | حَنِيفًا ط<br>سُلْطٰنًا ط<br>جَمِيعًا ق | أَعْمَالُكُمْ ج<br>أَعْقَابِكُمْ ط<br>إِخْرَاجُهُمْ ط |
| غُلْفٌ ط<br>بَرْقٌ ج<br>خَيْرٌ ط | نِسَآءَكُمْ ط<br>فَأَحْيَاكُمْ ط<br>بَارِئِكُمْ ط | قُلُوبِكُمْ ط<br>قُلُوبِهِمْ ط<br>أُجُورَهُمْ ط | يَحْلِفُونَ قلے<br>تُحِبُّونَ ز<br>يَتَّقُونَ ط | كَلِمَتُهُ ج<br>رِسٰلَتَهُ ط<br>عَمِلَهُ ز | تَعْدِلُوا ز<br>إِعْدِلُوا قف<br>تَفَرَّقُوا ص |
| تَعْتَدُوا ط<br>أَشْرَكُوا ج<br>تَفَرَّقُوا ص | بَصِيرًا ج<br>خَبِيرًا م<br>شَدِيدًا ط | شَيْئًا ط<br>عَيْنًا ط<br>حَنِيفًا ط | أَبْصَارَهُمْ ط<br>أَبْصَارِهِمْ ط<br>مِنْ خَلْفِهِمْ لا | وَالْأَرْضِ لا<br>فِي الْأَرْضِ ط<br>بِالْآخِرَةِ ز | عِنْدَ رَبِّكُمْ ط<br>عِنْدَ رَبِّهِمْ ص<br>مِّنْ مَّشْرَبِهِمْ ط |
| أَصْحٰبُ النَّارِ ج<br>أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج | بَارِئِكُمْ ط<br>دِيَارِهِمْ ز<br>مِنْ رَّبِّهِمْ ج | عَلَيْنَا ط<br>عَصَيْنَا ق<br>سُلَيْمٰنَ ج | عَلَيْكُمْ ط<br>عَلَيْهِمْ ص<br>عَلَيْهِمْ ط | خَلِيفَةً ط<br>فَرِيضَةً ط<br>أَزِلَّةٌ ج | بِأَيْدِيهِمْ ق<br>وَأَيْدِيكُمْ ط<br>فَأَحْيَاكُمْ ط |
| خَيْرًا لَّكُمْ ط<br>خَيْرًا لَّهُمْ ط<br>رِزْقًا لَّكُمْ ج | حِلٌّ لَّهُمْ ز<br>حِلٌّ لَّكُمْ ص | نَذِيرًا ز<br>نَذِيرٌ ط<br>لَا بِكْرٌ ط | مَعَهُمْ ط<br>مَعَكُمْ ط | حَيٰوةٍ ج<br>سَنَةٍ ج<br>سَمٰوٰتٍ ط | جَنَّةٍ ط<br>ذِمَّةً ط<br>زَلَّةً ج |
| أَهْلُهَا ج<br>مُرْسٰهَا ط<br>مِثْلِهَا ط | إِخْرَاجُهُمْ ط<br>يَنْفَعُهُمْ ط<br>بِعَهْدِكُمْ ج | عُرُوشِهَا ط<br>مَوْتِهَا ج<br>خَرَابِهَا ط | سُجَّدًا ج<br>حُجَّةٌ ق<br>زِلَّةٌ ج | خَطٰيٰكُمْ ط<br>رَزَقْنٰكُمْ ط<br>قِبْلَتِهِمْ ج | وُجُوهَهُمْ قف<br>قُلُوبِهِمْ ط<br>قُلُوبُهُمْ ط |

Marfat.com

سبق نمبر ۳۷

# اوقاف کا استعمال

## وقفی قواعد پر عمل کرتے ہوئے تلاوت کریں

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ | ۲۲ | يَعْلَمُوْنَ ۙ۬ مُنِيْبِيْنَ |
| ۲ | يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ | ۲۳ | تُوا الْكِتٰبَ ۙ۬ كِتٰبَ اللّٰهِ |
| ۳ | عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ | ۲۴ | الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ |
| ۴ | الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ | ۲۵ | مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا |
| ۵ | لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ | ۲۶ | تَهْتَدُوْنَ ۙ كَمَآ اَرْسَلْنَا |
| ۶ | مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ | ۲۷ | غِشَاوَةٌ زَوَّلَهُمْ |
| ۷ | فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا | ۲۸ | قَلِيْلًا ۙ۬ مُّذَبْذَبِيْنَ |
| ۸ | يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ | ۲۹ | تَكْتُمُوْنَ ۝ فَنَبَذُوْهُ |
| ۹ | حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ | ۳۰ | قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ۬ الَّذِيْنَ |
| ۱۰ | هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ | ۳۱ | اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۙ۬ هَيْهَاتَ |
| ۱۱ | اَبْنَآءَهُمْ ۘ الَّذِيْنَ | ۳۲ | ءِ الزَّكٰوةِ ۙ۬ يَخَافُوْنَ يَوْمًا |
| ۱۲ | اَوْلِيَآءَ هُمْ ۘ بَعْضُهُمْ | ۳۳ | بِالْهُدٰى ۝ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ |
| ۱۳ | رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ | ۳۴ | بِظُلْمٍ ۙ۬ وَّذِكْرٰ |
| ۱۴ | مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا مَا | ۳۵ | لَآ اِلٰهُ مُوْسٰى ۙ۬ فَنَسِيَ |
| ۱۵ | اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ | ۳۶ | صَفًّا ۙ۬ لَّا |
| ۱۶ | خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ | ۳۷ | رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ |
| ۱۷ | عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا | ۳۸ | اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى |
| ۱۸ | عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ | ۳۹ | لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ |
| ۱۹ | فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا | ۴۰ | قَرِيْبًا ۙ يَّوْمَ |
| ۲۰ | هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ | ۴۱ | فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ |
| ۲۱ | ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ | ۴۲ | فِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ٤٣ | قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ وَاِذَا خَلَوْا |
| ٤٤ | مَعَكُمْ ۙ وَاِنْ كَانَ |
| ٤٥ | اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ |
| ٤٦ | سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنْ ظَلَمْنَآ |
| ٤٧ | اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ |
| ٤٨ | رَبِّهٖ نَغْوٰى ۖ ثُمَّ |
| ٤٩ | سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا |
| ٥٠ | هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ |
| ٥١ | نَهُمْ هُدًى ۖ وَّبَطْنًا |
| ٥٢ | مُنْذِرُوْنَ ۖ ذِكْرٰى |
| ٥٣ | قَرْيَةٍ تَبْذِيْرًا ۖ فَلَا |
| ٥٤ | جَانِبٍ ۖ دُخُوْرًا |
| ٥٥ | عَلِيْمٌ ۖ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ |
| ٥٦ | لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۖ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ |
| ٥٧ | شَيْبًا ۖ مِّنَ السَّمَآءِ |
| ٥٨ | لِيْ اَرْعَابٍ ۖ الَّذِيْنَ |
| ٥٩ | مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى |
| ٦٠ | مُسْتَكْبِرُوْنَ ۖ بِهٖ |
| ٦١ | يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۖ يَّتَخَافَتُوْنَ |
| ٦٢ | حَسِيْبًا ۖ يُّبَصَّرُوْ |
| ٦٣ | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ مِنْ اَجَلٍ |
| ٦٤ | لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖ الَّذِيْنَ |
| ٦٥ | اَشْرَكُوْا ۖ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ |
| ٦٦ | فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۖ قَالَ اَلَمْ |
| ٦٧ | غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۖ وَمَا |
| ٦٨ | عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۖ وَالَّذِيْنَ |
| ٦٩ | اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۖ الَّذِيْنَ |
| ٧٠ | ذٰلِكَ ۖ كَتَبْنَا عَلٰى |
| ٧١ | اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ |
| ٧٢ | وَلْيَتَلَطَّفْ ۔ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ |
| ٧٣ | شَهِيْدًا ۚ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ |
| ٧٤ | بِاللّٰهِ ۗ اِنَّ الشِّرْكَ |
| ٧٥ | يَسْمَعُوْنَ ۗ وَالْمَوْتٰى |
| ٧٦ | فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۗ اَيْنَ |
| ٧٧ | يُرْجَعُوْنَ ۚ وَقَالُوْا |
| ٧٨ | وَاعْفُ عَنَّا ۛ وَاغْفِرْ لَنَا |
| ٧٩ | خُلِقَتْ ۚ وَاِلَى السَّمَآءِ |
| ٨٠ | يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ |
| ٨١ | تَعْلَمُوْنَ ۚ فَاذْكُرُوْنِيْ |
| ٨٢ | لَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ |
| ٨٣ | ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا |
| ٨٤ | مَجْنُوْنٌ ۛ اَتَوَا |
| ٨٥ | صَبَرُوْا ۛ وَكَانُوْا |
| ٨٦ | فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۛ قَالُوْا كَيْفَ |
| ٨٧ | اِلَّا قَلِيْلٌ ۚ فَلَا تُمَا |
| ٨٨ | اَللّٰهُ ۛ وَلَمْ يُصِدُّوْا عَلٰى |
| ٨٩ | فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَ |
| ٩٠ | اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ |
| ٩١ | فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ كَزَرْعٍ |
| ٩٢ | لِلّٰهِ ۛ يُوْرِثُهَا مَنْ |
| ٩٣ | اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَاَوْحَيْنَا |
| ٩٤ | اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبَ |
| ٩٥ | عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ |
| ٩٦ | لِكَلِمٰتِهٖ ۛ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ |
| ٩٧ | عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا |

Marfat.com

# غلطیٔ اعراب سے کفر لازم آتا ہے

یہ جاننا ضروری ہے کہ تمام کلام اللہ میں سترہ (۱۷) مقامات ایسے ہیں جہاں پر اگر زیر کی جگہ پیش یا زبر پڑھا جائے اور پیش کی جگہ زیر یا زبر پڑھا جائے اور زبر کی جگہ پیش یا زیر پڑھا جائے، تو کفر کا خوف ہے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ۔ اس لیے ان مقامات کی تفصیل لکھی جاتی ہے۔ تاکہ تلاوت کرنے والے اس عذابِ عظیم سے بچیں۔

| نمبر شمار | صحیح لفظ | غلط لفظ | پارے کا نمبر | سورت کا نام | سورت کا نمبر | آیت نمبر | تنبیہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اَنْعَمْتَ | اَنْعَمْتُ | ۱ | اَلْفَاتِحَة | ۱ | ۶ | اَنْعَمْتَ کی "تا" پر زبر کی بجائے پیش نہ پڑھیں۔ |
| ۲ | وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّهٗ | وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمُ رَبَّهٗ | ۱ | اَلْبَقَرَة | ۲ | ۱۲۴ | رَبُّهٗ کی "با" پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں۔ |
| ۳ | قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ | قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ | ۲ | اَلْبَقَرَة | ۲ | ۲۵۱ | دَاوٗدُ کی "دال" ثانی پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں۔ |
| ۴ | وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ | وَاللّٰہُ یُضٰعَفُ | ۳ | اَلْبَقَرَة | ۲ | ۲۶۱ | یُضٰعِفُ کے "عین" پر زیر کی بجائے زبر نہ پڑھیں |
| ۵ | رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ | رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَمُنْذَرِیْنَ | ۶ | اَلنِّسَآء | ۴ | ۱۶۵ | مُنْذِرِیْنَ کی "ذال" پر زیر کی بجائے زبر نہ پڑھیں |
| ۶ | اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ | اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۙ وَرَسُوْلِهٖ | ۱۰ | اَلتَّوْبَة | ۹ | ۳ | رَسُوْلُهٗ کے لام پر پیش کی بجائے زیر نہ پڑھیں |
| ۷ | وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ | وَمَا کُنَّا مُعَذَّبِیْنَ | ۱۵ | بَنِیْ اِسْرَآءِیْل | ۱۷ | ۱۵ | مُعَذِّبِیْنَ کی ذال پر زیر کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں |
| ۸ | وَعَصٰٓی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی ۚ | وَعَصٰٓی اٰدَمَ رَبُّهٗ فَغَوٰی ۚ | ۱۶ | طٰهٰ | ۲۰ | ۱۲۱ | رَبَّهٗ کی "با" پر زبر کی جگہ "پیش" نہ پڑھیں |
| ۹ | اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ | اِنِّیْ کُنْتَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ | ۱۷ | اَلْاَنْبِیَآء | ۲۱ | ۸۷ | کُنْتُ کی "تا" پر پیش کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں |
| ۱۰ | لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۚ | لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذَرِیْنَ ۚ | ۱۹ | اَلشُّعَرَآء | ۲۶ | ۱۹۴ | اَلْمُنْذِرِیْنَ کی "ذال" پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں |
| ۱۱ | اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ | اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءَا ؕ | ۲۲ | فَاطِر | ۳۵ | ۲۸ | اَللّٰہَ کی ھا پر زبر کی بجائے پیش نہ پڑھیں |
| ۱۲ | وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِیْهِمْ مُّنْذِرِیْنَ | وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِیْهِمْ مُّنْذَرِیْنَ | ۲۳ | اَلصّٰٓفّٰت | ۳۷ | ۷۲ | مُنْذِرِیْنَ کی ذال پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں |
| ۱۳ | اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ | اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوَّرُ | ۲۸ | اَلْحَشْر | ۵۹ | ۲۴ | اَلْمُصَوِّرُ کی واؤ پر زیر کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں |
| ۱۴ | لَّا یَاْکُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۚ | لَّا یَاْکُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئِیْنَ ۚ | ۲۹ | اَلْحَآقَّة | ۶۹ | ۳۷ | اَلْخَاطِئُوْنَ کی ہمزہ ثانی پر پیش کی جگہ زیر نہ پڑھیں |
| ۱۵ | فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ | فَعَصٰی فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ | ۲۹ | اَلْمُزَّمِّل | ۷۳ | ۱۶ | فِرْعَوْنُ کے نون پر پیش کی جگہ زبر نہ پڑھیں |
| ۱۶ | فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ | فِیْ ظَلٰلٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ | ۲۹ | اَلْمُرْسَلٰت | ۷۷ | ۴۱ | ظِلٰلٍ کی ظا پر "زیر" کی جگہ "زبر" نہ پڑھیں۔ |
| ۱۷ | اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰهَا | اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذَرُ مَنْ یَّخْشٰهَا | ۳۰ | اَلنّٰزِعٰت | ۷۹ | ۴۵ | مُنْذِرُ کی ذال پر زیر کی جگہ زبر نہ پڑھیں۔ |

Marfat.com

# ان مقامات پر وقف کرنا بھاری غلطی ہے۔

قرآن مجید میں ۱۲ بہتر جگہیں ایسی ہیں جہاں کبھی بھی وقف نہ کرنا چاہیے جس طرح ... اَنْعَمْتَ کی بجائے اَنْعَمْتُ پڑھنا بہت بھاری غلطی ہے اسی طرح ان ۱۲ بہتر مقامات پر ٹھہرنا بھی بہت بھاری غلطی ہے آپ کی سہولت کے لیے اُن مقامات کی فہرست بنا دی گئی ہے آپ ذہن نشین کر لیں۔

| نمبر شمار | پر .... وقف کیا | پھر ابتدا کی .... سے | پارے کا نمبر | پارے کا نام | سورت کا نمبر | سورت کا نام | آیت نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | صِرَاطَ الَّذِیْنَ | اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۵ | ۱ | الٓمّٓ | ۱ | اَلْفَاتِحَۃُ | ۵ |
| ۲ | وَمَا | كَفَرَ سُلَیْمٰنُ | ۱ | الٓمّٓ | ۲ | اَلْبَقَرَۃُ | ۱۰۲ |
| ۳ | وَقَالُوْا | لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ط | ۱ | الٓمّٓ | ۲ | اَلْبَقَرَۃُ | ۱۱۱ |
| ۴ | وَقَالُوا | اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ ط | ۱ | الٓمّٓ | ۲ | اَلْبَقَرَۃُ | ۱۱۶ |
| ۵ | مَا | كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ط | ۳ | تِلْكَ الرُّسُلُ | ۳ | اٰلِ عِمْرَانَ | ۶۷ |
| ۶ | لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا | اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ م | ۴ | لَنْ تَنَالُوْا | ۳ | اٰلِ عِمْرَانَ | ۱۸۱ |
| ۷ | رَبَّنَا مَا | خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج | ۴ | لَنْ تَنَالُوْا | ۳ | اٰلِ عِمْرَانَ | ۱۹۱ |
| ۸ | یُوْصِیْكُمُ | اللّٰهُ فِیْٓ اَوْلَادِكُمْ ق | ۴ | لَنْ تَنَالُوْا | ۴ | اَلنِّسَآءُ | ۱۱ |
| ۹ | سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ یَّكُوْنَ | لَهٗ وَلَدٌ م | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰهُ | ۴ | اَلنِّسَآءُ | ۱۷۱ |
| ۱۰ | وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ | وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ط | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰهُ | ۵ | اَلْمَآئِدَۃُ | ۱۸ |
| ۱۱ | فَبَعَثَ | اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ط | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰهُ | ۵ | اَلْمَآئِدَۃُ | ۳۱ |
| ۱۲ | یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا | تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ م | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰهُ | ۵ | اَلْمَآئِدَۃُ | ۵۱ |

Marfat.com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ | يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ط | ۶ | لَا يُحِبُّ اللّٰهُ | ۵ | اَلْمَآئِدَةُ | ۶۴ |
| ۱۴ | لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا | اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ م | ۶ | لَا يُحِبُّ اللّٰهُ | ۵ | اَلْمَآئِدَةُ | ۷۳ |
| ۱۵ | وَمَا لَنَا | لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ہ | ۷ | وَاِذَا سَمِعُوْا | ۵ | اَلْمَآئِدَةُ | ۸۴ |
| ۱۶ | وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ | اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط | ۷ | وَاِذَا سَمِعُوْا | ۵ | اَلْمَآئِدَةُ | ۱۱۶ |
| ۱۷ | اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ | مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ط | ۷ | وَاِذَا سَمِعُوْا | ۶ | اَلْاَنْعَامُ | ۱۹ |
| ۱۸ | اَنّٰى | يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ط | ۷ | وَاِذَا سَمِعُوْا | ۶ | اَلْاَنْعَامُ | ۱۰۱ |
| ۱۹ | قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا | تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج | ۸ | وَلَوْ اَنَّنَا | ۶ | اَلْاَنْعَامُ | ۱۵۱ |
| ۲۰ | قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ | عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا | ۹ | قَالَ الْمَلَاُ | ۷ | اَلْاَعْرَافُ | ۸۹ |
| ۲۱ | وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ | عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ ط | ۱۰ | وَاعْلَمُوْٓا | ۹ | اَلتَّوْبَةُ | ۳۰ |
| ۲۲ | وَقَالَتِ النَّصٰرٰى | الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ط | ۱۰ | وَاعْلَمُوْٓا | ۹ | اَلتَّوْبَةُ | ۳۰ |
| ۲۳ | وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ | كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط | ۱۰ | وَاعْلَمُوْٓا | ۹ | اَلتَّوْبَةُ | ۹۰ |
| ۲۴ | اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا | خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ہ | ۱۱ | يَعْتَذِرُوْنَ | ۱۰ | يُوْنُسَ | ۶۲ |
| ۲۵ | وَلَآ | اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ | ۱۲ | وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ | ۱۱ | هُوْدُ | ۳۱ |
| ۲۶ | وَلَآ | اَعْلَمُ الْغَيْبَ | ۱۲ | وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ | ۱۱ | هُوْدُ | ۳۱ |
| ۲۷ | وَلَآ اَقُوْلُ | اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ط | ۱۲ | وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ | ۱۱ | هُوْدُ | ۳۱ |
| ۲۸ | مُّبِيْنٍ ن اقْ | تُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ | ۱۲ | وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ | ۱۲ | يُوْسُفَ | ۹ |

Marfat.com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ج وَهَمَّ بِهَا لَوْ | لَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ط | ۱۲ | وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ | ۱۲ | يُوْسُف | ۲۴ |
| ۳۰ | قُلْ هَلْ | يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۵ | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۳ | اَلرَّعْد | ۱۶ |
| ۳۱ | اَمْ هَلْ | تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۵ | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۳ | اَلرَّعْد | ۱۶ |
| ۳۲ | وَجَعَلُوْا | لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ط | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۳ | اَلرَّعْد | ۳۳ |
| ۳۳ | قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِى | اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۴ | اِبْرَاهِيْم | ۱۰ |
| ۳۴ | مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ | اَنْتُمْ بِمُصْرِخِىَّ ط | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۴ | اِبْرَاهِيْم | ۲۲ |
| ۳۵ | اِنِّىْ كَفَرْتُ | بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ط | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۴ | اِبْرَاهِيْم | ۲۲ |
| ۳۶ | وَلَا تَحْسَبَنَّ | اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ط | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۴ | اِبْرَاهِيْم | ۴۲ |
| ۳۷ | فَلَا تَحْسَبَنَّ | اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ط | ۱۳ | وَمَآ اُبَرِّئُ | ۱۴ | اِبْرَاهِيْم | ۴۷ |
| ۳۸ | وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ | اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۵ | ۱۴ | رُبَمَا | ۱۵ | اَلْحِجْر | ۶ |
| ۳۹ | وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا | اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج | ۱۴ | رُبَمَا | ۱۶ | اَلنَّحْل | ۵۱ |
| ۴۰ | وَاَنَّ اللّٰهَ | لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۵ | ۱۴ | رُبَمَا | ۱۶ | اَلنَّحْل | ۱۰۷ |
| ۴۱ | وَاللّٰهُ لَا | يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۵ | | جس | جگہ | بھی ہو | |
| ۴۲ | اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ | وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ط | ۱۵ | سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ | ۱۷ | بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْل | ۴۰ |
| ۴۳ | وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا | اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۵ ق | ۱۵ | سُبْحٰنَ الَّذِىْٓ | ۱۸ | اَلْكَهْف | ۴ |
| ۴۴ | وَقَالُوا | اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۵ | ۱۶ | قَالَ اَلَمْ | ۱۹ | مَرْيَم | ۸۸ |

Marfat.com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۵ | إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا | فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي ۝ | ۱۶ | قَالَ أَلَمْ | ۲۰ | طٰهٰ | ۱۴ |
| ۴۶ | فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ فَقَالُوا | هٰذَا إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوسٰى ۝ فَنَسِيَ ۝ | ۱۶ | قَالَ أَلَمْ | ۲۰ | طٰهٰ | ۸۸ |
| ۴۷ | مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا | شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط | ۱۸ | قَدْ أَفْلَحَ | ۲۴ | النُّورُ | ۳۵ |
| ۴۸ | وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا | وَمَا الرَّحْمٰنُ ق أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝ السجدة | ۱۹ | وَقَالَ الَّذِينَ | ۲۵ | الْفُرْقَانُ | ۶۰ |
| ۴۹ | قَالَ فِرْعَوْنُ | وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝ | ۱۹ | وَقَالَ الَّذِينَ | ۲۶ | الشُّعَرَآءُ | ۲۳ |
| ۵۰ | فَأَوْقِدْ لِي يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّينِ | فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّي أَطَّلِعُ إِلٰى إِلٰهِ مُوسٰى وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكٰذِبِينَ ۝ | ۲۰ | أَمَّنْ خَلَقَ | ۲۸ | الْقَصَصُ | ۳۸ |
| ۵۱ | قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ م بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سكتة م هٰذَا | مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ | ۲۳ | وَمَا لِيَ | ۳۶ | يٰسٓ | ۵۲ |
| ۵۲ | أَلَآ إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۙ | وَلَدَ اللّٰهُ لا وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ۝ | ۲۳ | وَمَا لِيَ | ۳۷ | وَالصّٰٓفّٰتِ | ۱۵۱ ۱۵۲ |
| ۵۳ | وَقَالَ الْكٰفِرُونَ | هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ | ۲۳ | وَمَا لِيَ | ۳۸ | صٓ | ۴ |
| ۵۴ | نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ | لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ط | ۲۳ | وَمَا لِيَ | ۳۹ | الزُّمَرُ | ۸ |
| ۵۵ | إِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُونَ فَقَالُوا | سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ | ۲۴ | فَمَنْ أَظْلَمُ | ۴۰ | الْمُؤْمِنُ | ۲۴ |
| ۵۶ | وَقَالَ فِرْعَوْنُ | ذَرُونِيٓ أَقْتُلْ مُوسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ | ۲۴ | فَمَنْ أَظْلَمُ | ۴۰ | الْمُؤْمِنُ | ۲۶ |
| ۵۷ | تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَأُشْرِكَ بِهِ | مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ز وَّأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ | ۲۴ | فَمَنْ أَظْلَمُ | ۴۰ | الْمُؤْمِنُ | ۴۲ |
| ۵۸ | وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ | أَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝ | ۲۴ | فَمَنْ أَظْلَمُ | ۴۱ | حٰمٓ السَّجْدَةُ | ۲۲ |
| ۵۹ | قُلْ إِنْ كَانَ | لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ صلے فَأَنَا أَوَّلُ الْعٰبِدِينَ ۝ | ۲۵ | إِلَيْهِ يُرَدُّ | ۴۳ | الزُّخْرُفُ | ۸۱ |
| ۶۰ | وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّآءُ | عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ | ۲۶ | حٰمٓ | ۴۸ | الْفَتْحُ | ۲۹ |

Marfat.com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٦١ | يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَاْسًا لَّا | لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَاْثِيمٌ ٥ | ٢٧ | قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ | ٥٢ | اَلطُّوْرُ | ٢٣ |
| ٦٢ | وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ | لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ٥ | ٢٧ | قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ | ٥٦ | اَلْوَاقِعَةُ | ٤٣ ٤٤ |
| ٦٣ | كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ | اكْفُرْ ج فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ | ٢٨ | قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ | ٥٩ | اَلْحَشْرُ | ١٦ |
| ٦٤ | فَامْتَحِنُوْ | هُنَّ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ج | ٢٨ | قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ | ٦٠ | اَلْمُمْتَحِنَةُ | ١٠ |
| ٦٥ | لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ | اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ٥ | ٢٩ | تَبٰرَكَ الَّذِيْ | ٦٨ | اَلْقَلَمُ | ٥١ |
| ٦٦ | فَقَالَ | اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ٥ صلے | ٣٠ | عَمَّ | ٧٩ | اَلنّٰزِعٰتُ | ٢٤ |
| ٦٧ | مَا | وَدَّعَكَ | ٣٠ | عَمَّ | ٩٣ | اَلضُّحٰى | ٣ |
| ٦٨ | رَبُّكَ | وَمَا قَلٰى ٥ | ٣٠ | عَمَّ | ٩٣ | اَلضُّحٰى | ٣ |
| ٦٩ | وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ٥ | فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ٥ | ٣٠ | عَمَّ | ١٠٢ | اَلْمَاعُوْنَ | ٣ ٤ |
| ٧٠ | لَا | اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ٥ | ٣٠ | عَمَّ | ١٠٩ | اَلْكٰفِرُوْنَ | ٢ |
| ٧١ | وَلَا | اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ٥ | ٣٠ | عَمَّ | ١٠٩ | اَلْكٰفِرُوْنَ | ٤ |
| ٧٢ | وَلَمْ يَكُنْ | لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ | ٣٠ | عَمَّ | ١١٢ | اَلْاِخْلَاصُ | ٤ |
| | | | | | | | |

Marfat.com

# شمسی اور قمری حروف

چودہ۱۴ حروف شمسی ہیں اور چودہ۱۴ حروف قمری ہیں۔

## شمسی اور قمری حروف کی تقسیم

| حروف | قسم |
|---|---|
| ا ب | قمری |
| ت ث | شمسی |
| ج ح خ | قمری |
| د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ | شمسی |
| ع غ ف ق ك | قمری |
| ل | شمسی |
| م | قمری |
| ن | شمسی |
| و ه ی | قمری |

**یاد کرنے کا آسان قاعدہ۔**

"ت ث" "د" سے "ظ" تک "ل" اور "ن" یہ حروف شمسی ہیں اور باقی قمری۔

**شمسی حُروف:۔** ت ث د ذ ر ز س ش ص ض
ط ظ ل ن۔

**قمری حُروف:۔** ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م
و ه ی۔

**مثالیں:۔** ۱۔ اَلتَّآئِبُوْنَ۔ وَالثَّمَرَاتِ۔ اَلدِّیْنُ۔ وَالذَّاکِرِیْنَ۔
وَالرَّاکِعِیْنَ۔ وَالزَّکٰوۃِ۔ وَالسَّابِقُوْنَ۔ وَالشَّمْسُ۔
وَالصّٰبِرِیْنَ۔ وَالضُّحٰی۔ وَالظَّاهِرُ۔ وَالطُّوْرِ۔ وَاللَّیْلِ۔ وَالنَّاسِ۔

۲۔ وَالْاَوَّلُ۔ وَالْبَاطِنُ۔ وَالْجُوْعِ۔ وَالْحَافِظِیْنَ۔ وَالْخَیْرِ۔ وَالْعَاکِفِیْنَ۔
وَالْغَارِمِیْنَ۔ وَالْفِیْلِ۔ بِالْقَلْبِ۔ بِالْکِتَابِ۔ وَالْمَرَضُ۔ وَالْوَزْنُ۔ بِالْهُدٰی۔ بِالْیَوْم

**تشریح:۔** شمسی حُروف سے پہلے جب "ال" پڑھایا جاتا ہے تو "ل" کی آواز ادا نہیں کی جاتی اور "ل" پر کوئی حرکت یا علامت بھی نہیں لکھی جاتی جیسا کہ نمبر ۱ کی مثالوں سے واضح ہے قمری حروف سے پہلے جب "ال" پڑھایا جاتا ہے تو "ل" کی آواز ادا کی جاتی ہے۔ اور "ل" پر علامتِ سکون یعنی جزم (ـْـ) لکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ نمبر ۲ کی مثالوں سے

واضح ہے۔

**حرف التعریف:**۔ "ال" کو حرفُ التعریف کہتے ہیں۔ معانی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں اِسم عام اور اسم خاص۔ اِسم عام کو جب اسم خاص میں تبدیل کیا جاتا ہے تو اسم کے پہلے "ال" لگاتے ہیں۔ جب "ال" کسی اِسم سے پہلے لگتا ہے تو اُس اِسم کی حرکات میں چند تبدیلیاں کرتا ہے۔

١۔ تنوین کو ختم کرتا ہے۔ یعنی دو پیش کو ایک پیش، دو زیر کو ایک زیر اور دو زبر کو ایک زبر میں تبدیل کرتا ہے۔

٢۔ اگر اسمِ عام کا پہلا حرف حُروفِ شمسی کا کوئی حرف ہے تو یہ حرف مشدّد (ـّـ) ہو جاتا ہے۔ اور تلاوت کرتے وقت اُس کا "ل" نہیں پڑھا جاتا۔

٣۔ اگر اسمِ عام کا پہلا حرف حُروفِ قمری کا کوئی حرف ہے تو "ل" پر جزم آتا ہے۔ اور "ل" پڑھا جاتا ہے۔ لیکن حُروفِ قمری میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

اُستاذِ گرامی جناب قاری محمد اسماعیل صاحب افضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شمس سورج کو کہتے ہیں اور جس طرح سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی نہیں ٹھہرتی۔ اسی طرح بعض حُروف کے سامنے "ل" کا تلفّظ بھی نہیں ٹھہرتا۔ یعنی جس طرح سورج کے سامنے ستارے ماند پڑ جاتے ہیں۔ اِسی طرح بعض حُروف کے سامنے "لام" کا تلفّظ ماند پڑ جاتا ہے۔ اِسی لیے جن حُروف کے سامنے لام کا تلفّظ ماند پڑتا ہے اُن حروف کو شمسی حُروف کہتے ہیں۔ جیسا کہ نمبر ٢ کی مثالوں سے واضح ہے۔

قمر چاند کو کہتے ہیں۔ چاندنی رات کو چاند بھی روشن ہوتا ہے اور ستارے بھی، سو جن حُروف کے ہوتے ہوئے "ل" پڑھا جاتا ہے۔ اور اُس کا تلفّظ ماند نہیں پڑتا، اُن حُروف کو قمری حُروف کہتے ہیں۔ جیسا کہ نمبر ٣ کی مثالوں سے واضح ہے۔

شمسی اور قمری حُروف اُردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں بعض الفاظ میں لام پڑھا جاتا ہے بعض میں نہیں مثلاً دارالخلافہ، دارالسلطنت، دارالحکومت وغیرہ۔

Marfat.com

# منزلیں

جس طرح قرآن مجید کو پاروں، رکوعوں، آیات، نصف، ربع، ثلثہ وغیرہ میں تقسیم کیا گیا ہے اسی طرح قرآن پاک کو سات حصّوں یعنی سات منزلوں میں بھی تقسیم کیا گیا ہے، اور وہ فمی بشوق کے جملہ میں جمع ہیں۔ اس جملہ میں یہ حروف ہیں "ف، م، ی، ب، ش، و، ق" یہ حروف اُن سورتوں کے ابتدائی حروف ہیں جن سورتوں سے ان منازل کی ابتداء ہوتی ہے۔ قرآن پاک کے ہر صفحہ پر لفظ "منزل" اور اس کے ساتھ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، لکھا ہوتا ہے یہ اعداد منزلوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

| شمار | منزل کا شروع | | | | منزل کا اختتام | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | پارے کا نمبر | پارے کا نام | سورت کا نمبر | سورت کا نام | پارے کا نمبر | پارے کا نام | سورت کا نمبر | سورت کا نام |
| پہلی منزل | ۱ | الٓمٓ | ۱ | اَلْفَاتِحَةُ | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰہُ | ۴ | اَلنِّسَآءُ |
| دوسری منزل | ۶ | لَا یُحِبُّ اللّٰہُ | ۵ | اَلْمَآئِدَةُ | ۱۱ | یَعْتَذِرُوْنَ | ۹ | اَلتَّوْبَةُ |
| تیسری منزل | ۱۱ | یَعْتَذِرُوْنَ | ۱۰ | یُوْنُسُ | ۱۴ | رُبَمَا | ۱۶ | اَلنَّحْلُ |
| چوتھی منزل | ۱۵ | سُبْحٰنَ الَّذِیْ | ۱۷ | بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ | ۱۹ | وَقَالَ الَّذِیْنَ | ۲۵ | اَلْفُرْقَانُ |
| پانچویں منزل | ۱۹ | وَقَالَ الَّذِیْنَ | ۲۶ | اَلشُّعَرَآءُ | ۲۲ | وَمَالِیَ | ۳۶ | یٰسٓ |
| چھٹی منزل | ۲۲ | وَمَالِیَ | ۳۷ | اَلصّٰفّٰتِ | ۲۶ | حٰمٓ | ۴۹ | اَلْحُجُرٰتُ |
| ساتویں منزل | ۲۶ | حٰمٓ | ۵۰ | قٓ | ۳۰ | عَمَّ | ۱۱۴ | اَلنَّاسُ |

## سَکْتَة

بغیر سانس لیے صرف آواز کو منقطع کر کے بہ نسبت وقف کے کم مدت کے لیے ٹھہر جانے کو سکتہ کہتے ہیں حضرت امام حفص رحمۃ اللہ کی قرأت کے بموجب قرآن شریف میں چار مقامات پر "سکتہ" ہے اور وہ درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | پارے کا نمبر | پارے کا نام | سورت کا نمبر | سورت کا نام | آیت نمبر | مقام سکتہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | سُبْحٰنَ الَّذِیْ | ۱۸ | اَلْکَهْفُ | ۱ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ﴿۱﴾ سکتہ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ |
| ۲ | ۲۲ | وَمَنْ یَّقْنُتْ | ۳۶ | یٰسٓ | ۵۲ | قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ |
| ۳ | ۲۹ | تَبٰرَكَ الَّذِیْ | ۷۵ | اَلْقِیٰمَةُ | ۲۷ | وَقِیْلَ مَنْ ۜ سکتہ رَاقٍ ۝ |
| ۴ | ۳۰ | عَمَّ | ۸۳ | اَلْمُطَفِّفِیْنَ | ۱۴ | کَلَّا بَلْ ۜ سکتہ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝ |

Marfat.com

# رسم الخطِ قرآنی

## ص، سٓ ص

قرآنِ مجید میں چار ایسے کلمات آئے ہیں کہ وہ لکھے تو "ص" سے جاتے ہیں، لیکن اُس "ص" کے قریب ہی اُوپر یا نیچے چھوٹا سا "س" درج کر دیا جاتا ہے۔

| نمبر شمار | کلمہ | پارے کا نام | پارے کا نمبر | سورت کا نام | سورت کا نمبر | آیت نمبر | "س" یا "ص" کا تلفظ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | یَبۡصُۜطُ ص | سَیَقُوۡلُ | ۲ | اَلۡبَقَرَۃ | ۲ | ۲۴۵ | "س" |
| ۲ | بَصۜۡطَۃً ج | وَلَوۡ اَنَّنَا | ۸ | اَلۡاَعۡرَاف | ۷ | ۶۹ | "س" |
| ۳ | ھُمُ الۡمُصَۣیۡطِرُوۡنَ ؕ | قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ | ۲۷ | اَلطُّوۡر | ۵۲ | ۳۷ | "ص" یا "س" |
| ۴ | بِمُصَیۡطِرٍ ۙ اِلَّا | عَمَّ | ۳۰ | اَلۡغَاشِیَۃ | ۸۸ | ۲۲ | "ص" |

پہلے دو کلموں میں "س" کا تلفظ ادا کرنا چاہیے اور چوتھے کلمے میں "ص" کا۔ تیسرے کلمے میں "ص" کا تلفظ ادا کر لیا جائے یا "س" کا دونوں طرح جائز ہے۔

## اِمالہ

زبر کی آواز کو زیر کی طرف اور "ا" کو "ی" کی طرف جھکا کر پڑھنا اِمالہ کہلاتا ہے۔ امام حفص رحمۃ اللہ کی قراءت کے بموجب قرآن شریف میں صرف ایک ہی مقام پر امالہ کیا جاتا ہے بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىہَا وَمُرۡسٰىہَا پ۱۲ سُوۡرَۃُ ھُوۡدٍ آیت نمبر ۴۱۔ اس آیت میں عربی لفظ "مَجۡرٖىہَا" میں "ر" کے کھڑے زیر کو اور دو یائے مجہول کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ یعنی جس طرح اُردو کے لفظوں میں "ہمارے" "قطرے" "سویرے" وغیرہ میں "رے" کی آواز ادا کی جاتی ہے۔ اُسی طرح "مجرای" کو مجرے پڑھا جاتا ہے۔ عام قرآنِ پاک میں "مَجۡرٖىہَا" کو "مَجۡرٖہَا" لکھا جاتا ہے۔ یعنی "ر" پر کھڑے زبر کی بجائے کھڑا زیر لکھا ہوتا ہے۔

وَقَالَ ارۡکَبُوۡا فِیۡہَا بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىہَا وَمُرۡسٰىہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

## نُن

وَکَذٰلِکَ نُــۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ پ۱۷ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡبِیَآءِ آیت نمبر ۸۸ میں نُنۡ کی کتابت کرتے وقت پہلے پیش والے نون کو لکھ کر دوسرے جزم والے نون کی کتابت نظر انداز کر دیتے ہیں اور پہلے پیش والے نون کو بعد کے زیر والے جیم کے ساتھ ملا دیتے ہیں پیش والے نون اور زیر والے جیم کے پیوند کے اُوپر چھوٹا سا جزم والا نون علیحدہ لکھ دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

سبق نمبر ۳۸

# عام مشق

روال پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلرَّحۡمٰنُ ۝ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ۝ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۝ عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ۝

کُلُّ مَنۡ عَلَیۡہَا فَانٍ ۝ وَّیَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّکَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ ۝

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ اِذَا الشَّمۡسُ کُوِّرَتۡ ۝ وَاِذَا

النُّجُوۡمُ انۡکَدَرَتۡ ۝ اَلۡقَارِعَۃُ ۝ مَا الۡقَارِعَۃُ ۝ وَمَاۤ

اَدۡرٰىکَ مَا الۡقَارِعَۃُ ۝ بَلٰی ٭ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَہُوَ مُحۡسِنٌ

فَلَہٗۤ اَجۡرُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ۪ وَلِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰہُ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَ

اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۝ قُلۡ یٰۤاَہۡلَ

الۡکِتٰبِ لِمَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ٭ وَاللّٰہُ شَہِیۡدٌ عَلٰی مَا

تَعۡمَلُوۡنَ ۝ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ

Marfat.com

إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ إِلَّا

مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ يَٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝

ارْجِعِىٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ ۝

كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ ۝ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ

تَعْلَمُونَ ۝ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

خَطَٰيَٰكُمْ ۚ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُۥنَ عَلَىٰٓ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ

يَدْعُوكُمْ فِىٓ أُخْرَىٰكُمْ فَأَصَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا

عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ أَصَٰبَكُمْ ۗ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝

وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَلَا تَأْكُلُونَ التُّرَاثَ

أَكْلًا لَّمًّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً

حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ

مِنْهُ خِطَابًا ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِى يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُۥ ج

Marfat.com

بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ○ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ یٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ

الْكٰفِرِیْنَ ○ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖ ھَا

وَمُرْسٰهَا ط قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ

وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ط وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّا

سْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ ط وَاِنَّ كُلًّا

لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ

ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ط وَیَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ط قُلْ

اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ط

Marfat.com

سبق نمبر ٣٩

# قرآنی دعائیں

روانی پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سكته وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ج

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ

Marfat.com

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ هُنَالِكَ دَعَا
زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ج قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ج
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْ لِیْٓ
اَمْرِیْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○ وَاجْعَلْ
لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ○ هٰرُوْنَ اَخِی ○ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ ق صلے اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ
رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ
خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبِّ
اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ق صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سبق نمبر ۴۰

# تیسویں (۳۰) پارے کی چند سورتیں

رواں پڑھیں

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ

الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

معانقہ ع ٥ / ٢٢

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾ ع

ع ٣ / ٢٨

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

Marfat.com

تَضۡلِيۡلٍ ﴿۲﴾ وَّاَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَ ﴿۳﴾ تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ

مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿۵﴾ ع ۱ ۳۰

سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ

هُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾ ع ۱ ۳۳

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرۡبَعُ اٰيَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ﴿۳﴾

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ۱ ۳۷

سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمۡسُ اٰيَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

Marfat.com

وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

ع ۵ ۳۸ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

ع ۲ ۳۹ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

# دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ○ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ

لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً ○ اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ

وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاٰنَاءَ النَّھَارِ

وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

Marfat.com

# تابعین اَور تبع تابعین کے عہد میں خُدّام قرآن

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بعد تابعین اَور تبع تابعین ہیں سے بے شمار اَور ان گنت حضرات نے اللہ تعالیٰ کے کلامِ پاک کو جلد سے جلد پڑھنا سیکھنے اَور سکھانے کے لیے ہر حرف کی ادائیگی، ہر حرکت کی مقدار اَور وزن، ہر لفظ، ہر کلمہ، ہر وقف، ہر رمز، اَور ہر شوشے کی ٹھیک ٹھیک اَور صحیح صحیح ادائیگی کی بابت جو جو بھی آسانیاں اَور طریقے تھے۔ اُن سب کو معلوم کرنے اکٹھا کرنے اَور ترتیب وار جمع کرنے کے بعد اللہ کی وہ مقدس امانت جو صحابہ کرامؓ نے اُن کے سپرد کی تھی نہایت محنت جانفشانی اَور دیانتداری کے ساتھ اُنھوں نے اُس کو اپنے سے بعد والے لوگوں تک پہنچا دیا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ کے ارشاد کو سامنے رکھ جن جلیل القدر عُلمائے دین، قُرّائے اکبر و اعظم اَور ان کے شاگردانِ رشید نے مختلف ادوار میں خدمتِ قرآنِ پاک کو اپنا مشغلہ بنایا وہ علم و فضل کے آسمان پر بدرِ منیر بن کر چمکے اَور سارے عالم کو نورِ قرآن کی شعاعوں سے جگمگا دیا۔ قرآنِ پاک کے سمندر میں غوطے لگا لگا کر ہر خاص و عام کے لیے اعلیٰ اعلیٰ موتی نکالنے والی بلند ہستیوں کے اسمائے گرامی چودہ ۱۴ ہیں۔ اَور پھر ہر اُستاذ القراء کے خاص الخاص دو دو راوی یعنی شاگردانِ رشید قُرّائے اعظم ایسے لائق و فائق اَور مرجع خلائق بنے، جنہوں نے اپنے شیوخ سے قرآنِ پاک پڑھا، اَور پھر اس کو ساری دنیا میں پھیلا دیا جہالت کی تاریکی کو دُور کر کے سارے جہان کو نورِ علم سے منور کر دیا۔

اِن میں جو زیادہ مشہور اَور متفق علیہ ہیں ان کی تعداد سات ہے اِن کو قُرّائے شموس کہتے ہیں۔ باقی سات جو کم مشہور ہیں اُن کو قُرّائے بدور کہتے ہیں۔ قُرّائے بدور کی قرأت جاننا اَور ان کے طریقہ پر تلاوت کرنا بغیر نماز کے درست ہے قُرّائے شموس (جو مشہور ہیں) صرف ان کی قرأت کے ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت نماز میں جائز ہے۔

عام طور پر عوام حضرت امام عاصم کوفی تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی ارشاد کردہ روایت جو ان کے شاگردِ رشید جناب حضرت ابوعمرو حفص بن سلیمان بن مغیرہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے پڑھتے ہیں روئے زمین پر زیادہ یہی روائت پڑھی پڑھائی جاتی ہے تمام دنیا میں ہر ایک حافظِ قرآن اَور قرآن کے قاری کو یہ روایت لازماً یاد ہوتی ہے۔ ایسا کوئی نہیں ہوگا جس کو یہ روائت تو یاد نہ ہو اَور دوسری یاد ہو۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

Marfat.com

## قرأتِ سبعہ و عشرہ اَور ان کا حکم

قرأت کے جن سات بڑے بڑے اماموں کے اَسمائے گرامی (قرّائے شمُوس) آپ پڑھیں گے۔ ان سے جو قرأتیں تواتر اَور شہرت کے ساتھ منقول ہیں۔ وہ سب پڑھی پڑھائی جاتی ہیں۔ اَور ان کے مسائل بھی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ موجود ہیں۔ گو ان کے پڑھنے پڑھانے والے اس زمانے میں بہت کم رہ گئے ہیں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایتِ حفص کے موافق قرآنِ مجید کا پڑھنا ثابت اَور صحیح ہے بعینہٖ ان باقی اماموں کی قرأتوں کے مطابق قرآنِ مجید کا پڑھنا بھی آپ ہی سے تواتر کے ساتھ ثابت اور حق ہے۔ جس طرح اِس روایت کا انکار گناہ اَور کفر ہے، ٹھیک اِسی طرح دوسری قرأتوں کا انکار یا استہزا بھی گناہ اَور کفر ہے۔ بلکہ ان سات کے علاوہ قرأت کے تین مشہور امام اَور بھی ہیں۔ ان کی قرأتوں کو بھی تقریبًا وہی درجہ حاصل ہے جو درجہ ان سات قرأتوں کو حاصل ہے اَور ان کا حکم بھی وہی ہے۔ ان قرأتوں کو جو کہ قرّائے شمُوس سے منقول ہیں۔ قرأتِ سبعہ اَور جو ان کے علاوہ باقی تین سے منقول ہیں ان کو قرأتِ ثلاثہ اور ان سب کو قرأتِ عشرہ کہتے ہیں۔

## حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی سند

حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ ۹۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے اَور ۱۸۰ھ میں بعمر نوّے سال وفات پائی۔ آپ نے قرآنِ مجید حضرت امام عاصم کوفی رحمۃ اللہ علیہ تابعی سے پڑھا اَور اُن کے تمام رواۃ و تلامذہ میں سب سے زیادہ قوی حافظہ والے تھے۔ آپ کی سند آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تین واسطوں سے جا ملتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ بن ابی النجود کوفی تابعی سے اُنھوں نے حضرت عبداللہ بن حبیب السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اَور حضرت زر ابن جیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے پھر ان میں سے امام عبداللہ بن حبیب السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اَور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، (ان پانچ صحابہ) سے اَور امام زر بن جیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اَور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے اور ان سب نے جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

Marfat.com

## فہرست ۔۔۔ قرائے شموس ۔۔۔ جو بہت مشہور ہیں

| نمبر | نام اُستاذِ مکرم و معظم | نام شاگرد الرشید ۱ | نام شاگرد الرشید ۲ |
|---|---|---|---|
| ۱ | حضرت نافع مدنی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ا | جناب قالون صاحب رحمۃ اللہ علیہ ب | جناب ورش صاحب رحمۃ اللہ علیہ ج |
| ۲ | حضرت ابن کثیر مکی صاحب رحمۃ اللہ علیہ د | جناب بزی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہ | جناب قنبل صاحب رحمۃ اللہ علیہ ز |
| ۳ | جناب ابو عُمر بصری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ح | جناب دوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ط | جناب سوسی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ی |
| ۴ | حضرت ابن عامر شامی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ک | جناب ہشام صاحب رحمۃ اللہ علیہ ل | جناب ابن ذکوان صاحب رحمۃ اللہ علیہ م |
| ۵ | حضرت عاصم کوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ن | جناب ابوبکر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ص | جناب حفص صاحب رحمۃ اللہ علیہ ع |
| ۶ | حضرت حمزہ کوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ف | جناب خلف بزاز صاحب رحمۃ اللہ علیہ ض | جناب ابو خلاد عیسیٰ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ق |
| ۷ | حضرت کسائی کوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ر | جناب ابو الحارث صاحب رحمۃ اللہ علیہ س | جناب دوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ت |

## فہرست ۔۔۔ قرائے بدور ۔۔۔ جو کم مشہور ہیں

| نمبر | نام اُستاذِ مکرم و معظم | نام شاگرد الرشید ۱ | نام شاگرد الرشید ۲ |
|---|---|---|---|
| ۱ | حضرت ابو جعفر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ا | جناب عیسیٰ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ب | جناب ابن جماز صاحب رحمۃ اللہ علیہ ج |
| ۲ | حضرت ابن محیصن صاحب رحمۃ اللہ علیہ د | جناب بزی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہ | جناب ابن شنبوذ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ز |
| ۳ | حضرت یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ ح | جناب اویس صاحب رحمۃ اللہ علیہ ط | جناب ابو الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ ی |
| ۴ | حضرت سلیمان اعمش صاحب رحمۃ اللہ علیہ ک | جناب مطوعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ل | جناب شنبوذی صاحب رحمۃ اللہ علیہ م |
| ۵ | حضرت خلف بزاز صاحب رحمۃ اللہ علیہ ن | جناب اسحاق وراق صاحب رحمۃ اللہ علیہ ص | جناب ادریس صاحب رحمۃ اللہ علیہ ع |
| ۶ | حضرت حسن بصری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ف | جناب دوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ ض | جناب عیسیٰ الثقفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ق |
| ۷ | حضرت یحییٰ ترمذی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ر | جناب ابو الوہاب صاحب رحمۃ اللہ علیہ س | جناب ابن فرح صاحب رحمۃ اللہ علیہ ت |

Marfat.com

# نقوشِ حیات

## جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل رحمۃ اللہ علیہ

### مصنف قاعدہ یسّرنا القرآن، و بانی طریقہ تعلیم چالیس روزہ قاری کورس

جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل صاحب مارچ ۱۹۰۱ء میں چاہ میراں لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ ۱۹۱۷ء سے ۱۹۷۲ء تک قرآن حکیم کی درس و تدریس کے لیے کوشاں رہے۔ ابتداً تین سال میں قرآن حکیم پڑھانے کا اعلان کیا۔ جوں جوں تجربہ ہوتا گیا۔ مدت کم ہوتی چلی گئی یہاں تک کہ ۱۹۲۷ء میں قاعدہ یسّرنا القرآن ترتیب دیا جو چھ ماہ کا نصاب ہے اور مقبول عام ہے۔ مزید کوشش و تجربے کے بعد ۱۹۴۱ء میں چالیس روزہ قاری کورس ترتیب دیا۔ تین سال مسلسل سیالکوٹ شہر کے مختلف حصوں مثلاً حویلی میاں خاں، محلہ سلہریاں اور محلہ امام صاحب میں قرآن حکیم چالیس روزہ ترتیب شدہ پروگرام کے مطابق سکھاتے رہے۔ ساہیوال، ہڑپہ کا گردونواح، ننکانہ صاحب، چوہڑکانہ، جڑانوالہ شیخوپورہ اور وزیر آباد میں بھی آپ کے تلامذہ کی کثیر تعداد موجود ہے۔ اِس طریقہ تعلیم سے پاکستان کی افواج اور پولیس ہی نہیں بلکہ جیلوں میں قیدی بھی مستفید ہوئے۔

۱۹۶۴ء میں چوہٹہ قاضی اللہ داد اندرون دہلی دروازہ لاہور میں مرکزی نماز و سوشل ویلفیئر کمیٹی کے تعاون سے قاری کلاسز کا سلسلہ جاری کیا جو ۱۹۶۵ء تک جاری رہا تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد نے اس جگہ قرآن پاک پڑھنا سیکھا۔ زیر نظر کتاب کے مؤلف جناب قاری محمد مشتاق بھی اس جگہ ہی آپکے تلامذہ میں شامل ہوئے اور چالیس روزہ قاری کورس کے تحت قرآن حکیم کی تعلیمات سے مستفیض ہوئے۔ اس کمیٹی کے ارکان جناب میاں ضیاالدین مرحوم، جناب مہر خدا بخش، جناب میاں نذیر احمد صوبہ۔ جناب شیخ محمد نذیر، جناب منشی معراج دین۔ جناب میاں حاجی محمد یوسف۔ جناب شیخ محمد سلیم۔ جناب محمد یعقوب اور دیگر احباب کی خدمات قابل ستائش ہیں کہ ان کی سعی جمیلہ سے جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل اور ان کا ترتیب دیا ہوا "چالیس روزہ قاری کورس" لاہور کے عوام میں پہلی بار متعارف ہوئے۔ اللہ تعالےٰ ان احباب کو دونوں جہان میں سرخروی عطا فرمائے (آمین)

چوہٹہ قاضی اللہ داد کے علاوہ شاہ عالم مارکیٹ، پرانی انار کلی، چوک پرانی کوتوالی، دو موریہ پل، چاہ میراں، موچی گیٹ، واپڈا ہاؤس، گلبرگ اور بھاٹی گیٹ آپ کی کلاسز کے بڑے بڑے مراکز رہے ہیں جہاں اَن گنت اہلِ اسلام قرآن پاک کے علم سے مستفیض و مستفید ہوئے ہیں۔

۱۹۷۱ء میں انجمن خدام اسلام کے اراکین نے جناب قاری محمد اسمٰعیل افضل کو مدرسین کی کلاس کے اجرا کی استدعا کی جس کے صدر جناب جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس سابق جج سپریم کورٹ آف پاکستان تھے۔ قاری صاحب نے باوجود بڑھاپے کے دو کلاسیں فروری ۱۹۷۱ء اور اپریل ۱۹۷۱ء میں لیں اور انہیں اپنے ایجاد کردہ "چالیس روزہ قاری کورس" کی درس و تدریس کی تربیت دی مؤلف کتاب ہذا درس و تدریس کی تربیت دینے کے سلسلے میں قاری صاحب کے معاون رہے۔ اِن کلاسوں میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے علمائے کرام، قاری صاحبان، اور حُفّاظِ کرام نے شرکت فرمائی۔ سندات حاصل کرنے کے بعد یہ حضرات مذکورہ انجمن کی ہدایات کے مطابق ملک کے مختلف حصوں میں قرآن مجید کی تعلیم کو عام کرنے کے لیے پھیل گئے۔ چند قابلِ ذکر حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

قاری خواجہ مدثر احمد پانی پتی نبیرہ قاری عبدالرحمٰن پانی پتی مرحوم (قاری سبعہ قرأت)
۱۷۴/ بی صدر بازار غلام محمد آباد فیصل آباد
قاری محمد شفیع ضیاؔ کالونی فلور ملز، فیکٹری ایریا فیصل آباد۔
مولانا قاری ذوالفقار علی مدنی چوک غلام محمد آباد فیصل آباد
قاری سیف اللہ اکرم مہتمم جامعہ اسلامیہ مسلم آباد شالامار ٹاؤن باغبانپورہ لاہور
قاری حافظ زین العابدین موتی رام روڈ کوئٹہ
مولانا محمد اسحاق اختر مستونگ

Marfat.com

قاری محبوب الٰہی رحمانیہ ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ فیصل آباد
قاری اللہ بخش صاحب کوہ نور نگر فیصل آباد
مولانا حافظ غلام مرتضےٰ معرفت قریشی جنرل سٹور شاہ پور صدر ضلع سرگودھا
مولانا عبدالرحیم چہلیک ملتان
قاری عبدالقدوس قریشی چک نمبر ۱۳۰ شمالی ڈاکخانہ سلانوالی سرگودھا
قاری عبدالستار نقوی ساہیوال
قاری منظور احمد طاہر ٹیچر گورنمنٹ سنگل انبیاءٔ ہائی سکول نمبر ۱ ساہیوال

آپ نے قرآن حکیم کے ترجمہ کا ایک نصاب " چالیس اسباق " کے نام سے مرتب کیا۔ اس نصاب کو کتابی شکل میں پیش کرنے سے قبل ہی آپ کا وصال ہو گیا۔ یکم مئی ۱۹۷۲ء کو آپ نے واپڈا ہاؤس میں ترجمہ کلاس کا اجرا کیا۔ یہ کلاس ۳۰ اگست ۱۹۷۲ء کو اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی تقریب کی صدارت جناب آئی۔ اے خان سابق چیئرمین واپڈا نے کی۔

آپ اعلیٰ عادات اور بلند پایۂ اخلاق کے حامل تھے۔ آپ میں سب سے زیادہ نمایاں عادت وقت کی پابندی تھی۔ نجی ملاقات ہو یا کسی تقریب میں شمولیت آپ ہمیشہ وقت کی پابندی کیا کرتے تھے۔ آپ اتحاد بین المسلمین کے داعی تھے۔ آپ کی کلاسز سیاسی و فرقہ وارانہ اختلافات سے پاک رہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی کلاسز میں ہر مکتب و فکر کے ساتھ تعلق رکھنے والے حضرات تعلیم حاصل کرتے رہے

## قاری صاحب کے چند ارشادات

۱۔ قرآن حکیم کو پکڑ لو تمام ضروریات پوری ہوتی رہیں گی۔
۲۔ قرآن پاک پڑھنا اس کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا آسان ہے۔
۳۔ قرآن پاک کی خدمات کرنے والا بھوکا نہیں سوئے گا۔ " جگت مزدوری نہ رکھے کیوں رکھے بھگوان "۔
۴۔ اُستاذ کے لیے لازم ہے کہ شاگرد کی دلی طور عزت کرے۔ کیوں کہ شاگرد خدا کا مہمان ہے۔ جب وہ چلتا ہے تو فرشتے اپنے پَروں کو فرشِ راہ بناتے ہیں۔
۵۔ عشا ہر چیز سے پاک و صاف ہو کر سونے کو کہتے ہیں۔

کیا خبر جب آنکھ کھلے وہ چارپائی ہو یا قبر
جو کپڑا آپ نے لیا ہے وہ چادر ہو یا کفن

نومبر ۱۹۷۲ء کے آخری عشرہ میں بیمار ہوئے اور ۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار بوقت ۳ بجے بعد دوپہر آپ راہیٔ ملکِ عدم ہوئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را
محمد شناء اللہ بٹ مصطفےٰ آباد
۱۹ دسمبر ۱۹۷۲ء

Marfat.com

# جذباتِ تشکّر و امتنان

ڈاکٹر امان اللہ خان، مولانا عبدالرحمٰن، سید محمد صابر حسین چشتی صابری، پیر محمد کرم شاہ، جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس مفتی محمد حسین نعیمی، صاحبزادہ محمد حبیب اللہ نعیمی نقشبندی مجددی، قاری خوشی محمد، قاری مد ثر احمد، سید محمد علی بشیر حسین ناظم نے زیرِ نظر کتاب پر اظہارِ خیال کیا۔

محمد ایوب فیصل آباد، چوہدری غلام نبی، عبدالغیاث رانا، محمد اقبال نعیمی، احمد سعید شرقپور شریف، محمد عاشق چوہدری محمد منیر، ٹھیکیدار غلام حیدر، عبدالرشید قریشی، عبدالرزاق طاہر، حیات بیگ مرزا، محمد ثناء اللہ بٹ، عبدالحق ظفر چشتی حافظ فضل دین، میاں نذیر احمد صوبہ، شیخ محمد بشیر، حاجی جمال دین، حاجی منظور حسین، جے اے سہگل، شمس الدین عبدالغنی طاہر پال، میجر محمد حسن قاری محمد بشیر نسیم، حافظ محمد سابق طباعت کے سلسلہ میں میرے معاون رہے۔

چوہدری محمد بشیر، صوفی محمد شریف، قاری محمد شفیع ضیا، قاری محمد اشرف، بشیر احمد لون، چوہدری عبدالستار، محمد انور جنجوعہ، عبدالحمید خان، رحمت اللہ مغل، بابو خان، حاجی بشیر احمد انصاف پرنٹنگ ٹیکسٹائل ملز فیصل آباد، ملک منیر احمد عرفان احمد غزالی، شیخ محمد نسیم، محمد علی بام، سردار محمد چوہدری آفتاب احمد خان، اراکین انجمن تہذیب الاسلام گلبرگ، لاہور، اراکین مرکزی نماز و سوشل ویلفیئر کمیٹی، مرکز چالیس روزہ قاری کورس مصطفےٰ آباد، لاہور، بزمِ قرآن واپڈا ہاؤس، باغبانپورہ، پاکستان منٹ، شالامار ٹاؤن، مغلپورہ، چاہ میراں، گلبرگ، الفلاح، مونو ہاؤس، میاں میر، مصطفےٰ آباد، سرگودہا، گوجرانوالہ، چالیس روزہ قاری کورس کے درس و تدریس کے سلسلہ میں میرے معاون رہے۔

زینتُ القُراء قاری غلام رسول صاحب، میر فضل الدین آفیسر بکارِ خاص وزارتِ خزانہ حکومتِ پاکستان اسلام آباد سابق منٹ ماسٹر پاکستان منٹ لاہور، شاہ نواز سیکرٹری مواصلات حکومتِ پاکستان سابق چیئرمین واپڈا چوہدری حسن محمد، وریم اے نسیم جنرل منیجر واپڈا، سیٹھ غلام علی، ڈاکٹر غلام محمد، سلیم محمد انور قریشی سابق جنرل منیجر واپڈا، مولانا عطا المصطفےٰ جمیل، نذیر حسین نظامی میاں منظر بشیر ایڈووکیٹ، کرنل محمد ضیاء اللہ مرحوم، عبداللطیف مرزا مرحوم نے قاری کلاسز کی تقریبات میں شمولیت کر کے میری و طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

اس کے علاوہ میں ہر اس دوست، عزیز، طالب علم کا تہِ دل سے مشکور و ممنون ہوں جو اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں کسی طرح بھی میرا معاون رہا یا "چالیس روزہ قاری کورس" کی کلاسز میں داخلہ لیکر قرآنِ پاک کی تعلیم حاصل کرتا رہا۔ مولا کریم ان تمام احباب کو دین و دنیا میں سُرخروی عطا فرمائے۔

پروردگارِ عالم کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کے فضل و کرم سے یہ کتاب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ پروردگارِ عالم کی بارگاہ میں التجا ہے کہ اپنے محبوبِ مکرم رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر میرے لیے توشۂ آخرت بنائے اور استاذ المکرم جناب قاری محمد اسماعیل فضل مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، آمین۔ جنکی تربیت سے میں اس قابل ہُوا۔

**محمد مشتاق**، ۳۴-ایس-۱۲ مصطفےٰ آباد، لاہور

Marfat.com

# ہدیۂ تبریک و دعا

جناب بشیر حسین ناظم، پی سی ایس، ایم اے فارسی، ایم اے پنجابی، فارغ التحصیل درس نظامی،
اسسٹنٹ ڈائرکٹر ریسرچ وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان، اسلام آباد

قاریٔ مشتاق آں مردِ خبیر — قلبِ او از حُبِّ قرآں مستنیر
عاشقِ محبوبِ سلطانِ اُمم — مردِ حق آگاہ و فردِ محترم
رہنمائے طالبانِ علمِ دیں — ماہرِ تعلیمِ قرآنِ مبیں
از پئے تعلیمِ قرآں شُد سلیم — آں علیمِ رمزِ قرآنِ حکیم
نسخۂ تحریر کردہ بحرِ قوم — آں کہ خواندہ میشود در چہل یوم
بہرِ کارِ آں جنابِ محتشم — ہدیۂ تبریک عرضہ می کنم

اے خدائے دو جہاں ربِّ قدیر
بہرِ قرآں سعیِ کارِ او پذیر

ناظم

۲۹ نومبر ۱۹۷۷ء

Marfat.com

# ملنے کے پتے

- جمال بک ڈپو، ۱۹ اُردو بازار' لاہور
- یُونین بک ڈپو، کبیر سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور فون ۶۹۶۸۷
- قاری مُدثر احمد پانی پتی' ۱۷۴/بی صدر بازار' غلام آباد، فیصل آباد
- قاری محمد شفیع ضیاء' کالونی ملز، فیکٹری ایریا، فیصل آباد
- قاری منظور احمد ٹیچر گورنمنٹ ننگل انبیا ہائی سکول نمبر۱، ساہیوال
- عبدالغیاث رانا، ۳۳ جی' واپڈا ہاؤس' لاہور
- تپنگا پریس' چوک میو ہسپتال، ہسپتال روڈ، لاہور
- حاجی بک ڈپو' ۲۱۵ علامہ اقبال روڈ، مُصطفےٰ آباد' لاہور
- قاری محمد مشتاق ۴۳-۳ ایس ۱۲ مُصطفےٰ آباد، لاہور
- مرکز چالیس روزہ قاری کلاس' مُصطفےٰ آباد' لاہور

Marfat.com

# ملنے کے پتے

- جمال بک ڈپو، ۱۹ اُردو بازار، لاہور
- یُونین بک ڈپو، کبیر سٹریٹ، اُردو بازار، لاہو فون ۶۹۶۸۷
- قاری مُدثر احمد پانی پتی، ۱۷۴/بی صدر بازار، غلام آباد، فیصل آباد
- قاری محمد شفیع ضیاء، کالونی ملز، فیکٹری ایریا، فیصل آباد
- قاری منظور احمد ٹیچر گورنمنٹ نتگل انبیا ہائی سکول نمبر۱، ساہیوال
- عبد الغیاث رانا، ۳۳جی، واپڈا ہاؤس، لاہور
- تپنگا پریس، چوک میو ہسپتال، ہسپتال روڈ، لاہور
- حاجی بک ڈپو، ۲۱۵ علامہ اقبال روڈ، مُصطفےٰ آباد، لاہو
- قاری محمد مشتاق ۳۴-ایس ۱۲ مُصطفےٰ آباد، لاہور
- مرکز چالیس روزہ قاری کلاس، مُصطفےٰ آباد، لاہو

Marfat.com